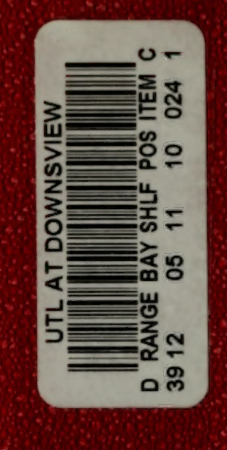
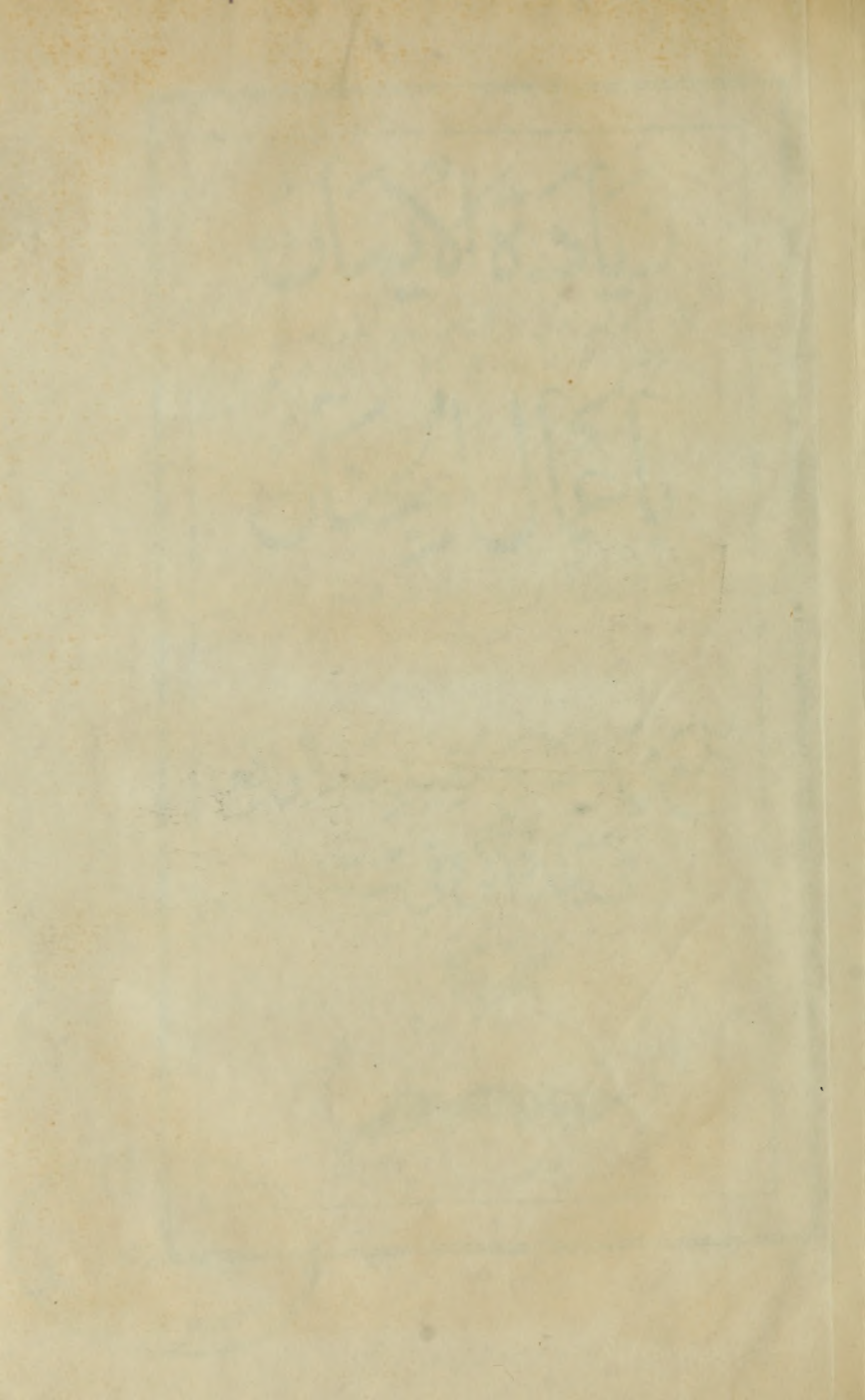
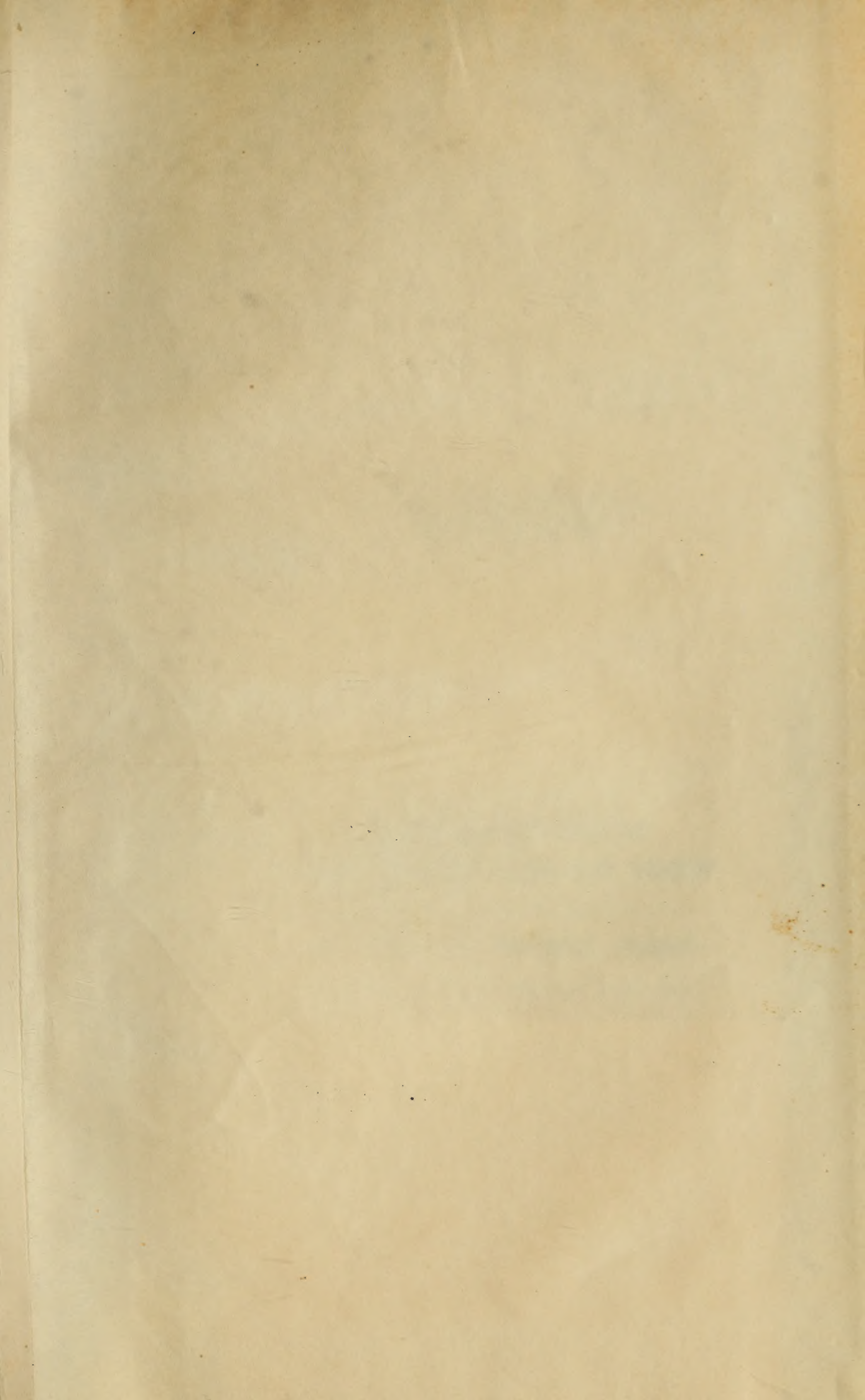
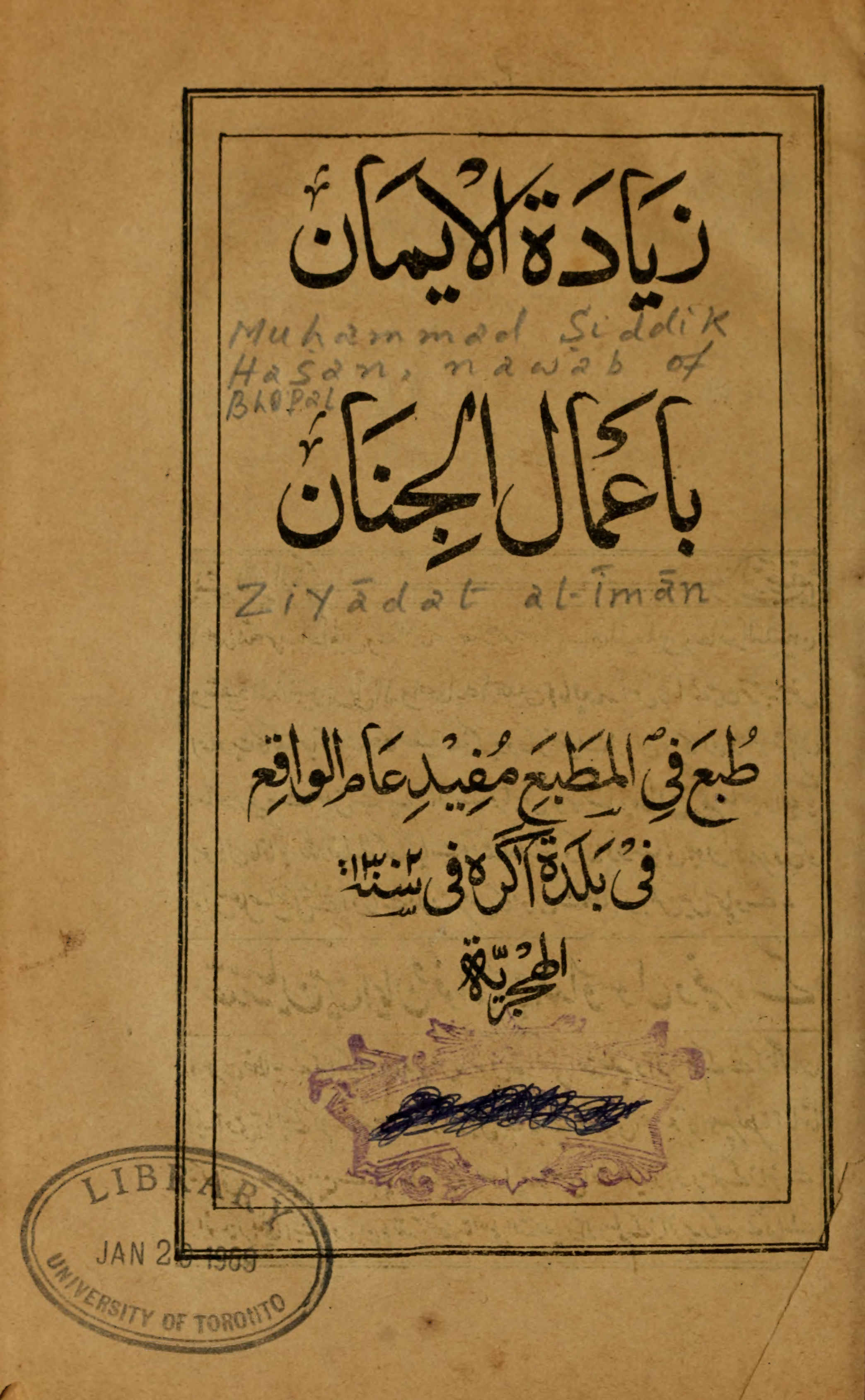

UTL AT DOWNSVIEW
D RANGE BAY SHLF POS ITEM C
39 12 05 11 10 024 1







زيادة الايمان باعمال الجنان

Muhammad Siddik Hasan, nawab of Bhopal

Ziyadat al-Iman

طبع في المطبع مفيد عام الواقع
في بلدة آكره في سنة ١٣٠٢
الهجرية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین وصلاتہ وسلامہ علی سید المرسلین وخاتم النبیین وشفیع المذنبین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین **اما بعد** اس رسالے مین ترجمہ بعض احادیث کا لکھا جاتا ہے جنکا فضیلت ذکر و دعا و فضیلت زمان و مکان و فضیلت عمال صالحہ وغیرہ سے تعلق ہے یہہ رسالہ حسب فرمایش نواب **شاہجہان بیگم** صاحبہ والیہ ریاست بھوپال عافاہا اللہ تعالےٰ لکھا گیا ہے اللہ تعالےٰ اونکو اور سب بی بیون اور مردون کو توفیق عمل صالح کی بخشے اور اپنے خلاف مرضی کامون سے ظاہر و باطن مین بچاوے ؞

مقدمہ بیان مین ایمان و فوائد حب خدا و رسول وغیرہ کے

۱۔عمر بن خطاب نے کہا ایک دن ہم پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے کہ ناگہان ایک آدمی آیا جسکے کپڑے بہت سفید تھے بال بہت کالے تھے کوئی اثر سفر کا اوسپر نظر نہ آتا تھا نہ کوئی اوسکو ہم مین سے پہچانتا تھا وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زانو۔ زانو ملا کر بیٹھا اپنے دونون ہاتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زانو پر رکھدئے کہا

محمد بتاؤ اسلام کیا ہے فرمایا اسلام یہہ ہے کہ گواہی دے تو اسبات کی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ
اور محمد رسول ہین اللہ کے قائم رکہے تو نماز کو دے تو زکوۃ کو روزہ رکہے تو رمضان کا حج کرے
تو اللہ کے گہر کا اگر اوسکی طرف راہ پا سکے اوس آدمی نے کہا سچ ہے ہمکو تعجب تہا کہ یہہ آدمی سوال کرتا
ہے پہر تصدیق بہی کرتا ہے کہا بتاؤ ایمان کیا ہے فرمایا ایمان یہہ ہے کہ ایمان لائے تو اللہ پر اوسکے
فرشتون پر اوسکی کتابون پر اوسکے رسولون پر دن آخرت پر تقدیر کی بہلائی برائی پر کہا سچ
ہے بتاؤ احسان کیا ہے فرمایا احسان یہہ ہے کہ تو عبادت کرے اللہ کی یون کہ گویا تو اوسکو دیکہہ رہا
ہے سو اگر تو اوسکو نہین دیکہتا ہے تو وہ تو تجہے دیکہہ رہا ہے الحدیث اسکو مسلم نے روایت
کیا ہے عمر کہتے ہین جب وہ آدمی چلا گیا تو مین کچہہ دیر ٹہیرا رہا مجہہ سے فرمایا اے عمر تم جانتے ہو
یہہ سائل کون تہا مینے کہا اللہ ورسول جانتے ہین فرمایا یہہ جبرئیل علیہ السلام تہے یہہ اسلئے
آئے تہے کہ تمکو تمہارا دین سکہلا جاوین فقط اس حدیث کو حدیث جبریل کہتے ہین اسلام ایمان
احسان کا فرق اسی حدیث سے معلوم ہوتا ہے آدمی مسلمان مومن محسن جب ہی ہوگا کہ موافق
اس بیان کے دلمین یقین رکہے زبان سے بہی یہی بات کہے ارکان سے بہی اسیطرح کام لے
دلکی تصدیق کا نام ایمان ہے ہاتہہ پاؤن سے عمل کرنے کا نام اسلام ہے اخلاص کا نام
احسان ہے جب یہہ تینون چیزین کسی شخص مین جمع ہوتے ہین تب وہ پورا مسلمان ایماندار
احسان والا سمجہا جاتا ہے جس کسی مین کوئی بات انمین سے نہین ہوتی ہے تو اوتنا ہی اوسکے
ایمان مین نقصان ہوتا ہے یہہ بہی معلوم ہوا کہ ایمان و اسلام کا ساتہہ ہے اسیلئے قرآن شریف
مین جابجا ایمان کے ساتہہ ذکر اعمال صالحہ کا کیا ہے کہ بدون عمل کے ایمان ناقص رہتا ہے
عمل کرنے سے اخلاص برتنے سے ایمان بڑہتا رہتا ہے گناہ کرنے سے عمل صالح کے نکرنے سے ایمان
گہٹتا رہتا ہے گناہ کا ضرر مومن کو عمل صالح کے نفع سے زیادہ ہوتا ہے دنیا مین بہی جو چیز
نافع ہے اوسکا نفع دیر مین ظاہر ہوا کرتا ہے جو چیز مضرت کی ہے اوسکا ضرر فی الفور ثابت
ہوجاتا ہے اسیلئے اہل علم وتجربہ نے کہا ہے کہ دفع کرنا مضرت کا نفع حاصل کرنے پر مقدم

ہوتا ہے پہلے نقصان کی چیز کو تو دور کرے پہر فائدہ حاصل ہوتا رہیگا معلوم ہوا کہ گناہون سے
بچنا عمل صالح کے کرنے پر مقدم ہے جو شخص فقط فرائض و واجبات بجا لاتا ہے زیادہ عبادت نہین
کرتا مگر کبائر سے بچتا رہتا ہے وہ اوس آدمی سے بہتر ہے جو زیادہ عبادت کرتا ہے مگر کبائر
سے نہین بچتا عبادت کی قبولیت جب ہی ہوتی ہے کہ عبادت گناہ سے روکے ورنہ جب گناہ
غالب ہونگے تو اجر عبادت کا دب جاویگا نقصان نفع پر مقدم ہو جاویگا قرآن شریف مین
فرمایا ہے ان الصلوۃ تنہی عن الفحشاء والمنکر نماز روکتی ہر گناہ کبیرہ وصغیرہ سے معلوم
ہوا کہ جسنے نماز پڑہی مگر گناہ سے نہ بچا مثلاً شراب پی یا زنا کیا یا چوری کی یا سود کہایا گایا
بجایا تو یہہ نماز اوسکی مقبول نہوئی بلکہ گناہ غالب ہوا عبادت مغلوب ہو گئی جو چیز غالب ہوگی
وہی اپنا اثر دن قیامت کے دکہائیگی ۲ حدیث متفق علیہ مین انسؓ سے مرفوعاً آیا ہے
مومن نہین ہوتا تم مین کا کوئی آدمی یہانتک کہ مین دوست ہون اوسکو سب سے زیادہ اوسکے
مان باپ بیٹا بیٹی سارے آدمیون سے معلوم ہوا کہ ایمان مین ایک شرط یہہ بہی ہے کہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ عزیز و محبوب ہون ورنہ ایمان صحیح نہین ہے دوستی
کے یہہ معنی نہین ہین کہ مونہہ سے کہے کہ مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ
چاہتا ہون بلکہ دوستی اسکا نام ہے کہ جو بات محبوب کی خوشی کی ہو وہ کرے جو اوسکی ناخوشی کی
ہو اوسکو چہوڑ دے کیونکہ محبت کا گہر دل ہے زبان نہین ہے یہہ محبت جب سچی ہوتی ہے کہ کسی کے
قول و فعل کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول و فعل پر ترجیح نہ دے اونکے مقابلے
مین کسی کی کچہہ ہستی و وقعت نہ سمجہے ورنہ پہر یہہ محبت جہوٹی ہے دنیا مین جو کوئی کسیکو چاہتا
ہے اوسکی مرضی کے موافق سب کام کرتا ہے اوسکی ناخوشی کے کام سے حتی الامکان بچتا رہتا اگر نہین بچتا
بلکہ خلاف مرضی محبوب کیا کرتا ہے خواہ محبوب خوش ہو یا ناخوش تو وہ محب نہین ہے بلکہ خود غرض
مطلب کا آشنا ہے انس کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے تین چیزین
ہین جس شخص مین یہہ چیزین ہونگی اوسکو حلاوت ایمان کی ملیگی ایک یہہ کہ اللہ و رسول

سب سے زیادہ اوسکو محبوب ہون دوسرے یہ کہ کسیکو دوست نہ رکہے مگر اللہ کے لئے تیسرے یہ
کہ کفر مین پہنسنے کو بعد نجات کے کفر سے ایسا مکروہ جانے جیسے آگ مین گرنے کو مکروہ جانتا ہی
یہ حدیث متفق علیہ ہے معلوم ہوا کہ جس شخص مین یہ باتین نہین ہین اوسکو کچہ لذت ایمان
کی حاصل نہین ہے یہہ بہی ثابت ہوا کہ خدا کے لئے کسی کا دوست رکہنا بڑا عمدہ کام ہے
جیسے کوئی شخص کسی عالم دیندار کو دوست رکہے یا کسی محدث پرہیزگار کو یا کسی ولی اللہ کو
یا صحابہ و تابعین و اہل بیت و بنی فاطمہ کو یا عورت شوہر کو یا شوہر بی بی کو تو جبکہ یہ محبت
اللہ کے لئے ہو گی تو اسکا نفع دونون کو بیحساب ملیگا ایمان کی حلاوت و لذت بہی دل مین
رچ جاویگی اور جو یہ محبت خواہش نفس و دنیا داری کے لئے ہے تو اسکا کچہ اجر حشر مین نہین
ہے حدیث ابی امامہ مین مرفوعاً آیا ہے جسنے دوست رکہا کسی کو اللہ کے لئے دشمن رکہا کسی کو اللہ
کے لئے دیا کسیکو اللہ کے لئے نہ دیا کسیکو اللہ کے لئے اوسنے اپنے ایمان کو کامل کرلیا رواہ
ابو داؤد والترمذی ابوذر کا لفظ نزدیک ابو داؤد کے یون ہی آیا ہی کہ افضل اعمال دوستی
دشمنی رکہنا ہے اللہ کے لئے معلوم ہوا کہ جو دوستی دشمنی غیر اللہ کیواسطے ہوتی ہے وہ سراسر
نقصان ہے دنیا مین آجکل اسیطرح کی دوستی دشمنی رہگئی ہے اللہ کے لئے کوئی کسیکو
نہین چاہتا نہ کسی سے دشمنی رکہتا ہے جس سے دوستی ہے خواہش نفس کے لئے ہی جس سے
دشمنی ہے وہ بہی اسیلئے ہے جب تک مطلب نکلتا ہے دوستی قائم ہے جب مطلب نہ نکلا
یا بدگمانی ہوئی پہر کسکی دوستی کہان کی محبت دشمنی آئی کینہ پیدا ہوگیا نیت بدل گئی رنگ
ڈہنگ اور ہی کچہ ہوگیا ۳ حدیث ابی ہریرہ مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا ہے اللہ دن قیامت کے کہیگا کہان ہین وہ لوگ جو محبت رکہتے تہے آپسمین
میرے جلال کے لئے آج مین انکو اپنے سایہ مین جگہہ دونگا سوا میرے سایہ کے کوئی سایہ
نہین ہے رواہ مسلم دیکہو خدا کے لئے کسی مسلمان سے محبت رکہنا کس درجہ کا کام ہوتا ہے
سارے اہل محشر تو دہوپ مین جلین گے یہ لوگ خدا کے سایہ کے تلے ہونگے

تر دامن آگیا جو مین روز حساب مین		کہنے لگے بٹھاؤ اسے آفتاب مین

یہہ بہی انہین کی حدیث ہین نزدیک حاکم کے آیا ہے کہ جسکو یہہ بات خوش آوے کہ وہ ایمان کی حلاوت پاوے تو اوسکو چاہیے کہ جس کسیکو دوست رکہے اللہ ہی کے لیے دوست رکہے یعنی خواہ اپنا عزیز جیسے شوہر بی بی کے لئے یا بی بی شوہر کے لیے یا بیگانہ ہو ؎

ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد		فدای یک تن بیگانہ کآشنا باشد

وہ سات گروہ جنکو اللہ تعالے اپنے سایہ مین جگہہ دیگا اونمین ایک وہ لوگ بہی ہین جو اللہ کے لئے باہم محبت رکہتے ہین محبت سے ملتے ہین محبت پر الگ ہوتے ہین اس حدیث کو شیخین نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے جو کوئی کسیکو اللہ کے لئے چاہتا ہے اللہ اوسکو چاہتا ہے اللہ نے کہا واجب ہوگئی محبت میری اون لوگون کے لئے جو میری راہ مین باہم محبت رکہتے ہین میرے لئے ملکر بیٹھتے ہین میرے لئے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہین میرے لئے ملکر خرچ کرتے ہین اسکو مالک نے معاذ بن جبل سے روایت کیا ہے ابو مسلم نے معاذ بن جبل سے کہا واللہ مین تمکو دوست رکہتا ہون مگر نہ دنیا کے لئے نہ قرابت کے لئے کہا پہر کسلئے کہا اللہ کے لئے معاذ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو لوگ خدا کے لئے باہم محبت رکہتے ہین اللہ اونکو سایۂ عرش مین جگہہ دیگا جس دن سوا اوسکے سایہ کے کوئی سایہ نہوگا انکے رتبے پر پیغمبر و شہید رشک کرینگے پہر انہون نے عبادہ بن صامت سے ملاقات کی یہہ حدیث معاذ کی اونکو سنائی اونہون نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب سے یہہ نقل کیا ہے کہ ثابت و واجب ہوگئی محبت میری اونپر جو لوگ کہ میرے لئے باہم محبت رکہتے ہین ایک دوسرے کے خیر خواہ ہین مل جلکر خرچ کرتے ہین یہہ نور کے منبرون پر ہونگے نبی و شہید و صدیق انپر رشک کرینگے اسکو ابن حبان نے روایت کیا ہے یہہ حدیث حسن صحیح ہے معلوم ہوا کہ یہہ سب کام اللہ کے لئے کرنا محبت خدا کی سبب سے آپسمین شریک ہوکر رہنا ایسا عمل صالح ہے جسپر انبیا و شہدا وغیرہم کو بہی رشک آویگا میان کی محبت بی بی سے

بی بی کی محبت میان سے اگر خدا کے لیئے ہے تو اوسکا بھی یہی حکم ہے مگر اس زمانے مین ایسی بیبیان کہان مین کہ بوجہ علم یا دینداری شوہر سے محبت رکہین انکی محبت تو فقط زبانی ہوتی ہے ظاہر پرستی پر انکا دار و مدار ہے دلکی محبت کو یہہ بالکل نہین سمجھتین انا للہ و انا الیہ راجعون اس کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے دن قیامت کو کچہہ لوگ اللہ کے داہنی طرف بیٹھے ہونگے اگرچہ اوسکے دونون ہاتھہ داہنے ہین انکی نشست نور کے منبرون پر ہوگی انکے موںہہ سراسر نور ہونگے یہہ نہ پیغمبر ہین نہ شہید ہین نہ صدیق ہین کسی نے کہا بہلا پہر کون ہین تاکہ ہم اونکو دوست رکہین فرمایا یہہ وہ قوم ہے جو آپسمین اللہ کے لیئے ایک دوسرے سے محبت رکہتے تہے نہ انکا کوئی ہم رشتہ تہا نہ کوئی سبب تہا جب لوگ ڈرینگے یعنی محشر مین تو انکو کچہہ ڈر نہوگا جب لوگ غم مین گرفتار ہونگے تو انکو کچہہ غم و رنج نہوگا پہر یہہ آیت پڑہی الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ولی کہتے ہین اللہ کے دوست کو جو کوئی اللہ کا دوست ہے یا جسکو اللہ دوست رکہتا ہے یا جسکو یہہ شخص اللہ کے لیئے چاہتا ہے اپنا ہو یا بیگانہ غیر ہو یا صاحب خانہ یہہ تو سب اولیاء اللہ ہین انکو دن قیامت کے کچہہ خوف و رنج نہوگا ولی کی پہچان یہہ ہے کہ متقی پرہیزگار ہو جو متقی نہین ہے وہ ولی نہین ہے ان اولیاءہ الا المتقون امام شافعی نے کہا اولیاء یہی علماء ہین یعنی جو ہین حق دوست حق گو حق پسند ہین یہہ اگر ولی نہین ہین تو پہر کوئی بھی ولی نہین ادنے درجہ تقوی کا یہہ ہے کہ گناہ کبیرہ سے بچے فرائض ادا کرے اوسط درجہ یہہ ہے کہ مباحات سے بھی بچے عبادت نفل کرے اعلے درجہ یہہ ہے کہ دلکو خیال غیر اللہ سے خالی رکہے

دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند		دلا راحت کہ داری دل درو بند
ستر راہ تو ہمان خواہد بود		غیر حق ہر چہ ولت را بربود

۸ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے جنت مین کہم ہین یاقوت کے اونپر جہروکے ہین زبرجد کے اونکے دروازے کہلے ہوئے ہین روشن تارے کی طرح چمکتے ہین

صحابہ نے کہا انمین کون رہیگا فرمایا وہ لوگ رہین گے جو آپسمین اللہ کے لئے محبت رکہتے ہین
مل جل کر خرچ کرتے ہین اللہ کے لئے باہم ملاقات کرتے ہین اسکو بزار نے ابی ہریرہ سے روایت
کیا ہے بریدہ کا لفظ یہہ ہے کہ جنت مین غرفے ہین جنکا ظاہر باطن سے باطن ظاہر سے نظر
پڑتا ہے اللہ نے ان غرفون کو واسطے متحابین متزاورین متباذلین فی اللہ کے طیار کر رکہا
ہے اخرجہ الطبرانی عمرو بن جموح نے کہا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا فرماتے
تہے نہین پاتا بندہ صریح ایمان کو یہانتک کہ دوست رکہے اللہ کے لئے دشمن رکہے اللہ کے
لئے سو جب وہ ایسا کریگا تو اللہ کی دوستی و ولایت کا مستحق ہوگا رواہ احمد والطبرانی
معاذ بن انس کا لفظ یہہ ہے جسنے دیا کسیکو اللہ کیلئے نہ دیا اللہ کیلئے چاہا اللہ کے لئے دشمن رکہا اللہ
کے لئے نکاح کرا دیا اللہ کے لئے اوسنے اپنا ایمان کامل کر لیا اسکو احمد و ترمذی نے روایت کیا
ہے حاکم نے صحیح الاسناد کہا ہے اس حدیث کا مطلب یہہ ہے کہ جو کوئی آدمی دیندار حق پرستا
ہوتا ہے یہہ شخص اوسکو دوست رکہتا ہے اللہ کے لئے اوس سے حسن سلوک کرتا ہے جو شخص
فاجر فاسق بددین مرتکب کبائر ہوتا ہے یہہ شخص اوسکو اللہ کے لئے دشمن رکہتا ہے اوسکو کچہہ
نہین دیتا نکاح اسلئے کرا دیتا ہی گناہ سے بچے پاکدامن رہے بیوہ عورتین جنہون نے نکاح ثانی اسلئے
کیا ہے کہ اونکو عفت حاصل ہو اونکا ایمان کامل ہے جو زنا وغیرہ مین مبتلا ہین یا طلاق لیکر یا
خلع کرکے شوہر بدلتی رہتی ہین اونکا مقصود نکاح سے حفظ شرمگاہ نہین ہوتا ہے بلکہ شہوت
رانی فسق پرستی ہوتی ہے انکے ایمان کا کچہہ ٹہکانا نہین ہی یا جو لوگ کسیکو نری قرابت و برادری
کے سبب سے دوست رکہتے ہین خواہ وہ صالح ہون یا فاسق یہہ محبت بہی خدا کے لئے نہین ہے
خدا کی محبت کیواسطے رشتہ ورکار نہین ہوتا ہے یہہ تو دنیا کا سررشتہ ہے خدا کے لئے محبت جب
ہوتی ہے کہ خدا کی رضامندی مقصود ہو پہر اگر اوس شخص سے اتفاقاً کوئی رشتہ بہی لگا ہے
تو کچہہ حرج نہین جسطرح میان کا رشتہ بی بی سے بی بی کا رشتہ میان سے بلکہ اصل مین رشتہ
ہر مسلمان کا یہی اسلام ہوتا ہے جسکا اسلام کامل ہے اوسکو سب سے زیادہ رشتہ دار سمجہے

جس رشتے دار کا ایمان ناقص ہے اوسکو غیر جانے پہلی قسم کو دوست رکہے دوسری قسم کو دشمن
سمجہے فسق وایمان کے بیچ مین کوئی ناتا نہین ہے اسیلیے حدیث مین آیا ہے اللہ کے لیے کسی
کو چاہنا کسی سے دشمنی رکہنا سب سے زیادہ مضبوط رسّی ایمان کی ہے نماز و روزہ جہاد سے
بہی بڑہکر ٥ ایک آدمی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچہا قیامت کب ہوگی
فرمایا تونے اوسکے لیے کیا طیاری کی ہے کہا کچہہ بہی نہین اتنی بات ہے کہ مین اللہ و رسول سے
محبت رکہتا ہون فرمایا تو اوسکے ساتہہ ہوگا جسکو تو چاہتا ہے انس نے کہا جتنی خوشی ہمکو اس
بات سے ہوئی کسی چیز سے نہین ہوئی پہر کہا کہ مین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و ابو بکر و عمر کو دوست
رکہتا ہون امید ہے کہ مین انہین کے ساتہہ ہونگا بسبب اوس محبت کے جو مین اونسے رکہتا
ہون اسکو شیخین نے روایت کیا ہے اے اللہ تو جانتا ہے کہ مین تجہکو اور تیرے رسول کو
چاہتا ہون سارے صحابہ و اہلبیت و صلحاء امت و اولیاء ملت و محدثین و علماء متبعین
کو مین دل وجان سے دوست رکہتا ہون تو میرا حشر انہین کے ساتہہ کرنا ٥

الٰہی بحق بنی فاطمہ	که بر قول ایمان کنم خاتمہ

ترمذی کا لفظ انس سے یہہ ہے کہ المرء مع من احب آدمی اوسکے ساتہہ ہے جسکو چاہتا ہے
یہہ لفظ حدیث ابن مسعود مین بہی نزدیک شیخین کے ہے نزدیک احمد کے حدیث جابر مین آیا ہے جسطرح
لفظ انت مع من احببت حدیث سابق انس مین ہے انک مع من احببت حدیث ابی ذر
مین نزدیک ابو داؤد کے آیا ہے ان حدیثون مین جسطرح بشارت ہے اسیطرح وعید بہی
ہے یعنی مطلب یہہ ٹہیرا کہ فاسقون فاجرون کافرون کا دوست حشر مین ہمراہ فساق فجار کفار
کے ہوگا حدیث علی مین مرفوعاً آیا ہے لا یحب رجل قوما الا حشر معہم رواہ الطبرانی
اسکی سند جید ہے یعنی جو آدمی مرد ہو یا عورت جس قوم کو دوست رکہتا ہے اوسکا حشر
اوسی کے ہمراہ ہوگا اسکے معنی حدیث ابی سعید مین مرفوعاً اسطرح آئے ہین کہ تو مصاحبت بن
مگر مومن کا نہ کہاوے کہانا تیرا مگر متقی اسکو ابن حبان نے روایت کیا ہے یعنی دوستی کا برتاؤ

ظاہر مین یہی ہوتا ہے کہ دوست کے پاس بیٹھے اوٹھے ہم نوالہ ہم پیالہ ہوتے سو لائق صحبت و مجلس
واکل وشرب کے وہی لوگ ہین جو مومن متقی ہین مرد ہون یا عورت نہ فاسق فاجر مرد ہون یا عورت
جب یہہ برتاؤ غیر مومن متقی سے ہوگا خواہ اپنا ہو یا بیگانہ تو وہی غیر اسکا دوست ہوا یہہ اوسکا
دوست ٹھیرا اب حشر بہی اسکا ساتھہ اوسی کے ہوگا جسکے ساتھہ یہہ رات دن کا بیٹھنا اوٹھنا
کہانا پینا ہنسی کھیل کرنا تماشے دیکھنا باتین بنانا تہا اللھم احفظنا *

فصل بیان مین فضیلت ذکر کے

ابو ہریرہؓ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالےٰ کہتا ہے مین پاس
ہون اپنے بندے کے گمان کے مین اوسکے ساتھہ ہون جب وہ مجھکو یاد کرتا ہے اگر اوس نے
مجھکو اپنے جی مین یاد کیا تو مین بہی اوسکو اپنے جی مین یاد کرتا ہون اور جو محفل مین یاد کیا تو
مین بہی اوسکو محفل مین یاد کرتا ہون تیہ محفل میری اوسکی محفل سے بہتر ہے اسکو بخاری ومسلم
نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ ذکر خدا کا دو طرح پر ہوتا ہے ایک چپکے چپکے جی مین ذکر کرنا
دوسرے سبکے سامنے ذکر کرنا سو جسطرح کا ذکر کوئی شخص کرتا ہے اوسی طرح کی یاد اوسکی خدا
بہی کرتا ہے خدا کا معاملہ ہر مرد عورت سے اوسیطرح ہوتا ہے جسطرح کا معاملہ اسکا ساتھہ
خدا کے ہوتا ہے جو کوئی خدا کو یاد نہین کرتا اوسکا ذکر خدا بہی نہین کرتا نہ چھپا نہ کہلا سو
ایسا آدمی بڑا بدنصیب ٹھیرا بڑی بشارت اس حدیث مین یہہ ہے کہ خدا ہمراہ ذاکر کے ہوتا
ہے خواہ دلمین ذکر کرے یا زبان سے اس حدیث کے آخر مین یہہ بہی آیا ہے کہ اگر یہہ شخص
ایک بالشت میری طرف آتا ہے تو مین اوسکی طرف ایک گز بڑہکر جاتا ہون اگر وہ ایک گز
میری طرف آتا ہے تو مین اوسکی طرف دونون ہاتھہ پہیلا کر بڑہتا ہون وہ اگر میری طرف
چل کر آتا ہے تو مین اوسکی طرف دوڑ کر جاتا ہون غرضکہ بندے کا تھوڑا سا بہی طرف خدا کے جہکنا
خدا کے زیادہ جہکنے کا سبب طرف بندے کے ہے پہر جو کوئی بالکل طرف خدا کے جہک جاویگا

سمجھو اوسکا کیا کچھ رتبہ نہ ہوگا افسوس تو یہہ ہے کہ لوگ خدا کی قدر نہین سمجھتے ہمیشہ اوسکو
بھولے رہتے ہین آٹھ پہر مین ایک پہر دوپہر بھی اوسکی یاد نہین کرتے کہو پھر خدا کو اونپر کسطرح
رحم آوے حدیث ابن عباس مین آیا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے
کوئی صدقہ ذکر خدا سے بڑھکر نہین ہے اسکو طبرانی نے اوسط مین روایت کیا ہے یعنی ایک
شخص راہ خدا مین مال خرچ کرتا ہے دوسرا خدا کا ذکر کرتا ہے یا یہی ذاکر ذکر بھی کرتا ہے صدقہ
خیرات بھی دیتا ہے تو اسکا یہہ ذکر کرنا اوس صدقہ دینے سے افضل ہے صدقے کے اجر
سے ذکر کا اجر بڑھ جاویگا سو وہ لوگ صدقہ تو دیتے ہین مگر ذکر نہین کرتے انسے وہ
محتاج اچھے ہین جو صدقہ نہین دے سکتے مگر ذکر خدا کیا کرتے ہین حدیث ابی الدرداء مین
مرفوعاً آیا ہے کیا نہ بتاؤن مین تمکو سب سے بہتر کام تمہارا جو نزدیک تمہارے مالک یعنی اللہ
کے بہت ستھرا پاک درجے مین سب سے بلند ہے سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے
اس سے بھی بڑھکر ہے کہ تمہاری ملاقات دشمن سے ہو تم اوسکی گردن مارو وہ تمہاری
گردن مارے یعنی شہادت سے بھی زیادہ افضل ہو کہا ہان بتائیے فرمایا اللہ کا ذکر کرنا
اس حدیث کو احمد و ترمذی نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ ثواب ذکر کا مال خرچ کرنے جہاد
کرنے سے بھی بڑھکر ہے حدیث ابی موسیٰ مین مرفوعاً یون آیا ہے کہ مثال اوسکی جو خدا کو
یاد کرتا ہے اور اوسکی جو یاد نہین کرتا ایسی ہے جیسے زندہ و مردہ اس زمانے مین ایسے زندہ
لوگ کم ہین اکثر یہی مردہ دل ہین اللہ انکو زندگی بخشے توفیق اپنے ذکر کی دے حدیث ابی ہریرہ
وابی سعید مین مرفوعاً یون آیا ہے کہ جب کوئی قوم بیٹھکر خدا کا ذکر کرتی ہے تو فرشتے اوس قوم
کو گھیر لیتے ہین رحمت خدا کی اونکو ڈھانپ لیتی ہے اونپر چین آرام اوترتا ہے اللہ اس قوم کا
ذکر اون مین کرتا ہے جو اوسکے پاس ہین اسکو مسلم نے روایت کیا ہے مطلب یہہ ہوا کہ جس محفل
مین عورتون کی ہو یا مردون کی کچھ لوگ جمع ہوکر سبکے سب مل جل کر نماز پڑھتے ہین یا تلاوت
قرآن کرتے ہین یا تسبیح تہلیل وغیرہ کرتے ہین تو جب تک یہہ محفل قائم رہتی ہے اللہ کی رحمت

انپراوترتی رہتی ہے انکی محفل مین خدا کا ذکر ہوتا ہے خدا کی محفل مین انکا ذکر ہوتا ہے جسکو خدا
یاد کرتا ہے وہ دوزخ مین نہ جاویگا مگر اعتبار اکثر ذکر کا ہے نہ یہہ کہ عمر بہر مین یا سال بہر مین
ایک دو بار ایسی محفل ہوگئی پہر روزانہ وہی غفلت رہی معاذ بن جبل نے کہا رسول خدا صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کوئی کام آدمی کا زیادہ نجات دینے والا اوسکو عذاب خدا سے نہین ہے
مگر ذکر خدا کہا بہلا کیا راہ خدا مین جہاد کرنے سے بھی بڑہکر ہے فرمایا ہان راہ خدا مین جہاد کرنا بھی اسکو
نہین پاتا مگر یہہ کہ تلوار مارے پہر جاوے اسکو طبرانی نے روایت کیا ہے حدیث ابی موسیٰ کا لفظ
یہہ ہے کہ اگر ایک آدمی کی گود مین روپیے ہون وہ اونکو بانٹے دوسرا خدا کا ذکر کرے تو یہہ ذکر
کرنے والا افضل ہے اسکو بھی طبرانی نے مرفوعاً روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ اہل علم و فقر کا
ذکر کرنا امراء و رؤسا کے صدقہ و خیرات کرنے سے اجر مین بڑہ جاتا ہے پہر جو کوئی امیر ایسا ہو
کہ خرچ کے سوا ذکر بھی کرتا ہے تو وہ سب سے زیادہ افضل ٹہیریگا حدیث انس مین حلقۂ ذکر کو
باغ بہشت فرمایا ہے اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے یعنی جہان چند عورت یا مرد ملکر خدا کا ذکر
کرتے ہین وہ حلقہ دنیا مین بہشت کا حکم رکہتا ہے مسئلے مسائل کی کتاب کا پڑہنا نیک بد عملون
کا معلوم کرنا آخرت کا یاد کرنا موت کا ذکر کرنا اللہ و رسول و صحابہ کے فضائل بیان کرنا خدا
کے دوستون کا ذکر نکالنا ارادہ گناہ کے وقت وعید و عذاب خدا کو یاد کرکے گناہ سے باز
رہنا یہہ سب داخل ذکر ہے حدیث عبد اللہ بن شقیق مین آیا ہے کہ رسول خدا نے فرمایا ہر
آدمی کے دل مین دو گہر ہین ایک گہر مین فرشتہ رہتا ہے دوسرے گہر مین شیطان بستا ہے جب
یہہ خدا کا ذکر کرتا ہے تو شیطان وہان سے چلدیتا ہے جب ذکر نہین کرتا تو شیطان اپنی چونچ
اسکے دل پر رکہدیتا ہے جی مین وسوسے ڈالتا ہے اسکو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے ابوہریرہ
کہتے ہین رسول خدا نے فرمایا جس محفل مین لوگ بیٹہکر اوٹہہ جاتے ہین یعنی خواہ مردون کی محفل
ہو یا عورتون کی اور اوس محفل مین ذکر خدا کا نہین آتا تو یہہ جدا ہونا انکا اوس مجلس سے
ایسا ہے کہ جیسے ایک مردار گدہے پر سب جمع ہوکر چلدیئے قیامت کے دن یہہ محفل انکے لئے ایک بڑی

حسرت ہوگی اسکو حاکم وابوداؤد و ترمذی نے روایت کیاہے اسکی سند صحیح ہے معلوم ہوا
کہ جس جگہہ عورتین جمع ہون یا مرد تو اوس محفل مین کچہہ نہ کچہہ ذکر خدا کا بہی کرنا چاہیئے یہ نہو کہ
نری دنیاہی کی باتون پر تیرے میرے ذکر و غیبت پر محفل ختم ہوکر سب اوٹہہ جاوین ورنہ یہہ
محفل ایسی ہوئی کہ ایک گدہے مردار کے لیئے سب جمع ہوئے پہر بدبودار ہوکر اوٹہہ گئے اہل جنت کو
اگر کوئی افسوس ہوگا تو اوس گہڑی پر ہوگا جو بے یاد خدا کے گزری ہے اسکو طبرانی نے معاذ
سے مرفوعاً روایت کیاہے ذکر کی تاکید مسلمانون کے لیئے یہانتک آئی ہے کہ تم اتنا ذکر کرو کہ
لوگ کہین یہہ شخص دیوانہ ہے اسکو ابن حبان نے ابی سعید خدری سے مرفوعاً روایت کیاہے
اتنا ذکر کرنا کام اولیار علمار کاہے اس امت مین لاکہون خدا کے دیوانے اسیطرح کے گزرے
ہین ہم سے تم سے اگر اتنا ذکر نہوسکے تو اسقدر تو ضرورہے کہ رات دن مین چند بار خدا کو یاد
کرلیا کرین حدیث ابن ابی اوفی مین آیاہے بہتر بندے خدا کے وہ ہین جو سورج چاند تارون
سایون کی نگاہبانی کرتے ہین اللہ کی یاد کرنے کے لیئے یعنی نماز کو وقت پر پڑہتے ہین رات کو
تہجد اداکرتے ہین یعنی دن ہو یا رات کسی وقت ذکر خدا سے غافل نہین رہتے غرضکہ ذکر خدا کا
جسطرح پر ہو جسوقت ہو سراسر موجب نجات ہے یہہ بہی داخل ذکر ہے کہ جب کوئی گناہ سامنے
آوے تو خدا کو یاد کرکے اوس سے بچ جاوے جو شخص خدا کو یاد کرکے گناہ سے رک جاتاہے
اوسکے ساتہہ وعدہ جنت کاہے وہ ضرور ہی انشاراللہ تعالے بخشا جاویگا یہہ مضمون
قرآن شریف مین آچکاہے اللہ کے وعدے مین کبہی فرق نہین آتاہے یہہ کچہہ کسی آدمی کا
وعدہ نہو کہ کہا کچہہ کیا کچہہ جتنی فضیلت ذکر کی یہان ذکر ہوئی یہہ سب سچ ہے ذکر کرنیوالے
کو یہہ سب رتبے ملین گے کوئی ذکر کرکے تو دیکہے کہ دنیا مین کیا نور صورت پر ظاہر ہوتاہے
کون کون آفت ٹل جاتی ہے آخرت مین جہنم سے نجات ملتی ہے ؂

فصل بیان مین دعا کے

حدیث انس مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے دعا مغز ہے عبادت
کا اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ نری عبادت کر کے بیٹھہ رہنا دعا نکرنا اچھا
نہین ہے ایسی عبادت مین جان نہین ہوتی اکثر لوگ نری نماز پڑھکر روزہ رکھکر زکوۃ دیکر
بیٹھہ رہتے ہین یہہ نہین کرتے کہ ان کامون کے بعد تھوڑی دیر دعا بھی مانگ لیا کرین کہ
عبادت مین جان پڑجاوے قرآن شریف مین آیا ہے تم مجھہ سے دعا کرو مین قبول کرونگا
جو لوگ میری عبادت یعنی دعا سے انکار رکھتے ہین وہ جہنم مین ذلیل ہوکر جاوینگے اس آیت
مین دعا کو ایک عبادت ٹھیرایا ہے حدیث ابن عمر مین مرفوعاً یون آیا ہے جسکے لئے دروازہ
دعا کا کھلا اوسکے لئے دروازے قبولیت کے کھلے اسکو ترمذی و ابن حبان نے روایت
کیا ہے حاکم نے صحیح الاسناد کہا ہے یعنی دعا کی توفیق ہونا دلیل ہے اس بات کی کہ اب یہہ
دعا قبول ہوگی خواہ یہان ہو یا وہان مگر خالی نجاویگی یہان ہوئی تو یہان کا کام نکلا ورنہ وہان
کا کام نکلنا تو سب سے بہتر ہے کہ وہان کوئی تدبیر نجات کی بجز رحمت خدا کے نہ بنے گی دعا کی فضیلت
اس سے بڑہ کر اور کیا ہوگی کہ حدیث سلمان مین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آیا
ہے کہ قضا یعنی تقدیر کو کوئی چیز پھیر نہین سکتی مگر یہی دعا اسکو ترمذی و ابن حبان نے روایت
کیا ہے معلوم ہوا کہ جو آفت و بلا کسی بندے کی قسمت مین ہونیوالی ہوتی ہے وہ اوسکے
دعا کرنے سے پلٹ جاتی ہے اس مقدمے مین بہت حدیثین آئی ہین جو لوگ دعا گو ہین انکو
اس اثر کا امتحان ہو چکا ہے مگر ذرا اچھے دل اچھی نیت توجہ خاطر سے یہہ دعا مانگی جاوے ایسے
وقت پر مانگے جو قبولیت کا وقت ہے یا ایسے مکان مین جہان دعا قبول ہوتی ہے حدیث
عائشہ مین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے یون آیا ہے کہ بھاگنا تقدیر سے نہین
بچاتا اتنی بات ہے کہ دعا نفع کرتی ہے اوس بلا سے جو اوتری ہے اور جو نہین اوتری بلا
جب اوترتی ہے تو دعا اوس سے آگے بڑھکر ملتی ہے دونون سے قیامت کے دن تک باہم
کشتی رہتی ہے یعنی دعا خود ایک تقدیر آلہی ہے جب کسی بندے پر کوئی بلا زمانہ آیندہ مین

آنیوالی ہوتی ہے تو دعا کرنے سے وہ بلا دور ہوجاتی ہے اگر دعا نہین کرتا ہے تو وہ بلا نازل
ہوجاتی ہے کوئی چیز نزدیک اللہ کے دعا سے زیادہ مکرم نہین ہے یہہ مضمون حدیث عائشہ
مین نزدیک ترمذی و ابن حبان کے آیا ہے دعا کی اتنی آؤبھگت پاس خدا کے اسلئے ہے کہ دعا
مین خدا کی قدرت کا اقرار اپنی عاجزی کا اعتراف ہوتا ہے یا اسلئے کہ دعا عبادت ہے
بلکہ عبادت کا مغز ہے اس سبب سے اوسکی زیادہ قدر ہے اسیلئے حدیث ابی ہریرہ مین
نزدیک ترمذی وغیرہ کے آیا ہے کہ جو شخص خدا سے سوال نہین کرتا ہے اللہ اوسپر خفا
ہوتا ہے جو خدا سے دعا نہین مانگتا اوسپر غصہ فرماتا ہے معلوم ہوا کہ دعا مانگنا فرض
و واجب ہے کیونکہ جس کام کے نکرنے پر خدا کو غصہ و غضب آوے وہ کام فرض و جب
سمجھا جاتا ہے قرآن شریف مین جابجا حکم دعا کرنے کا آیا ہے دعا کرنے پر وعدہ اجابت
کا فرمایا ہے ؎

ہم دعا از تو اجابت ہم ز تو	ایمنی از تو مہابت ہم ز تو

حدیث انس مین یہہ بہی فرمایا ہے کہ تم دعا کرنے مین عاجز نہو دعا کے ساتھہ کوئی شخص
ہلاک نہین ہوتا یعنی جو آدمی دعا کرتا رہتا ہے تو سب بلائین اوس سے دور ہوجاتی ہین
اسلئے دعا کا ترک کرنا نہ چاہئے جسکو منظور ہو کہ وہ ہلاک نہو کسی آفت مین نہ پڑے تو اوسکو
لازم ہے کہ دعا کرتا رہے اللہ اوسکو ہر ہلاکت و آفت سے بچاتا رہیگا اسکا تجربہ بہی
بہت اہل علم و اہل دعا کو ہوا ہے وللہ الحمد ابو ہریرہ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے فرمایا ہے جسکو یہہ بات خوش لگے کہ اللہ اوسکی دعا وقت سختی و مصیبت کے
قبول کرے تو اوسکو یہہ چاہئے کہ حالت آسانی مین بہت دعا کیا کرے اس حدیث کو ترمذی
نے روایت کیا ہے حاکم نے صحیح بتایا ہے حالت امن و سلامت مین شفاء و شکر و احسان
خدا کی دعا توفیق و مدد و تائید کا سوال عوارض تقصیرات سے استغفار کرنا چاہئے کیونکہ
آدمی کتنا ہی جہد کریگا تب بہی سارے حقوق خدا کو یا اوسکے احسانات و انعامات کو

پہچان نہین سکتا ہے اسلیئے دعا کا لگاتار ہر کاروبار مین مانگنا ضرور ہے حدیث ابی ہریرہ
مین دعا کو مومن کا ہتھیار دین کا ستون آسمان و زمین کا نور فرمایا ہے حاکم نے اس حدیث
کو صحیح الاسناد کہا ہے حدیث جابر مین یون آیا ہے کیا مین تمکو وہ بات نہ بتا دون جو
تمکو تمہارے دشمن سے بچاوے تمپر رزق کی بہرمار کرے تم رات کو دن کو خدا سے دعا کیا کرو
یہہ دعا ایماندار کا ہتھیار ہے جسکو زبانی دعائین یاد ہون وہ یہہ ہتھیار اسطرح باندہ
سکتا ہے کہ کوئی کتاب دعا کی پڑہا کرے جیسے حصن حصین یا حزب الاعظم ابو ہریرہ کہتے ہین
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کوئی مسلمان نہین ہے جو اپنا مونہہ کسی
سوال کے لیئے طرف خدا کے کرتا ہو مگر اللہ اوسکا سوال پورا کر دیتا ہے یا تو جلدی ہی
دیتا ہے یا اوسکے لیئے جمع کر رکھتا ہے رواہ احمد فی المسند معلوم ہوا کہ دعا کسی مسلمان
کی ضائع و مہمل نہین جاتی ضرور ہی قبول ہوتی ہے خواہ یہان ہو یا وہان ؛

فصل بیان مین فضیلت درود شریف کے

ابن مسعود کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے سب سے زیادہ نزدیک
مجہہ سے دن قیامت کے وہ شخص ہوگا یعنی مرد ہو یا عورت جو سب سے زیادہ مجہپر درود
بہیجتا ہے اسکو ترمذی و ابن حبان نے روایت کیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ یہا شخص
سب سے بڑہکر شفاعت کا مستحق تر ہوگا یہہ وصف اہل حدیث مین ساری امت سے زیادہ
پایا جاتا ہے یہہ لوگ رات دن درود خوانی مین رہتے ہین انکی ہر کتاب مین ہر حدیث کے
ساتہہ لفظ صلی اللہ علیہ وسلم لکہا جاتا ہے چہوٹی سی چہوٹی کتاب مین دو چار ہزار
بار صیغہ درود کا تو ضرور ہی آجاتا ہے انکے بعد وہ لوگ ہین جنہون نے درود کا پڑہنا
رات دن اپنے لیئے ضروری سمجھ لیا ہے کم سے کم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح درود کی ہی پڑہ لیتے
ہین یا کسی وقت خاص مین دن ہو یا رات ہزار پانسو بار تکرار درود کی کر لیتے ہین درود

ہین اگراور کچہ نہو تو یہہ کیا کم ہے کہ جو ایکبار درود پڑہتا ہے خدا اوسپر دس بار رحمت بہیجتا
ہے اللہ کیدان سے یہہ بدلا ملنا ایک بڑی نور عظیم ہے جو شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا ذکر سنکر درود نہ بہیجے اوسکو حدیث حسین بن علی مین بخیل فرمایا ہے یہہ حدیث ترمذی مین ہے
حدیث ابی ہریرہ مین ایسے آدمی کو بددعا دی ہے کہ اوسکی ناک پر خاک پڑے جسکے سامنے میرا
ذکر ہوا اور وہ مجہپر درود نہ بہیجے اس سے معلوم ہوا کہ درود بہیجنا وقت ذکر رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی واجب ہے جو اوسوقت درود نہین بہیجتا ہے وہ خوار و ذلیل ہوگا حدیث
جابر کا لفظ یہہ ہے کہ جسکے پاس میرا ذکر ہوا اوسنے درود نہ بہیجا وہ شقی ہے اسکو ابن سنی
نے روایت کیا ہے ابوہریرہ کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسنے مجہپر ایکبار
درود بہیجا خدا اوسپر دس بار درود بہیجتا ہے اخرجہ مسلم اس باب مین اور بہت حدیثین
آئی ہین اس سے بڑہکر اور کیا ہوگا کہ اس حیلے سے ذکر بندۂ گنہگار کا سامنے پروردگار کے
ہوتا ہے پہر ذکر کے ساتہہ دس رحمتین بہی اوسپر اوترتی ہین اب اسکی نجات مین کیا دہوکا رہا ایکبار روایت مین
اتنا اور زیادہ آیا ہے کہ دس درجے بڑہتے ہین دس گناہ مٹتے ہین اس روایت کو احمد ونسائی
نے ابی طلحہ سے نقل کیا ہے دنیا مین جو فرشتے چلتے پہرتے سیر کرتے ہین وہ امت کا صلوۃ وسلام
پہونچا دیتے ہین جو سلام کرتا ہے اوسکا جواب خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیتے
ہین اللہ تعالے بہی عوض ایک سلام کے دس سلام کرتا ہے یہہ مضمون حدیث عبد الرحمن
بن عوف مین نزدیک حاکم کے آیا ہے حاکم نے اس حدیث کو صحیح الاسناد کہا ہے ابن عمرو
کی حدیث مین یون وارد ہوا ہے کہ جسنے ایکبار درود بہیجا اللہ و فرشتے اوسپر ستر بار
درود بہیجتے ہین اسکو احمد نے روایت کیا ہے ابی بن کعب نے کہا اے رسول خدا مین نے
سارا وظیفہ اپنا یہی درود ٹہیرالیا ہے فرمایا اب تیرے سارے مطالب
برآمد ہون گے تیرے گناہ بخشے جاوینگے اسکو ترمذی وحاکم نے روایت
کیا ہے صحیح بتلایا ہے معلوم ہوا کہ درود کے سبب سے دنیا کی ساری مہم آسان ہوجاتی

ہین آخرت مین مغفرت ہوتی ہے دنیا بہی ملی آخرت بہی سنور گئی گہو اب کیا باقی رہا مگر اکثر لوگ اس نعمت کی قدر نہین کرتے دونون جگہہ کا نقصان روا رکہتے ہین شاہ عبدالرحیم والد شاہ ولی اللہ محدث دہلی نے کہا ہینے جو کچہہ پایا اسی درود کے طفیل مین پایا ہے حدیث اوس بن اوس مین آیا ہے کہ تم جمعہ کے دن مجہپر بہت درود بہیجا کرو یہہ درود تمہارا مجہپر عرض کیا جاتا ہے اسکو ابو داؤد و ابن حبان نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ یوم جمعہ کو اس مقدمہ مین زیادہ تر خصوصیت ہے اگرچہ ہر روز کا درود بہی پہونچتا رہتا ہے حدیث علی مرتضیٰ مین یہہ بہی آیا ہے کہ ہر دعا اوٹ مین ہے جب تک رسول خدا اور آل رسول خدا پر درود نہ بہیجا جاوے اسکو طبرانی نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ ہر دعا کے اول آخر درود پڑہ لینا چاہیے تا کہ وہ دعا قبول ہو جاوے یہہ بہی معلوم ہوا کہ صیغۂ درود مین لفظ آل محمد کا بہی ہونا ضرور ہے ورنہ وہ درود موافق ارشاد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہو گا یہہ لفظ سارے سادات بنی فاطمہ کو تا قیامت شامل ہے جو سنی صحیح العقیدہ ہین مشرک بددین رافضی خارجی نہین ہین ٭

فصل بیان مین مواضع درود شریف کے

یہہ بہت جگہہ ہین منجملہ اونکے ایک تشہد اول ہے ۲ آخر قنوت ۳ نماز جنازہ بعد تکبیر دوم کے ۴ خطبۂ جمعہ و خطبۂ عیدین وغیرہا ۵ بعد اذان و نزدیک اقامت کے ۶ نزدیک دعا کے کوئی دعاے خیر کیون نہو ۷ مسجد مین آنے جانے کے وقت ۸ صفا مروہ پر ۹ جب محفل مین لوگ جمع ہو جاوین ۱۰ جب ذکر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آوے ۱۱ بعد لبیک کہے حج مین ۱۲ وقت بوسہ لینے حجر اسود کے ۱۳ بازار جاتے وقت یا ضیافت کے وقت ۱۴ جب رات کو سو کر اوٹھے ۱۵ بعد ختم تلاوت قرآن شریف ۱۶ دن جمعہ کے ۱۷ وقت دیکہنے یا گزرنے کے مسجد مین ۱۸ وقت فکر و سختی و طلب مغفرت کے ۱۹ وقت لکہنے نام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتاب مین ٢٠ وقت درس وتدریس و وعظ ونصیحت کرنے کے ٢١ دن کے اول آخر مین یعنی صبح وشام ٢٢ بعد ہو جانے کسی گناہ کے اسمین کفارہ اوس گناہ کا ہو جاتا ہے ٢٣ وقت فقر وفاقہ وحاجت وخوف کے ٢٤ وقت منگنی ونکاح کرنے کے ٢٥ وقت چھینکنے کے ٢٦ بعد وضو کے ٢٧ گہر مین آتے وقت ٢٨ ہر جگہہ جہان ذکر خدا کا آوے ٢٩ وقت بہول جانے کسی بات کے جسکا یاد آجانا چاہتا ہے ٣٠ وقت پیش آنے کسی کام ضروری کے ٣١ وقت کان بولنے کے ٣٢ پیچھے ہر نماز کے ٣٣ وقت ذبح کرنے جانور کے ٣٤ وقت پڑہنے کتاب کے جسمین ذکر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہو ٣٥ عوض صدقے کے جسکو مقدور خیرات کرنے کا نہو ٣٦ وقت سونے کے ٣٧ وقت ذکر ہر کام مہم کے ٣٨ درمیان تکبیرات نماز عیدین کے آن مواضع کا ذکر ابن القیم نے کیا ہے جو شخص ان اوقات کی حفاظت رکہتا ہے وہ بڑا اچھا اور سعادتمند ہے ورنہ جتنا ہو سکے اوتنا ہی کرے یہہ نہو کہ بالکل چھوڑ چھاڑ کر بیٹھہ رہے ؛

فصل بیان مین فوائد درود شریف کے

درود کے فائدے بے گنتی ہین جو ساری دعاؤن ذکرون سے کام نکلتا ہے وہ کام فقط ایک کثرت درود سے نکل سکتا ہے تہوڑے سے فائدے اس جگہہ ذکر کئے جاتے ہین ١ موافقت ہے ساتہہ خدا کے گو ہمارے درود خدا کے درود مین بڑا فرق ہے کہان تراب کہان رب الارباب ٢ موافقت فرشتون کی ٣ درود بہیجنا خدا و فرشتون کا اس شخص پر ٤ ایک درود پر دس درود کا خدا سے حاصل ہونا ٥ ایک درود پر دس نیکیان ملنا دس گناہ مٹنا دس درجے بڑہنا ٦ بری ہونا دوزخ ونفاق سے ٧ جنت مین ہمراہ شہیدون کے ایک جگہہ بسنا ٨ قبول ہونا دعا کا جسکے ساتہہ درود پڑہا گیا ہے ٩ مستحق ہونا شفاعت کا ١٠ مرنے سے پہلے بشارت جنت کی ملنا ١١ سو درود پر ہزار درود کا خدا کی طرف سے ہونا اس

شخص کو آگ دوزخ کی نہ چھوے گی ۱۲ فرشتون کا دوست ہوجانا اسکی مدد کرنا ۱۳
دروازے جنت پر اسکے کندہے کا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندہے سے
بھڑجانا ۱۴ مرنے کے بعد قبر پر درود کا اسکے لیے استغفار کرنا ۱۵ ایک درود کا برابر
کوہ اُحد کے ہوجانا ۱۶ ایک فرشتے کا قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسکے
درود پہونچانے کے لئے مقرر ہونا ۱۷ بھرپور ثواب کا ملنا ۱۸ گناہو کا روز بروز مٹنا
۱۹ بردہ آزاد کرنے سے زیادہ ثواب کا حاصل ہونا ۲۰ ایک درود مین اسی برس کے
گناہ صغیرہ کا دور ہوجانا ۲۱ کرام کاتبین کا تین دن تک گناہ کا بانتظار توبہ نہ لکھنا
۲۲ ہول قیامت سے نجات پانا ۲۳ رحمت کا ہر طرف سے اسکو ڈھانپ لینا ۲۴
اللہ کے غصے سے امان مین آجانا ۲۵ عرش کے نیچے سایہ پانا ۲۶ ترازو کا بھاری
ہوجانا دوزخ سے بچ جانا ۲۷ محشر کی پیاس سے امن مین ہونا ۲۸ پل صراط پر ثابت
قدم رہنا ۲۹ ہزار بار درود پڑہنے سے جنت کا اپنے لئے دیکھہ لینا مگر اسکی سند
ضعیف ہے ۳۰ بہت سی بی بیونکا جنت مین ملنا ۳۱ برابر بیس جہاد کے ثواب پانا ۳۲
برابر صدقے کے اجر حاصل کرنا ۳۳ سو درود کا برابر لاکہہ نیکی کے ہونا لاکہہ گناہون کا
معاف ہوجانا ۳۴ ہر دن سو بار درود کا پڑہنا موجب ہے بر آنے سو حاجتون کا تیس
دنیا مین ستر آخرت مین اسکی سند حسن ہے ۳۵ ہر دن سو بار پڑہنا ایسا ہے جیسے رات
دن عبادت کی ۳۶ یہ کام نزدیک اللہ کے سارے عملون سے محبوب تر ہے ۳۷ مجلس
کی زینت قیامت کے دن نور ہے ۳۸ محتاجی دور ہوتی ہے ۳۹ رسول خدا سے بہت
پاس ہوجاتا ہے ۴۰ اسکی برکت اسکی اولاد مین اثر کرتی ہے ۴۱ زیادہ پڑہنے والا
اللہ سے قریب ہوجاتا ہے ۴۲ درود خوان سے بعض فرائض فوت شدہ کا سوال نہین
ہوتا ۴۳ جو پچاس بار درود پڑہتا ہے قیامت مین اوسکا مصافحہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے ہوگا ۴۴ دل کی زنگ دور ہوجاتی ہے ۴۵ جس دعا کے ساتھہ

درود ہوتا ہے وہ دعا نزدیک خدا کے پردہ پھاڑ کر جا پہونچتی ہے ۴۶ صبح شام دس
دس بار درود پڑہنے سے شفاعت کا استحقاق ہو جاتا ہے ۴۷ جس نے دن مین تین بار
رات مین تیس بار شوق و محبت سے درود پڑہا اوسکے گناہ اوس دن اوس رات کے معاف
ہو جاتے ہین ۴۸ گھر مین سلام کرکے جانا پہر درود پڑہنا محتاجی و ضیق عیش کو دور کرتا ہے
۴۹ بہولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے ۵۰ مرض نسیان دور ہو جاتا ہے ۵۱ محتاج کے
لئے بجاے صدقہ خیرات کرنے کے ہے ۵۲ مصلی کو خود رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم جواب سلام کا دیتے ہین ۵۳ رسول خدا سے کہا جاتا ہے کہ فلان بن فلان آپ پر
درود بہیجتا ہے مثلاً فرشتے یون عرض کرتے ہین کہ صدیق بن حسن آپ پر درود و سلام عرض
کرتا ہے زہے عزت و شرف و فخر سعادت و کرامت کہ ہمسے گنہگارونکا نام وہان مذکور ہوتا
ہے اس سے بڑہکر اور کیا ہماری خوش نصیبی ہوگی ۵۴ جو بد دعا جبریل و رسول خدا
نے درود نہ بہیجنے والے پر کی ہے اوس سے نجات ملتی ہے ۵۵ ایسا آدمی جنت کا رستہ
نہین بہولتا ۵۶ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جفا کرنے سے بچاؤ ہو جاتا ہے
۵۷ لعنت خدا و رسول سے نجات ملتی ہے ۵۸ بخیل کہلانے سے امن حاصل ہوتا
ہے ۵۹ رسول خدا کو اس شخص سے محبت دلی ہو جاتی ہے جسکو پیا چاہین وہی سہاگن
حدیث مین آیا ہے کہ قیامت مین ہر آدمی اپنے یار کے ساتھہ ہوگا گو عمل مین اوسکے برابر
نہو ہمکو امید ہے کہ اللہ ہمارا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و صحابہ و اہلبیت
و اولیاء امت و محدثین ملت کا حشر مین ساتھہ ہوگا ۶۰ درود پڑہنے سے ہدایت ایمان
حیات دل ملتی ہے گمراہی و فسق سے بچ جاتا ہے ۶۱ اس شخص کی محبت کو اللہ تعالے
سارے آسمان زمین والون کے دلمین ڈالدیتا ہے یعنی نیک لوگ اسکو دل سے چاہنے
لگتے ہین ۶۲ اسکے ہر کام مین عمر مین مال مین ایمان مین گھر بار بال بچون مین برکت ہوتی
ہے ۶۳ کثرت درود سے کثرت محبت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پیدا ہوتی ہے

یہہ محبت آخر کو جنت مین لیجا ویگی ۶۴ اسمین کچہہ نہ کچہہ حق رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ادا ہو جاتا ہے سب نہ سہی تہوڑا ہی سہی ورنہ حضرت کے حقوق و احسانات کا شکر
کسی مخلوق سے کہان ادا ہو سکتا ہے ۶۵ درود پڑہنے مین خدا کا ذکر بہی آجاتا ہے
۶۶ حضرت پر درود بہیجنے والا کثیر الذکر قرار دیا جاتا ہے ۶۷ کثرت درود سے صحبت
برزخ بہی کبہی میسر آجاتی ہے یا خواب مین مشرف بزیارت ہوتا ہے ۶۸ کثرت درود کی اس
بات کی دلیل ہے کہ یہہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چاہنے والا ہے جو شخص جس
چیز کو زیادہ دوست رکہا کرتا ہے تو اوسکا ذکر بہی بہت کیا کرتا ہے ورنہ زبانی دعوی
کرنے والے محبت کے بہت ہوتے ہین محبت کی جگہہ دل ہے زبان نہین ہے دل کی محبت کا
اثر پڑتا ہے زبان کی دوستی خالی از نفاق نہین ہوتی آن فوائد کے سوا اور بہت سے فوائد
ہین جنکا حصر اسجگہہ نہین ہو سکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ بعد تلاوت قرآن و ذکر خدا کے کوئی
وظیفہ بہتر درود سے نہین ہے بلکہ اگر اور ذکر نکر سکے تو اسی درود پر قناعت کرے کہ اسمین
خدا کا ذکر بہی آجاتا ہے رسول خدا پر درود و سلام بہی پڑہ لیا جاتا ہے صیغۂ درود کے
قریب تیس عدد کی احادیث مین بالفاظ مختلفہ آئی ہین سب صیغون مین بہتر وصحیح تر وہی صیغہ
ہے جو نماز کے لئے تشہد کے بعد اختیار کیا گیا ہے باقی صیغے حزب الاعظم مین لکہے ہین اون
سبکا اسجگہہ ذکر کرنا کچہہ ضرور نہین ہے ⁂

فصل بیان مین آداب ذکر کے

جس مکان مین بیٹہکر ذکر کرے وہ جگہہ پاک صاف ستہری خالی ہو ذکر کرنے والے کا مونہہ صاف
ہو بوے دہن کو مسواک وغیرہ سے پاک کر لے روبقبلہ ہو کر جو ذکر کرے اوسکے معنی مین غور
کرتا رہے جو الفاظ کہتا ہے اوسکو سمجہے جسکے معنی معلوم نہون اوسکو دریافت کرکے سمجہہ لے
ورنہ مجرد الفاظ ذکر کا کہنا بہی کافی ہے افضل ذکر قرآن شریف ہے مگر جہان کہین قرآن کا

پڑہنا نہین آیا ہے وہان نہ پڑہے امام احمد نے اللہ تعالے کو خواب مین دیکہا پوچہا اے رب تیرا قرب کس عمل سے حاصل ہوتا ہے فرمایا قرآن پڑہنے سے کہا سمجھکر پڑہے یا بے سمجھے فرمایا جسطرح پڑہے یعنی خواہ معنی اوسکے سمجہتا ہو یا نہین ہر حال مین اجر تلاوت کا بے حساب ملتا ہے پڑہنے والیکو اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے اللہ کی ایک عنایت خاص اوسپر ہوتی ہے اسیطرح جو شخص اذکار ماثورہ پر مداومت کرتا ہے ہمیشہ صبح وشام اونکو پڑہا کرتا ہے خواہ زبانی یا کتاب مین دیکہکر پہر احوال مختلفہ مین اونکو ترک نہین کرتا وہ اون لوگون مین داخل ہے جو اللہ کو بہت یاد کیا کرتے ہین کثیر الذکر ہین مرد ہون یا عورت پہر جسکا وظیفہ ناغہ ہوجاوے تو وہ اوسکو دوسرے وقت پڑہ لے اس پڑہنے سے اوسکی مواظبت قائم رہتی ہے اذکار ماثورہ سے وہ ذکر مراد ہین جو حدیث مین آئے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت کو سکہائے ہین رسول خدا ہر وقت ذکر خدا کیا کرتے تہے حدیث مین آیا ہے بہت دوست عمل نزدیک خدا کے وہ عمل ہے جسکو آدمی ہمیشہ کرتا رہے اکثر لوگ تلاوت قرآن شریف کی کرتے ہین یا کوئی ذکر و دعا پڑہتے ہین مگر اوسپر مداومت نہین کرتے ہین انسے وہ آدمی اچہا ہے جو ہمیشہ ذکر کرتا ہے گو تہوڑا ہی ذکر کیون نہو تہوڑی عبادت دائمی اوس بڑی عبادت سے بہتر ہوتی ہے جو کبہی کی کبہی نہ کی چند روز تک تو تلاوت قرآن کی پہر چہوڑ دی یا ذکر کیا پہر چہوڑ دیا پہر جب لہر آئی پہر تلاوت و ذکر کرنے لگے اس سے یہہ بہتر ہے کہ تہوڑی ہی تلاوت کرے ذکر بہی کم کرے مگر وظیفہ کو ناغہ نکرے اگر کسی حرج مرج سے رات کا وظیفہ ناغہ ہوجاوے تو دن مین اوسکو قضا کرلے اسکا نفع بیحساب ہے ایسا شخص الذاکرین اللہ کثیرا مین داخل ہے ذکر کے یہہ معنی ہین کہ جو ذکر جو دعا جسوقت کے لئے جس کام کے لئے مقرر ہے اوسوقت یہہ اوسکو پڑہ لے کہہ لے جیسے دعا کہانا کہانے کی کپڑا پہننے کی وضو کرنے کی سونے کی جاگنے کی رعد و برق کی یہہ مطلب نہین ہے کہ آٹہہ پہر تسبیح ہلایا کرے جسطرح پیرزادے کیا کرتے ہین کہ اسطرح کا ذکر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہین

ہے یہہ اور بات ہے کہ صبح و شام علحدہ بیٹھکر تھوڑی سی دیر سب سے جدا ہو کر معمولی وظیفہ پڑھ کر اوٹھہ کھڑا ہو کہ یہہ منع نہین ہے ❊

فصل بیان مین آداب دعا کے

بڑا ادب دعا مین یہہ ہے کہ اکل و شرب و لباس مال حرام سے نہو دعا اخلاص دل سے کرے جی لگا کر مانگے دعا کرنے سے پہلے کوئی اچھا کام کر لے باوضو رو بقبلہ گھٹنون پر بیٹھے جیسے تشہد مین بیٹھتے ہین پہلے اللہ کی تعریف کرے پھر درود بھیجے دونون ہاتھہ پھیلا کر ہتہیلی کھولکر برابر کندہون کے دعا مانگے بہت ادب و خشوع و خضوع و مسکینی و عاجزی سے سوال کرے اسمائے حسنیٰ ادعیۂ ماثورہ سے وسیلہ پکڑے آواز پست رکھے اپنے قصورون گناہون کا اقرار کرے پہلے اپنے لیئے دعا کرے پھر دوسرے کے لیئے وقت دعا و سوال کے ہمت رکھے خوب ہی کوشش سے دعا مانگے دل حاضر ہو اچھی امید رکھے دعا کو بار بار پڑھے الحاح کرے کسی گناہ کو نہ مانگے نہ قطع رحم کی دعا کرے نہ ایسا سوال کرے جو عادۃً محال ہے یا ہو چکا ہے دعا کرنے سے تنگدل نہو نا امید نہو ساری حاجتین طلب کرے پھر آمین کہے سننے والا بھی آمین کہے پھر دونون ہاتھہ موںھہ پر پھیرے یہہ نہ کہے کہ مینے دعا کی مگر قبول نہوئی حدیث ابی ہریرہ مین آیا ہے تمہاری دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ تم جلدی نکرو یہہ نہ کہو کہ مینے دعا کی قبول نہین ہوئی ❊

فصل بیان مین اوقات اجابت کے

جن وقتون مین دعا قبول ہوتی ہے وہ وقت یہہ ہین ۱ شب قدر ۲ یوم عرفہ یعنی نہم ذیحجہ ۳ شہر رمضان ۴ شب جمعہ ۵ روز جمعہ ۶ ساعت جمعہ یہہ ساعت اوس وقت سے شروع ہوتی ہے جب سے امام منبر پر بیٹھتا ہے جب تک نماز پوری کر چکے تب تک یہہ ساعت

باقی رہتی ہے خصوصاً وقت پڑہنے فاتحہ کے آمین کہنے تک بعض کے نزدیک یہہ ساعت بعد
عصر کے متصل غروب آفتاب کے ہوتی ہے بہت ہلکی پھلکی گہڑی ہے اس ساعت کی تعیین مین
چالیس قول سے زیادہ ہین مگر بہت قوی قول یہی دونون قول ہین جو اسجگہہ لکہے گئے اکثر
اہل علم اسی طرف گئے ہین حدیث سے بہی انہین کی تائید نکلتی ہے ۷ اندر رات کے ۸
بعد آدہی رات کے ۹ ثلث اول شب مین ۱۰ ثلث آخر شب مین ۱۱ وقت صبح کے ۱۲ وقت
اذان کے ۱۳ اذان و اقامت کے بیچ مین ۱۴ درمیان دونون حی علی الصلوٰۃ حی
علی الفلاح کے خصوصاً اوسکے لئے جو کسی رنج مین مبتلا ہے ۱۵ وقت اقامت کے ۱۶ وقت
صف آرائی کے راہ خدا مین ۱۷ وقت شروع حرب کے ۱۸ بعد نماز فرض کے ۱۹ سجدہ
مین وقت تلاوت قرآن کے خصوصاً نزدیک ختم قرآن شریف کے ۲۰ وقت کہنے امام کے
ولا الضالین ۲۱ وقت پینے آب زمزم کے ۲۲ وقت بولنے مرغ کے آخر شب مین ۲۳
وقت جمع ہونے مسلمانون کے ۲۴ مجلس ذکر مین ۲۵ وقت بند کرنے آنکہہ مُردے کے
۲۶ وقت حاضر ہونے کے نزدیک مردے کے ۲۷ وقت برسنے پانی کے ❁

فصل بیان مین مکانات اجابت دعا کے

جو جگہین متبرک ہین وہان بیٹھکر دعا کرنا موجب قبولیت دعا کا ہوتا ہے اسلئے کہ اللہ نے
اوس جگہہ کو ایکطرح کا شرف و برکت بخشی ہے تو وہ برکت اس دعا گو مین اثر کرتی ہے جسطرح
حدیث مین آیا ہے کہ ھم القوم لا یشقی جلیسھم یہہ وہ لوگ ہین کہ انکے پاس کے بیٹہنے
والے بہی بدنصیب نہین ہوتے یہہ حدیث حق مین اہل ذکر کے آئی ہے معلوم ہوا کہ جس
مجلس مین کچھہ لوگ مرد ہون یا عورت یکجا ملکر ذکر خدا کا کرتے ہین وہ جگہہ متبرک ہو جاتی ہے
وہان جو دعا کیجاویگی امید ہے کہ قبول ہوگی حدیث ابن عباس مین نزدیک طبرانی کے آیا ہے
کہ رسول خدا نے فرمایا دعا قبول ہوتی ہے وقت دیکہنے کعبہ کے اس حدیث کی سند کو صاحب

عُدّہ نے جنّید کہا ہے معلوم ہوا کہ جو کوئی حج یا عمرے کے لئے جاوے تو جسوقت اول بار نظر
اوسکی کعبے پر پڑے تو دعا کرے یہہ دعا قبول ہوگی سب سے بہتر و جامع یہہ دعاے قرآنی
ہے جسکو اکثر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک موقع پر پڑہا کرتے تھے ربنا
اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار اس دعا مین سارے
مطالب دین دنیا کے داخل ہین سب ہی کی نیت کرلے یہہ ایک جگہہ قبولیت دعا کی ہوئی
۲ مسجد الحرام ہے ۳ مسجد نبوی ہے ۴ مسجد بیت المقدس ہے ۵ درمیان دو نام
پاک اللہ کے جو سورۂ انعام مین آئے ہین ۶ اندر طواف کے ۷ نزدیک ملتزم کے یہہ
ایک جگہہ ہے درمیان حجر اسود و باب کعبہ کے ۸ اندر خانۂ کعبہ کے ۹ پاس زمزم کے ۱۰
کوہ صفا و مروہ پر ۱۱ مسعی مین یعنی جہان درمیان صفا و مروہ کے سعی کرتے ہین دوڑکر
چلتے ہین ۱۲ مقام ابراہیم کے پیچھے ۱۳ عرفات مین ۱۴ مزدلفہ مین ۱۵ منی مین ۱۶
نزدیک تینون جمرات **فائدہ** کسی پیغمبر و ولی پیر او ستاد شیخ کی قبر کے پاس دعا کرنا ثابت
نہین ہے ایسے کام پیر پرستون گور پرستون سے زیادہ ہوتے ہین ؛

فصل بیان مین اون لوگونکے جنکی دعا قبول ہوتی ہے

یہہ لوگ کئی قسم کے ہین ۱ مضطر یعنی پریشان حال اسکا ذکر قرآن شریف مین بھی آیا ہے فرمایا
امّن یجیب المضطر اذا دعاہ حدیث مین تین آدمیون کا قصہ آیا ہے کہ یہہ ایک غار مین
بند ہوگئے تھے سخت مضطر و پریشان و بدحواس تھے انہون نے اپنے اپنے عمل صالح کو یاد کرکے
دعا کی قبول ہوگئی و للہ الحمد یہہ حدیث صحیحین مین آئی ہے ۲ مظلوم گو کافر یا فاسق فاجر
کیون نہو یہہ مضمون حدیث ابی ہریرہ مین نزدیک طیالسی کے آیا ہے ۳ دعا والد کی حق
مین اولاد کے ۴ دعا امام عادل رئیس منصف کی ۵ دعا کسی مرد صالح کی جب تک کہ کسی
گناہ یا قطع رحم کے لئے نہو ۶ دعا اولاد نیک کی مان باپ کے لئے ۷ دعا مسافر کی حالت

سفر مین اپنے لئے ہو یا غیر کے لئے ۸ دعا روزہ دار کی وقت افطار کے ۹ دعا مسلمان
کی واسطے مسلمان بہائی کے اوسکی غیبت مین یعنی پیٹھ پیچھے ۱۰ دعا ہر مسلمان کی جبتک
کہ ظلم یا قطع رحم کے لئے نکرے یا یون نہ کہے کہ مین دعا کرتا ہون مگر قبول نہین ہوتی ۱۱
دعا توبہ کرنے والے کی حدیث مین آیا ہے اللہ عز وجل ہر دن ہر رات کچہ لوگ آتش دوزخ
سے آزاد کیا کرتا ہے انمین ہر ایک بندے کی دعا قبول ہوتی ہے اس حدیث کو امام احمد
نے ابی ہریرہ وغیرہ سے روایت کیا ہے مراد وہ لوگ ہین جو دن مین یا رات مین اپنے
بہولے چوکے گناہ سے جہٹ پٹ توبہ کر ڈالتے ہین دیر نہین کرتے انکی دعا کو اللہ قبول
کرلیتا ہے ۱۳ جو شخص رات کو نیند سے چونک کر یہہ دعا پڑہے لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیئ قدیر الحمد للہ وسبحان اللہ
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اللہم اغفر لی یا اور کوئی
دعا کرے تو اوسکی دعا قبول ہوتی ہے پہر اگر اوٹہ کر وضو کیا نماز پڑہی تو یہہ نماز بہی
مقبول ہوجاتی ہے اس حدیث کو بخاری نے عبادہ بن صامت سے روایت کیا ہے ۱۴
رسول خدا نے سنا کہ ایک شخص یون کہتا ہے یا ذا الجلال والاکرام فرمایا تو مانگ تیری
دعا قبول ہوگی یہہ مضمون حدیث معاذ مین نزدیک طبرانی کے آیا ہے معلوم ہوا اس
کلمہ مبارک سے دعا شروع کرنا موجب قبولیت دعا کا ہے ۱۵ اللہ نے ایک فرشتہ مقرر
کردیا ہے جو کوئی تین بار یا ارحم الراحمین کہتا ہے فرشتہ جواب دیتا ہے کہ ارحم
الراحمین تیری طرف متوجہ ہے تو مانگ یہہ حدیث نزدیک حاکم کے ابی امامہ سے آئی ہے
اس کلمہ کے ساتہ دعا مانگنا سبب قبولیت دعا کا ہے ۱۶ جو کوئی خدا سے جنت کو تین بار
مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے اللہم ادخلہ الجنۃ جو کوئی دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا ہے
دوزخ کہتی ہے اللہم اجرہ من النار یہہ مضمون حدیث انس مین نزدیک ترمذی کے
آیا ہے ۱۷ جس مسلمان نے کسی کام کے لئے یہہ دعا کی کہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت

من الظالمین اوسکی دعا قبول ہوجاتی ہے اسکو ترمذی نے سعد بن ابی وقاص سے روایت
کیا ہے اسکو دعاے ذوالنون کہتے ہین یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ مین یہی دعا کی
تہی اللہ نے اونکو نجات دی فرمایا اسیطرح ہم سب اہل ایمان کو نجات دیتے ہین یہہ وعدہ ہی
اس دعا کی قبولیت کا اہل علم وسلوک مین یہہ دعا نہایت مجرب ٹہیر چکی ہے ۱۸ جو شخص وقت اذان
کے یہہ دعا کرتا ہے اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات محمدن
الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ تو رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم دن قیامت کے اوسکی شفاعت کرینگے یہہ دلیل ہے قبولیت دعا کی اسکو بخاری
واہل سنن نے حدیث جابر سے روایت کیا ہے اسکے الفاظ کئی طرح سے آئے ہین احمد وطبرانی
کی روایت مین جابر سے یون آیا ہے کہ اللہ اسکی دعا قبول کرتا ہے ۱۹ جو شخص مومنین و
مومنات کے لئے ہر دن ستائیس یا پچیس بار استغفار کریگا وہ اون لوگون مین ہوگا جنکی
دعا قبول کیجاتی ہے زمین والون کو انکے سبب سے رزق ملتا ہے اسکو طبرانی نے ابوالدردا
سے روایت کیا ہے ❊

فصل بیان مین اسم اعظم کے

حدیث سعد بن ابی وقاص مین نزدیک حاکم کے آیا ہے کہ اللہ کا بڑا نام جسکے ساتھ جب دعا
کیجاوے تو قبول ہوتی ہے جب کچھہ مانگا جاوے تو ملتا ہے یہہ ہے لا الہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین ۲ اللھم انی اسالک بانی اشھد انک انت اللہ لا الہ الا
انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اسکو اہل سنن
نے حدیث بریدہ سے نقل کیا ہے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ۳ اللھم انی اسألک بان لک
الحمد لا الہ الا انت المنان بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام
یا حی یا قیوم اسکو بھی اہل سنن نے حدیث انس سے روایت کیا ہے حاکم نے صحیح کہا اگرچہ

تعیین اسم اعظم کی نہین آئی مگر آثار و قرائن سے یہہ معلوم کیا ہے کہ انہین الفاظ مین کوئی اسم اعظم بہی ہے ؛

فصل

اسما حسنے یعنی نودونہ نام اللہ پاک کے جنکے ساتہہ دعا کرنے کا حکم ہے جو کوئی اونکو یاد کرلیگا وہ بہشت مین جاویگا یہہ نام حزب الاعظم مین لکہے ہین اکثر لوگون کو یاد ہوتے ہین اسلیئے اسجگہہ نہین لکہے گئے ۲ جو شخص یہہ دعا مانگتا ہے اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الآخرۃ وہ بلا کے پہونچنے سے پہلے مریگا یعنی اوسکو مرتے دم تک کوئی آفت نہ ستاویگی اسکو طبرانی نے حدیث بسر بن ابی ارطاۃ سے روایت کیا ہے ؛

فصل علامت قبولیت دعا کی یہہ ہے

۱ ڈر لگنا ۲ آنسو بہنا ۳ بدن پہ بالون کا کہڑا ہوجانا ۴ رعشہ وغشی وغیبت کا حاصل ہوکر پہر دلکا ٹہیر جانا جی کا ٹہکانے ہوجانا باطن مین خوشی کا آجانا ظاہر مین خفت طبیعت کا حاصل ہونا یہانتک کہ دعا کرنیوالا یہہ گمان کرتا ہے کہ گویا اوسکے کندہے پر ایک بہاری بوجہہ تہا وہ اوتر گیا جب یہہ علامت پائے تو توجہ واقبال وصدقہ وافضال وحمد و ابتہال سے غفلت نکرے حدیث عائشہ مین آیا ہے جب کوئی تم مین سے اجابت دعا معلوم کرے جیسے کسی بیمار کو شفا ہوجاوے یا کوئی غائب سفر سے آجاوے تو یون کہے الحمد للہ الذی بعزتہ وجلالہ وبنعمتہ تتم الصالحات اسکو حاکم نے روایت کیا ہے ؛

فصل بیان مین وظیفہ صبح وشام کے

یہہ کئی وظیفے ہین ۱ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السماء و
ھو السمیع العلیم اسکو ہر صبح وشام تین بار کہے رواہ اھل السنن من حدیث عثمان
۲ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق یہہ دعا بھی صبح شام تین بار کہی جاتی
ہے اسکو طبرانی وترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ۳ قل ھو اللہ ومعوذتین
کو صبح شام تین بار پڑہے حدیث ابی داؤد مین معاذ بن عبد اللہ سے آیا ہے کہ انکا پڑہنا
ہر شئے سے بچاتا ہے ۴ پڑہنا آیۃ الکرسی کا وقت سونے کے بچھونے پر اسکو بخاری نے
ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے ۵ اللھم بک اصبحنا وبک امسینا وبک نحیی وبک
نموت والیک النشور اسکو اہل سنن نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے ۶ لا الہ الا
اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیئ قدیر اسکو ابو داؤد
ونسائی نے حدیث ابی عیاش زرقی سے روایت کیا ہے کسی حدیث مین اسکے لئے قید
صبح وشام کی آئی ہے اکثر احادیث مین یہہ قید نہین ہے اسکے پڑہنے کا اجر بحساب ہی
جسنے اسکو پڑہا اوسنے گویا دس غلام اولاد اسمعیل علیہ السلام کے آزاد کئے دس نیکیان
اوسکے لئے لکہی گئین دس درجے بڑہے دس بدیان مٹین صبح سے شام تک شام سے
صبح تک شیطان سے محفوظ رہا کوئی عمل اوس سے بڑہکر نہین ہے کوئی گناہ اسکے ساتھہ باقی
نہین رہتا ہے یعنی صغیرہ ۷ رضینا باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا
اسکو اہل سنن نے سلام خادم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے
جو کوئی اسکو تین بار صبح وشام کہیگا اللہ پر حق ہے کہ اوسکو راضی کردے ۸ یا حی یا
قیوم برحمتک استغیث اصلح لی شانی کلہ ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین اسکو
نسائی وحاکم نے انس سے روایت کیا ہے رسول خدا نے فاطمہ سے فرمایا اسکو صبح وشام
کہا کر ۹ اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک
ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء

سید الاستغفار

بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اس سید الاستغفار کو بخاری
وترمذی ونسائی وابوداؤد وابن سنی وغیرہم نے اوس بن اوس سے روایت کیا ہے
اسکی ادنی فضیلت یہہ ہے کہ جو کوئی اسکو صبح کو پڑہے پہر مر جاوے تو جنتی ہوا اور جو
شام کو پڑہے رات کو مر جاوے تو بہی جنت مین جاوے ۱۰ حسبی اللہ لا الہ الا ہو
علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم اسکو ابن سنی نے ابی الدرداء سے روایت
کیا ہے یہہ دعا صبح شام سات سات بار پڑہی جاتی ہے اسکے پڑہنے سے دنیا و آخرت کی
ساری مہم آسان ہو جاتی ہین خواہ سچے طور پر پڑہے یا جہوٹ موٹ یہہ وہ دعائین
ہین جو خاص صبح وشام پڑہی جاتی ہین انکے سوا اور بہی بہت دعائین ہین زیادہ
نہو سکے تو انہین دس دعاؤن پر اکتفا کرے ٭

فصل بیان مین اون اذکار کے جو رات دن مین پڑہی جاتی ہین

یہہ دعائین بہی بہت ہین ۱ سید الاستغفار یہہ دعا اوپر گذر چکی ہے حدیث مین آیا ہے
جسنے اسکو یقین سے دن یا رات مین کہا پہر مر گیا تو جنت والون مین ہوا اسکو بخاری
نے اوس بن اوس سے روایت کیا ہے ۲ جسنے کہا لا الہ الا اللہ واللہ اکبر لا الہ
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لا الہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد لا الہ الا اللہ
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ دن مین یا رات یا مہینے بہر مین پہر مر گیا اوس دن یا اوس
رات یا اوس مہینے مین تو سارے گناہ اوسکے بخشے گئے اسکو نسائی نے ابو ہریرہ سے
روایت کی ہے ظاہر تو یہی ہے کہ گناہ صغیرہ معاف ہو جاتے ہین اسمین تو کچہہ شک
ہی نہین ہے اور اگر خدا گناہ کبیرہ کو بہی جو چہپے رہے ہین کسیکو معلوم نہین ہوئے ہین
بخشدے تو بہی کچہہ اوسکے فضل وکرم سے دور نہین ہے ۳ رسول خدا نے سلمان
کو بلا کر کہا مین تجہکو کچہہ کلمات بخشتا ہون تو اونکے ساتہہ دعا کیا کر رات دن مین وہ

کلمے یہہ ہین اللھم انی اسألك صحۃً فی ایمانٍ وایماناً فی حسن خلقٍ ونجاحاً یتبعه فلاحٌ ورحمۃً منك وعافیۃً ومغفرۃً منك ورضواناً اسکو طبرانی نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے ؎

فصل بیان مین اون اذکار کے جو دنکو کہے جاتے ہین

انمین ایک یہہ ذکر ہے لا اله الا الله وحده لا شریك له الخ جو کوئی اسکو سو یا دوسو بار کہے گا کوئی شخص اوس سے آگے نہو گا نہ اوسکی برابر مگر جو کوئی اوسکی طرح اسکو کہی یا زیادہ اس عدد سے کہے اسکو بخاری ومسلم وغیرہما نے روایت کیا ہے صحیحین کی روایت مین سو بار کہنا آیا ہے دوسو بار کہنا روایت اہل سنن ہے ۲ جو کوئی سو بار سبحان الله کہتا ہے اوسکے لئے ایک ہزار نیکیان لکھی جاتی ہین اسکو مسلم وترمذی نے حدیث سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا ہے ۳ وقت اذان مغرب کے یہہ کہے اللھم هذا اقبال لیلك وادبار نهارك واصوات دعاتك فاغفرلی اسکو ابوداؤد نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے ؎

فصل بیان مین اون ذکرون کے جو رات کو کئے جاتے ہین

ایک ذکر یہہ ہے کہ رات کو آخر سورہ بقر کو پڑہے اسکا پڑہنا سب آفتون سے بچاتا ہے یا برابر عبادت رات کے ہوتا ہے اسکو شیخین واہل سنن نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے ۲ قل هو الله کا ایک بار رات کو پڑہنا برابر تہائی قرآن کے ہوتا ہے اسکو شیخین نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے تین بار کا پڑہنا ایسا ہے جیسے سارا قرآن پڑہا گیارہ بار پڑہنے سے بہشت مین ایک محل بنتا ہے پچاس بار پڑہنے سے پچاس برس کے گناہ دور ہو جاتے ہین اگر دنیا و فرج ومال وشراب سے بچتا رہا ہے ہر دن سو بار کے پڑہنے مین

دوزخ سے نجات ملتی ہے دو سو بار کے پڑہنے سے ڈیڑہ ہزار نیکیان لکہی جاتی ہین لکن اگر
قرض دار ہو ہزار بار پڑہنے سے یہہ ہوتا ہے کہ گویا اپنی جان کو خدا سے مول لے لیا ہے
یہہ سب فضائل احادیث ضعیفہ مین آئے ہین ۲ جسنے ایک سو آیتین قرآن کی پڑہین وہ
قانتین مین سے ہوا اسکو حاکم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے جسنے دس آیتین پڑہین
وہ غافلون مین سے نہین ہے اسکو بہی حاکم نے ابی ہریرہ سے نقل کیا ہے ۳ جس نے
خدا کے لئے یٰسٓ پڑہی اوسکی مغفرت ہوئی اسکو ابن حبان نے حدیث جندب سے روایت
کیا ہے اسکا پڑہنا رات کو آیا ہے اسکا پڑہنا ایسا ہے جیسے دو بار سارا قرآن پڑہا
یہہ بہی فرمایا ہے کہ اسکو نزدیک موتی کے پڑہا کرو یہہ مضمون کئی حدیثون مین آیا ہے موتی
سے یہہ مراد ہے کہ حالت نزع مین اوسکے نزدیک پڑہین اور اگر مرچکا ہے تو بہی پڑہ دین
۳ جسنے چار آیتین اول سورۂ بقر کی مفلحون تک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتین اسکے
بعد کی مع خواتیم پڑہین اوسکے گہر مین صبح تک شیطان داخل نہین ہوتا اسکو طبرانی نے
ابن مسعود سے روایت کیا ہے ۴ جب مغرب کا اندہیرا ہو تو بچون کو باہر نکلنے نہ دے
اسوقت شیطان پہیلتے ہین جب گہڑی بہر رات گزر جاوے تو پہر اونکو نہ روکے گہر کا
دروازہ بند کرے اللہ کا نام لیوے چراغ گل کر دے پانی کے برتن ڈہانپ دیوے کوئی
چیز آڑی شکل پر رکہدے اسکو شیخین واہل سنن نے حدیث جابر سے روایت کیا ہے
یہہ سنت صحیحہ اس زمانے مین بالکل ترک ہو گئی ہے انا للہ ۵ جب لیلۃ القدر پاوے
تو یہہ دعا کرے اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی اسکو ترمذی نے عائشہ سے
روایت کیا ہے حاکم نے صحیح کہا ہے یہہ دعا خود عائشہ کو سکہائی تہی اسکے معنی یہہ ہین ۵

	که هستم اسیر کمند هوا	کریما ببخشائے بر حال ما	

فصل بیان مین ذکر خواب و بیداری کے

جب بچھونے پر آوے تو با وضو ہو دامن وغیرہ سے تین بار بچھونا جہاڑے یہہ دعا کرے اللھم
انت خلقت نفسی وانت توفاھا لك مماتھا ومحیاھا ان احییتھا فاحفظھا وان امتھا
فاغفر لھا اللھم انی اسألك العافیة اس دعا کو مسلم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے پہر
سیدہا ہاتہہ گال کے نیچے رکھکر لیٹے یہہ کہے اللھم قنی عذابك یوم تبعث عبادك
اسکو ابو داؤد و ترمذی نے حدیث حفصہ سے روایت کیا ہے یہہ کلمہ بہی تین بار کہا جاتا
ہے ۲ حدیث حذیفہ مین نزدیک شیخین کے آیا ہے کہ جب بچھونے پر جاوے تو یون کہے باسمك
اموت واحیی ۳ چونتیس ۳۴ بار الله اکبر تینتیس ۳۳ تینتیس ۳۳ بار سبحان الله الحمد لله
پڑہے اسکو شیخین نے علی مرتضیٰ سے روایت کیا ہے یہہ تسبیح بی بی فاطمہ کی ہے رسول خدا
نے اونکو عوض خادم و مشقت خانگی کے یہہ ذکر بتایا تہا ۳ قل ہو الله سورۂ فلق سورۂ
ناس پڑہکر دونون ہتیلیون پر پہوک کر اول سر و مونہہ پر پہر سارے بدن پر ہاتہہ پہیرے
جہانتک ہاتہہ جا سکین اسکو بخاری نے عائشہ سے روایت کیا ہے چارون قل پڑہنے
کا بہی آیا ہے ۴ سوتے وقت آیۃ الکرسی بہی پڑہ لے اسکا پڑہنے والا اگر اوس رات مر جاویگا
بہشت مین جاویگا اسکا پڑہنا بخاری نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ۵ جس نے سوتے
وقت تین بار یہہ کہا استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه اوسکے
سارے گناہ بخشے گئے اگرچہ برابر جہاگ دریا کے یا درخت کے پتون یا ریگ صحرا کے یا برابر
سال بہر کے دنون کے کیون نہون اسکو ترمذی نے ابی سعید سے روایت کیا ہے ایک
روایت مین آیا ہے یا برابر آسمان کے تارون کے ہون تب بہی بخشدیے جاتے ہین مراد
گناہ صغیرہ ہین یا وہ کبیرہ بہی جو مستور ہین الله کے فضل کو تو دیکھو کہان تین بار اس
کلمۂ مختصر کا کہنا کہان یہہ رحمت و مغفرت بیحساب ۶ حدیث عروہ مین آیا ہے کہ قل یا ایها الکافرون
پڑہکر سو رہے اسمین شرک سے نجات ہے اسکو ابن حبان و طبرانی نے روایت کیا ہے
۷ حدیث انس مین ہے نزدیک بزار کے کہ جب تو نے بچھونے پر قدم رکھا سورۂ فاتحہ

وقل ہو اللہ پڑہے تو اب تو ہر چیز سے امن مین ہو گیا سوا موت کے معلوم ہوا کہ یہ امن مجرد قرارت سے حاصل ہو جاتا ہے وللہ الحمد ۸ جب آدمی بچھونے پر سونے کو جاتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اوسکے آگے ہوتا ہے فرشتہ کہتا ہے اختم بخیر شیطان کہتا ہے اختم بشر سو اسنے اگر کچھہ ذکر خدا کا کیا پہر سو رہا تو وہ فرشتہ اسکی نگاہبانی کرتا رہتا ہے اگر چارپائی سے گر کر مر جاویگا تو جنت مین داخل ہوگا اسکو نسائی و ابن حبان نے جابر سے روایت کیا ہے ؛

فصل بیان مین خواب دیکھنے کے

۱ جب کوئی اچھا خواب دیکھے الحمد للہ کہے سوا دوست کے دوسرے سے ذکر نکرے جب برا خواب دیکھے تو تین بار بائین طرف تہو تہو کرے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ومن شرہ پڑہے یہ خواب اوسکو کچھہ نقصان نہ پہونچاویگا کسی سے اوسکا ذکر نکرے کروٹ بدلے یا اوٹھکر کچھہ نماز پڑہے یہہ مضمون حدیث ام سلمہ مین نزدیک شیخین وغیرہما کے آیا ہے ۲ جو سونے مین ڈر جاوے یا وحشت پاوے یا نیند اوسکی اوچٹ جاوے تو یون کہے اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان یحضرون ابن عمرو اس دعا کو اپنے سمجھہ دار بچون کو سکھاتے جو نا سمجھہ ہوتا لکھکر اوسکے گلے مین ڈالدیتے ولید نے کہا مجھکو نیند مین وحشت ہوتی ہے فرمایا اس دعا کو پڑہا کر اسکو احمد و ابو داؤد و ترمذی نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے اسکے سوا اور بہی دعائین بدخوابی کی آئی ہین مگر یہہ سب مین زیادہ مختصر ہے ۳ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شبکو لیٹتے نیند نہ آتی تو کہتے لا الہ الا اللہ الواحد القہار رب السموت والارض وما بینہما العزیز الغفار اسکو نسائی و ابن حبان نے عائشہ سے روایت کیا ہے ؛

فصل بیان مین وضو و مسجد و اذان و نماز فرض و سنت کے

۱ جب جاے ضرور کو جاوے بسم اللہ کہے یعنی قدمچے پہ بیٹھنے سے پہلے اسکو احمد نے
علی مرتضیٰ سے روایت کیا ہے ۲ وقت خلا کے یہہ دعا پڑہے اللھم انی اعوذ بک من الخبث
والخبائث اسکو شیخین واہل سنن نے انس سے روایت کیا ہے ۳ جب پاخانہ سے باہر
آوے غفرانک کہے یہہ کلمہ حدیث عائشہ مین نزدیک اہل سنن کے آیا ہے ۴ وقت وضو
کے بسم اللہ کہے اسکو ترمذی وغیرہ نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے بلکہ لفظ حدیث
کا یہہ ہے کہ جسنے یہہ نہ کہا اوسکا وضو ہی نہوا ۵ جب وضو کر چکے یہہ دعا پڑہے اشہد
ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ اس
دعا کے پڑہنے سے آٹھون دروازے بہشت کے کہل جاتے ہین جس در سے چاہے جائے
اسکو مسلم نے عمر بن خطاب سے روایت کیا ہے ایک روایت ابن ماجہ مین انس سے تین
بار کہنا بہی آیا ہے اسکے بعد درود بہی پڑہ لے ۶ مسجد مین داخل ہوتے وقت یون کہے اللھم
افتح لی ابواب رحمتک جب نکلے تو یون کہے اللھم انی اسألک من فضلک یہہ دعا
حدیث ابی حمید وابی اسید مین آئی ہے اسکو ابوداؤد ونسائی نے روایت کیا ہے ۷
مسجد مین نہ بیٹھے جب تک کہ دو رکعت تحیۃ المسجد نہ پڑہ لے اسکا پڑہنا واجب ہے خواہ
نماز کے لئے جاوے یا یون ہی جاوے ہان وقت مکروہ مین نجاوے کہ نہ پڑہ سکے حدیث
تحیۃ المسجد کی صحیحین مین ہے ایک جماعت صحابہ اوسکی راوی ہے ۸ جو موذن کہے وہی
سننے والا اذان کا کہے مرد ہو یا عورت مگر حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح کی جگہہ لا حول
ولا قوۃ الا باللہ کہے جو کوئی سچے دل سے یہہ کہیگا وہ جنت مین داخل ہوگا اسکو شیخین نے
عمر بن خطاب سے روایت کیا ہے اسمین بہت بڑی بشارت ہے مغفرت ورحمت کی ۹
بعد اذان کے دعاے وسیلہ اور دعاے رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد
رسولا اور کلمۂ شہادت اور درود شریف پڑہے صحیحین مین حدیث ابن عمر وجابر وغیرہ
سے اسیطرح آیا ہے یہہ ادعیہ اوپر گذر چکی ہین ۱۰ جو دعا درمیان اذان واقامت کے

کیجاتی ہے وہ مردود نہین ہوتی اسلیئے انکے بیچ مین عافیت دنیا وآخرت مانگے تیہ مضمون حدیث
انس مین نزدیک ترمذی وابن حبان کے آیا ہے ۱۱ نماز فرض مین بعد تکبیر کے وجہت وجہی الخ
پڑہے اسکو مسلم نے علی مرتضیٰ سے روایت کیا ہے دوسرا صیغہ توجہ کا صحیحین مین ابی ہریرہ
سے یون آیا ہے اللھم باعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب
اللھم اغسل خطایای بالماء والثلج والبرد اللھم نقنی من خطایای کما ینقی الثوب
الابیض من الدنس تیہ توجہ بہ نسبت توجہ اول کے مختصر بہی ہے اور اصح الصحیح بہی ہے
ورنہ یون تو جس صیغہ توجہ کو پڑہیگا کافی ہوگا ۱۲ جب امام نماز بعد ولا الضالین کے آمین
کہے تو مقتدی بہی اوسکے ساتہہ آمین کہے جسکی آمین فرشتون کی آمین کے برابر پڑجاویگی اوسکی
اگلے گناہ بخشے جاوینگے اسکو شیخین نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جب آمین کہی تہی تو آواز کو بڑہایا تہا پکار کر کہا تہا جس سے مسجد گونج
گئی تہی تیہ آمین تین بار کہی اسکو احمد واہل سنن وائل بن حجر سے روایت کیا ہے طبرانی
کا لفظ یون ہے رب اغفر لی آمین ابن عدی نے ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے
کہ بیشک یہود ایک حسد والی قوم ہے تیہ تم سے تین چیزون پر حسد کرتے ہین افشا سلام
پر اقامت صف پر آمین کہنے پر مشروعیت آمین مین سترہ حدیثین آئی ہین ۱۳ رکوع
مین تین بار سبحان ربی العظیم کہے اسکو مسلم وبزار نے حذیفہ سے روایت کیا ہے صحیحین
مین عائشہ سے یون آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع مین اکثر یون کہا
کرتے سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفر لی حدیث عقبہ مین نزدیک مسلم کے یہہ
آیا ہے کہ رسول خدا رکوع سجود مین سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہا کرتے تہے
۱۴ جب رکوع سے سر اوٹہاوے سمع اللہ لمن حمدہ اللھم ربنا لک الحمد حمدا کثیرا
طیبا مبارکا فیہ کہے تیہ مضمون حدیث ابی ہریرہ ورفاعہ مین نزدیک شیخین کے آیا ہے ۱۵
نماز فجر مین قنوت کا پڑہنا حدیث انس سے نزدیک بزار وحاکم کے ثابت ہوا ہے باقی نمازون

مین وقت کسی حادثہ کے رکعت اخیر مین بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پڑہے جو لوگ پیچہے ہون وہ
آمین کہین اسکو اہل سنن نے حدیث ابن عمر وابن عباس سے روایت کیا ہے ۱۶ سجدہ تلاوت
مین یہہ کہے سجد وجہی للذی خلقہ وصورہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ
اسکو اہل سنن نے عائشہ سے روایت کیا ہے ۱۷ جس شخص نے اپنا ماتہا سجدہ مین رکہکر تین بار
یہہ کہا یارب اغفر لی تو جب وہ سر اوٹہاویگا اوسکی مغفرت ہو ویگی اسکو ابن ابی شیبہ نے
ابی سعید سے موقوفاً طبرانی نے ابی مالک عن ابیہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے ابو ہریرہ
کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے سب سے زیادہ قریب بندہ اپنے
رب سے سجدے مین ہوتا ہے سو تم سجدہ مین بہت دعا کیا کرو رواہ مسلم ثوبان نے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچہا تہا کہ ایسا عمل بتاؤ جو بہشت مین لیجاوے
فرمایا سجدہ بہت کیا کر ہر سجدہ پر ایک درجہ بڑہیگا ایک خطا معاف ہوگی معلوم ہوا کہ
تنہا سجدہ کرنا سجدے مین دعا کرنا ایک مستقل عبادت ہے اس مقدمے مین بہت حدیثین
آئی ہین ۱۸ دونون سجدون کے بیچ مین یون کہے اللهم اغفر لی وارحمنی وعافنی
واهدنی وارزقنی اسکو ابو داؤد وترمذی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے
۱۹ سب تشہدون سے بہتر تشہد ابن مسعود کا ہے جسکو حنفیہ نے بہی اختیار کیا ہی اس
التحیات کو شیخین واہل سنن نے ذکر کیا ہے یہہ اصح الصحیح ہے اسکے بعد تشہد ابن عباس کا
ہے نزدیک مسلم کے اوسکے ذکر کی یہان حاجت نہین ہے ۲۰ صیغہ درود کا نماز مین یہہ ہے
اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انک حمید
مجید اللهم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انک
حمید مجید اسکو بخاری ومسلم واہل سنن نے کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے اسکے سوا
اور بہی بہت صیغے آئے ہین مگر یہہ سب مین مختصر تر وصحیح تر ہے ۲۱ بعد درود کے جو
دعا پسند ہو اوسکو پڑہے ایک دعا یہہ ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سکہائی تہی اللھم انی ظلمت نفسی ظلماً کثیراً ولا یغفر الذنوب
الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم اسکو بخاری
ومسلم نے صدیق سے روایت کیا ہے حدیث علی مین نزدیک مسلم کے یہہ دعا آئی ہے اللھم
اغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما اسرفت وما انت
اعلم بہ منی انت المقدم وانت المؤخر لا الہ الا انت اسکو مسلم نے روایت کیا ہے
تیسری دعا یہہ ہے اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنة
المسیح الدجال واعوذ بک من فتنة المحیا والممات اللھم انی اعوذ بک من الماثم
والمغرم اسکو بخاری ومسلم نے روایت کیا ہے ۲۲ بعد سلام نماز کے تین بار لا الہ
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ پڑہے یہہ صحیحین مین بروایت مغیرہ آیا ہے پہر تین بار
استغفر اللہ کہے یہہ مضمون حدیث ثوبان مین نزدیک مسلم کے آیا ہے پہر تسبیح بی بی
فاطمہ کی پڑہے اسکے پڑہنے سے سارے قصور معاف ہوجاتے ہین گو مثل جہاگ دریا
کے کیون نہون اسکو بہی مسلم نے ذکر کیا ہے پہر آیۃ الکرسی پڑہے جو کوئی اسکو بعد ہر نماز
کے پڑہتا ہے اوسکو کوئی چیز دخول جنت سے نہین روکتی مگر موت اسکو نسائی وابن حبان
نے ابی امامہ سے روایت کیا ہے پہر یہہ دعا پڑہے اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک
وحسن عبادتک یہہ دعا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو سکہائی تہی یہہ
حدیث ابو داؤد مین ہے ۲۳ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑہکر فارغ
ہوتے سیدہا ہاتہہ سر پر پہیرتے پہر کہتے بسم اللہ لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم اللھم
اذہب عنی الھم والحزن اسکو بزار وطبرانی نے انس سے روایت کیا ہے ۲۴ بعد نماز
صبح کے پہلے اس سے کہ پاؤن بدلے یا بات کرے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ
کا دس بار پڑہنا حدیث ابی ذر مین نزدیک ترمذی وطبرانی کے آیا ہے اس پڑہنے سے دس
نیکیان ملتی ہین دس گناہ مٹتے ہین دس درجے بڑہتے ہین سارے دن شیطان سے پناہ

مین رہتا ہے جسنے سو بار پڑہا وہ عمل مین سارے اہل ارض سے افضل ٹہیرا اسکا پڑہنا بعد نماز مغرب کے دس بار نزدیک احمد کے حدیث ابی ایوب مین آیا ہے ۲۵ ابن حارث کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چپکے چپکے اون سے کہا کہ جب تو نماز مغرب پڑہ چکے تو سات بار اللھم اجرنی من النار کہا کر اسکو کہکر اگر تو اوس رات مرجاویگا تو تیرے لئے دوزخ سے پناہ لکہی جاویگی اسکو مسلم نے روایت کیا ہے اسکا پڑہنا بعد نماز صبح کے بہی آیا ہے ؛

فصل

سب سے بہتر نماز بعد نماز فرض کے وہ نماز ہے جو درمیان رات کے پڑہی جاوے یعنی نماز تہجد اسکا گہر مین پڑہنا افضل ہے خواہ دو دو رکعت پڑہے یا چار چار رکعت یہہ نماز تیرہ رکعت ہے اسمین پانچ رکعتین وتر کی ہین بیچ مین ان پانچ کے نہ بیٹھے آخر مین بیٹھے یہہ تعداد حدیث عائشہ مین نزدیک شیخین کے آئی ہے دوسری روایت مین گیارہ رکعتین ہین اونمین ایک رکعت وتر کی ہے یہہ روایت بہی صحیحین مین ہے ۲ قنوت وتر مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ دعا امام حسن کو سکہائی تہی اللھم اھدنی فیمن ھدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت وبارک لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت فانک تقضی ولا یقضی علیک وانہ لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت ربنا وتعالیت نستغفرک ونتوب الیک وصلی اللہ علی النبی اسکو اہل سنن وابن حبان وحاکم نے روایت کیا ہے قنوت مین یہی دعا سب سے زیادہ صحیح تر ہے ۳ بعد وتر کے کہے سبحان الملک القدوس آواز سے بڑہا کر تیسری بار پکار کر کہے رب الملائکۃ والروح کو بہی ملا لے اسکو ابو داؤد ونسائی وغیرہ نے روایت کیا ہے ۴ حدیث علی مرتضی مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

آخر وتر مین یون کہا کرتے تہے اللهم انی اعوذ برضاك من سخطك و بمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصی ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك اسکو اہل سنن نے روایت کیا ہے ؛

فصل

منصوص نمازون مین ایک تو دو رکعت نماز سنت فجر کی ہے اسمین قل یا ایہا الکافرون قل ہو الله احد پڑہے اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے اسکے بعد تین بار یہہ دعا پڑہے اللهم رب جبريل وميكائيل واسرافيل ومحمد اعوذ بك من النار اسکو حاکم نے اسامہ بن عمیر سے روایت کیا ہے ۲ بعد نماز صبح کے یہہ دعا کرے اللهم بك احاول وبك احاول وبك اقاتل اسکو ابن سنی نے صہیب سے روایت کیا ہے ؛

فصل

نماز استسقاء کی حدیث عائشہ مین نزدیک ابوداؤد ثابت ہے جب سورج نکلے منبر پر بیٹہکر تکبیر کہے الله کی حمد کرے پہر ہاتہہ اوٹہا کر دعا کرے ہاتہہ خوب بڑہا دے پہر چادر پہیرے پہر لوگون کی طرف موہنہ کرے منبر سے اوتر کر دو رکعت نماز پڑہے رسول خدا صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے ایساہی کیا تہا ۲ طواف کے بعد مقام ابراہیم مین آکر دو رکعت ادا کرے قل یا و قل ہو الله پڑہے پہر حجر اسود کا بوسہ لیکر طرف صفا کے نکلے ۳ کعبے کے اندر ہر طرف تکبیر کہے ہر گوشہ مین دعا کرے پہر سامنے گہر کے دو رکعت نماز پڑہے اسکو بخاری ومسلم نے ابن عباس سے روایت کیا ہے ۴ نماز استخارہ کا ذکر حدیث سعد بن ابی وقاص مین نزدیک حاکم کے آیا ہے استخارہ کرنا سعادت ہے ترک استخارہ شقاوت ہے سوا فرض کے دو رکعت نماز پڑہکر یہہ دعا مانگے اللهم انی استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك

نماز استخارہ

واسألك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام
الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لی فی دینی ومعاشی وعاقبة
امری اوعاجل امری واٰجله فاقدره لی ویسره لی ثم بارك لی فیه وان كنت
تعلم ان هذا الامر شر لی فی دینی ومعاشی وعاقبة امری اوعاجل امری واٰجله
فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدر لی الخیر حیث كان ثم رضنی به اس دعا
کو بخاری نے حدیث جابر بن عبد اللہ سے روایت کیا ہے ۴ بیاہ کی نماز یون ہوتی
ہے کہ منگنی کو پوشیدہ رکہے پہر وضو کرکے نماز پڑہے پہر حمد وثنا کہے پہر یہہ کہے اللهم
انك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب فان رایت ان لی فی
فلانة ویسمیها باسمها خیرا لی فی دینی ودنیای واخرتی فاقدرها لی وان
كان غیرها خیرا لی منها فی دینی ودنیای واخرتی فاقدرها لی اسکو ابن حبان
نے ابی ایوب انصاری سے روایت کیا ہے حاکم نے کہا اسکی سند صحیح ہے مین کہتا ہون
یہہ نماز اوسی نماز استخارہ مین داخل ہے جس کام کے لئے استخارہ کیا جاویگا وہ نماز
اوسی کام کیطرف منسوب ہوسکتی ہے ۵ ترکیب نماز توبہ کی یہہ ہے کہ جس آدمی سے کوئی
گناہ ہو وہ وضو کرے پہر دو رکعت نماز پڑہے پہر استغفار کرے اللہ اوسکا گناہ
بخشدیگا اسکو اہل سنن اربع وغیرہ نے ابوبکر صدیق سے روایت کیا ہے اسی حدیث
مین یہہ بہی آیا ہے کہ پہر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ آیت پڑہی والذین
اذا فعلوا فاحشة اوظلموا انفسهم ذكروا الله الخ معلوم ہوا کہ مراد ذکر اللہ سے اس
جگہہ نماز پڑہنا ہے گناہ سے مراد گناہ کبیرہ ہے گناہ دو ہی طرح کے ہوتے ہین ایک
صغیرہ وہ رات دن کے عمل صالح سے مٹتے رہتے ہین دوسرے کبیرہ وہ توبہ واستغفار
سے معاف ہوجاتے ہین جبکہ توبہ توڑنے کی عادت نہو حدیث ابی الدردا مین آیا ہے
کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے آدمی جو بات کرتا ہے وہ لکہی جاتی ہے

نماز توبہ

پہر جب اوس سے کوئی گناہ یا خطا ہوجاوے اور وہ توبہ کرنا چاہے تو دونون ہاتہہ بڑہا کر یہہ کہے اللھم انی اتوب الیك منہا لا ارجع الیہا ابدا اللہ اوس گناہ کو بخشدیتا ہے جب تک کہ پہر اوسکو نکرے اسکو حاکم نے روایت کیا ہے ایک آدمی آیا اوسنے کہا ہائے گناہ ہائے گناہ آوسکو فرمایا کہہ اللھم مغفرتك اوسع من ذنوبی و رحمتك ارجی عندی من عملی اوسنے اسکو کہا فرمایا پہر کہہ پہر کہا فرمایا جا اللہ نے تجھکو بخشدیا اسکو حاکم نے جابر سے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ کوئی بڑا گناہ تہا جس سے وہ اتنا ڈرگیا تہا مگر اس توبہ و دعا سے وہ گناہ بخشدیا گیا اللہ کی رحمت بیحساب ہے اوسکی مہربانی بے تعداد ہے رسالۂ محو الحوبہ مین بیان توبہ کا اور اوسکی فضیلت اور خوبی و نفع دارین کا بہت تفصیل سے لکہا گیا ہے کوئی عمل صالح توبہ کو نہین پہونچتا توبہ کرنیوالا برابر متقی کے ہوجاتا ہے توبہ ضرور ہی قبول ہوتی ہے مگر اس شرط سے کہ پہر وہ گناہ جس سے توبہ کی ہے دوبارہ سہ بارہ نکرے ۶ عدّہ مین نماز آبق نماز حفظ قرآن نماز حاجت نماز تسبیح نماز سفر سے پہر کر آنیکی نماز رغائب کی بہی ذکر کی ہے انمین بعض نمازین تو ثابت ہین جیسے نماز حاجت بعض ثابت نہین ہین جیسے نماز رغائب ؛

فصل

دعوت ولیمہ کو قبول کرے روزہ دار ہو تو نماز پڑہکر دعا و برکت دیکر چلا آوے اسکو مسلم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ۲ افطار روزہ کی دعا یہہ ہے ذھب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء اللہ تعالٰی اسکو ابو داؤد و نسائی نے ابن عمر و سے روایت کیا ہے ۳ جسکے پاس روزہ افطار کرے یون کہے افطر عندکم الصائمون واکل طعامکم الابرار وصلت علیکم الملائکۃ اسکو ابن ماجہ و ابن حبان نے ابن الزبیر سے روایت کیا ہے ۴ جب کہانا کہاوے بسم اللہ کہے اپنے سامنے سے سیدہے

ہاتھ سے کھاوے اسکو شیخین نے عمر بن ابی سلمہ سے روایت کیا ہے جس کھانے پر بسم اللہ
نہین کہی جاتی اوسکو شیطان کھاتا ہے اسکو مسلم نے حذیفہ سے روایت کیا ہے صحابہ
نے زہر بھرے گوشت کو بسم اللہ کرکے کھایا تھا کسیکو نقصان نہ پہونچا اسکو حاکم نے
ابو سعید خدری سے روایت کیا ہے جو بسم اللہ بھول جاوے وہ یون کہے بسم اللہ
اولہ واخرہ ۵ بیمار کے ساتھہ یا کوڑہی کے ساتھہ کھانا کھاوے تو یون کہے بسم اللہ
ثقۃً باللہ وتوکلاً علیہ اسکو ابوداؤد وترمذی نے جابر سے روایت کیا ہے
۶ جب کھانا کھا چکے یون کہے اللھم بارک لنا فیہ واطعمنا خیرا منہ دودھ
ہو تو یون کہے اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ اسکو ابوداؤد وترمذی نے
ابن عباس سے روایت کیا ہے ۷ جب کھانے سے بالکل فارغ ہوکر ہاتھہ دھووے
تو یہہ دعا پڑہے الحمد للہ الذی کفانا واوانا وارونا غیر مکفی ولا مکفور اسکو
بخاری نے ابی امامہ سے روایت کیا ہے ۸ جسکے گھر کھائے اونکے لئے یہہ دعا کرے
اللھم بارک لھم فیما رزقتھم واغفر لھم اسکو مسلم نے عبداللہ بن بسر سے
روایت کیا ہے ؛

فصل

جسکے پاس مال ہے جسپر صدقہ آتا ہے جب وہ یون کہیگا اللھم صل علی محمد عبدک
ورسولک وعلی المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات تو اوس مال مین افزائش
ہوگی اسکو ابو یعلی نے ابو سعید سے مرفوعاً روایت کیا ہے ؛

فصل

جب کوئی سفر کو جاوے تو مقیم وقت رخصت اوس سے یون کہے استودع اللہ

دینک وامانتک وخواتیم عملک اسکو ابوداؤد و نسائی نے ابن عمر سے روایت
کیا ہے ایک شخص نے کہا مین سفر کو جاتا ہون مجھکو وصیت فرمائیے فرمایا اللہ سے ڈر
ہر اونچی جگہہ پر تکبیر کہہ جب وہ پہر کر چلا اوسکو یہہ دعا دی اللهم اطوله البعد وهون
عليه السفر اسکو ترمذی ونسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے حدیث انس مین
آیا ہے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی اونچی زمین پر چڑہتے تھے
فرماتے اللهم لك الشرف على كل شرف ولك الحمد على كل حال اسکو احمد وابو یعلی
نے روایت کیا ہے بخاری مین جابر سے روایت ہے کہ جب اونچے سے نیچے اوترے
سبحان اللہ کہے ایک شخص نے کہا مین سفر کو جاتا ہون مجھکو کچھہ زاد راہ دیجیے
فرمایا زودك الله التقوى وغفر ذنبك ويسر لك الخير حيث كنت اسکو
ترمذی ونسائی نے انس سے روایت کیا ہے ۲ جو شخص وقت سفر کے خائف ہو
وہ لایلاف قریش پڑہکر نکلے ہر آفت سے امن مین رہیگا اسکو اہل علم نے مجرب کہا ہی
۳ جب پاؤن رکاب مین رکہے بسم اللہ کہے جب سوار ہو الحمد لله سبحان
الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون کہے پہر تین بار
الحمد لله تین بار الله اکبر کہے پہر یہہ دعا پڑہے سبحانك انى ظلمت نفسي فاغفر لي
انه لا يغفر الذنوب الا انت اسکو ابوداؤد وترمذی نے علی بن ربیعہ سے روایت
کیا ہے ۴ وقت سفر کے یہہ دعا پڑہے اللهم انى اسألك فى سفرنا هذا البر
والتقوى ومن العمل ما ترضى اللهم هون علينا سفرنا هذا واطولنا البعد
اللهم انت الصاحب فى السفر والخليفة فى الاهل اللهم انى اعوذ بك من
وعثاء السفر وكآبة المنظر وسوء المنقلب فى المال والاهل والولد اسکو مسلم
نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ۵ جب سفر سے پہرے یہی دعا کرے اتنا اور بڑہاوے
آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون ۶ جانور کو ٹہوکر لگے تو بسم اللہ

کہے اسکو نسائی نے ابو الملیح کے باپ سے روایت کیا ہے اگر سواری بدک جاوے یا عباد اللہ
احبسوا پکار کر کہے اسکو بزار نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے عتبہ بن غزوان کی حدیث
مین نزدیک طبرانی کے یہہ کہنا آیا ہے یا عباد اللہ اعینونی عباد اللہ سے مراد فرشتے
ہین یا جن اسکی سند قدرے ضعیف ہے کچھہ ہو یہہ دعا اپنے مورد پر مقصور ہے ۸
جب منزل پر پہونچے اور اوترے تو یون کہے اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما
خلق اوسکو کوئی چیز وہانسے کوچ کرنے تک ضرر نہ پہونچاویگی اسکو مسلم نے خولہ بنت حکیم
سے روایت کیا ہے ۹ دریا مین سوار ہو تو یہہ کہے بسم اللہ مجریہا و مرساہا
ان ربی لغفور رحیم و ما قدروا اللہ حق قدرہ اسکو طبرانی نے حسین بن
علی سے روایت کیا ہے اسکی سند ضعیف ہے ۱۰ جب سفر سے پہر کر گہر مین آوے کہے
اوبا اوبا لربنا توبا لا یغادر علینا حوبا اسکو بزار نے ابن عباس سے روایت کیا ہے

فصل

۱ جب بارادۂ حج سوار ہو حمد و تسبیح و تکبیر کہے اسکو بخاری نے انس سے روایت کیا ہے
۲ جب احرام باندہے یون کہے لبیک اللہم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد
والنعمۃ لک والملک لا شریک لک لبیک اسکو شیخین و اہل سنن نے ابن عمر سے روایت
کیا ہے حج کے اذکار بہی بہت ہین رسالۂ حج مین جسکا نام الیضاح المحجہ ہے ترتیب وار
لکہے گئے ہین اسلئے اسجگہہ ذکر نہین کیئے گئے ؛

فصل

۱ جب کسیکو لشکر کا امیر بنا کر جہاد کے لئے بہیجے تو اوسکو وصیت کرے کہ وہ اللہ سے
ڈرتا رہے جو مسلمان اوسکے ساتھہ ہین اونسے نیکی کرے پہر یہہ کہے کہ اغزوا بسم اللہ

ولا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا اسکو مسلم نے بریدہ سے روایت کیا ہے ۲ مجاہد راہ مین یہہ دعا کرے اللهم انت عضدی نصیری بك احول وبك اصول وبك اقاتل اسکو ابو داؤد و ترمذی نے انس سے روایت کیا ہے ۳ جس قوم سے ڈرے یون کہے اللهم انا نجعلك فی نحورهم ونعوذ بك من شرورهم اسکو ابو داؤد و ابن حبان نے ابی موسیٰ سے روایت کیا ہے ۴ جب دشمن کے محاصرہ مین آجاوے تو یہہ دعا کرے اللهم استر عوراتنا وامن روعاتنا اسکو احمد و بزار نے ابی سعید خدری سے روایت کیا ہے ۵ جب فتح نصیب ہو تو لشکر کو جمع کر کے یہہ دعا پڑہے اللهم لك الحمد کله الخ یہہ دعا عدہ مین پوری لکھی ہی حصن حصین مین بہی مذکور ہے اب وہ وقت باقی نہین رہا کہ کسیکو ہمت غزوکی ہو ؛

فصل

۱ نکاح مین خطبہ پڑہا جاتا ہے اوسکا شروع یہہ ہے ان الحمد لله نحمده ونستعينه الخ یہہ خطبہ آخر موعظہ حسنہ مین لکہا گیا ہے سنت یہی ہے کہ اسی خطبہ کو پڑہے ۲ دولہے کو کہے بارك الله لك یہہ لفظ صحیحین کا ہے حدیث انس سے سنن اربع مین ابوہریرہ سے اتنا اور زیادہ آیا ہے وبارك عليك وجمع بينكما فی خير ۳ جب بی بی کے نزدیک جاوے پیشانی پکڑ کر یہہ دعا کہے اللهم انی اسألك خيرها وخير ما جبلتها عليه واعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه اسکو ابو داؤد و ابو یعلی نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے ۴ وقت صحبت کے یہہ دعا پڑہے اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا اس دعا پڑہنے سے اگر بچا نصیب ہوگا تو شیطان اوسکو کوئی نقصان نہ پہونچاویگا جو لوگ وقت صحبت کے بسم الله نہین کہتے دعا نہین پڑہتے اونکی اولاد شریر فسادی بد دین نالائق پیدا ہوتی ہے بیٹا ہو یا بیٹی ؛

فصل

۱ جب دیکھے کہ ابر آیا کہے اللھم انا نعوذ بک من شر ما ارسل بہ اللھم صیبا نافعا
جب بادل کھلجاوے نہ برسے تو الحمد للہ کہے اسکو ابو داؤد نے عائشہ سے روایت کیا ہے
۲ جب پانی نہ برسے تو گھٹنون پہ کھڑے ہو کر یا رب یا رب کہے اسکو ابو عوانہ نے سعد
سے روایت کیا ہے ۳ جب پانی برسے تو یہہ کہے اللھم صیبا نافعا دو بار یا تین بار
اسکو بخاری نے عائشہ سے روایت کیا ہے ۴ جب دیکھے کہ زیادہ برسنے سے نقصان
کا ڈر ہے تو یون کہے اللھم حوالینا ولا علینا اللھم علی الآکام والآجام والظراب
والاودیة ومنابت الشجر اسکو شیخین نے انس سے روایت کیا ہے ۵ گرج و چمک
سنے تو یہہ دعا پڑہے اللھم لا تقتلنا بغضبک ولا تہلکنا بعذابک وعافنا قبل ذلک
اسکو ترمذی و حاکم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ابن زبیر رعد کی آواز پر یون کہتے
تھے سبحان الذی یسبح الرعد بحمدہ والملائکة من خیفته ۶ آندھی چلنے کے وقت
مونہہ طرف ہوا کے کرکے گھٹنون کے بل کھڑے ہو کر یہہ دعا کرے اللھم انی اسألک خیرھا و
خیر ما فیھا وخیر ما ارسلت بہ واعوذ بک من شرھا وشر ما فیھا وشر ما ارسلت
بہ اسکو مسلم نے عائشہ سے روایت کیا ہے طبرانی کے نزدیک حدیث ابن عباس مین
آیا ہے کہ یہہ دعا پڑہے اللھم اجعلھا ریاحا ولا تجعلھا ریحا اللھم رحمة لا عذابا ۷ کالی آندھی
ہو تو معوذتین پڑہکر یہہ دعا پڑہے اللھم انا نسألک من خیر ھذہ الریح وخیر
ما فیھا وخیر ما امرت بہ ونعوذ بک من شر ھذہ الریح وشر ما فیھا وشر ما
امرت بہ اس حدیث کو ابو داؤد نے عقبہ بن عامر سے ترمذی نے ابی بن کعب سے
روایت کیا ہے یہہ دو حدیثون کا مضمون ہے جو یکجا لکھا گیا ۸ جب گہن لگے تو دعا کرے
اللہ اکبر کہے نماز پڑہے صدقہ دے اسکو شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے ۹ ہلال

کو دیکھکر تکبیر کہے اسکو دارمی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے حدیث طلحہ مین ترمذی کے یہہ
دعا آئی ہی اللھم اھلہ علینا بالیمن والایمان والسلامۃ والاسلام والتوفیق
لما تحب وترضی ربی وربک اللہ رافع بن خدیج کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جب ہلال کو دیکھتے تب فرماتے ھلال رشد وخیر اللھم انی اسألک من
خیر ھذا الشھر واعوذ بک من شرہ یہہ دعا تین بار پڑہتے اسکو طبرانی نے روایت
کیا ہے ۱۰ جب چاند دیکھے کہے اعوذ باللہ من شر ھذا الفاسق اسکو ترمذی
وحاکم نے عائشہ سے روایت کیا ہے ؛

فصل

۱ جب نیا کپڑا پہنے اوسکا نام مقرر کرے یہہ دعا پڑہے اللھم لک الحمد انت کسوتنیہ
اسألک خیرہ وخیر ما صنع لہ واعوذ بک من شرہ وشر ما صنع لہ اسکو ابوداؤد
نے ابی سعید سے روایت کیا ہے دوسری حدیث مین یہہ دعا آئی ہے الحمد للہ الذی
کسانی ھذا من غیر حول منی ولا قوۃ اسکے پڑہنے سے اگلے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہین
اسکو ابوداؤد نے معاذ بن انس سے روایت کیا ہے اسکے سوا اور بہی دعائین آئی
ہین ۲ جب کپڑا اوتارے بسم اللہ کہے اسکا ستر شیطان سے چھپا رہیگا اسکو ابن ابی
شیبہ نے انس سے روایت کیا ہے ۳ بازار مین جاوے تو یہہ دعا کرے اللھم انی
اسألک خیر ھذہ السوق وخیر ما فیھا واعوذ بک من شرھا وشر ما فیھا اللھم
انی اعوذ بک ان اصیب فیھا یمینا فاجرۃ او صفقۃ خاسرۃ اسکو حاکم نے بریدہ
سے روایت کیا ہے بازار مین لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ کا پڑہنا حدیث
عمر بن خطاب مین نزدیک ترمذی وحاکم کے آیا ہے جو کوئی اسکو پڑہتا ہے اوسکے لئے
لاکھہ نیکیان لکھی جاتی ہین لاکھہ برائیان محو ہوتی ہین لاکھہ درجے بڑہتے ہین بہشت

مین گھر بنایا جاتا ہے شوکانی نے کہا ہے کہ یہہ حدیث حسن ہے اگرچہ لاکھہ کی تعداد مین نکارت ہے ۴ مجلس کا کفارہ یہہ ہے کہ جب محفل سے اوٹھے تین بار یون کہے سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک اسکو ترمذی وابن حبان نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے ۵ جب اپنی یا غیر کی جان و مال کو دیکھکر خوش ہو تو برکت کی دعا کرے اسلئے کہ نظر کا لگ جانا حق ہے اسکو نسائی وحاکم نے عامر بن ربیعہ سے روایت کیا ہے ۶ جب کوئی جانور یا غلام خرید کرے تو وہی دعا پڑہے جو بعد نکاح کے عورت کی پیشانی پکڑکر پڑہی جاتی ہے اونٹ ہو تو اوسکا کوہان پکڑے اسکو ابوداؤد ونسائی نے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے ۷ بچا پیدا ہو تو اوسکے کان مین اذان دیوے اسکو ابوداؤد ونسائی نے رافع مولی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے گود مین لیکر چھوارے سے تحنیک کرنا برکت کی دعا دینا صحیحین مین بروایت ابی موسی آیا ہے ۸ بچون کا تعویذ یہہ ہے اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ اسکو بخاری نے ابن عباس سے روایت کیا ہے آنحضرت امام حسن امام حسین کے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کلمے فرماتے لکھکر گلے مین لٹکانے کا ذکر کسی حدیث مین نہین آیا ہے ۹ جب بچا بولنے لگے تو اوسکو لا الہ الا اللہ سکھلائے اسکو ابن سنی نے ابن عمرو سے روایت کیا ہے ؛

فصل

اچھا خواب دیکھے تو یون کہے الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات مکروہ خواب دیکھے تو یون کہے الحمد للہ علی کل حال اسکو ابن ماجہ وحاکم نے عائشہ سے روایت کیا ہے ۲ جب آئینہ دیکھے یہہ دعا پڑہے اللھم انت حسنت خلقی فحسن خلقی اسکو ابن حبان وابن مردویہ نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے دوسری روایت مین اتنا اور زیادہ

آیا ہے وحرم وجھی علی النار حدیث انس مین یہہ لفظ وارد ہے الحمد للہ الذی
سوی خلقی اسکو طبرانی نے روایت کیا ہے بزار کا لفظ اتنا اور ہے واحسن صورتی
وزان منی ماشان من غیری ۳ نیا پہل دیکھے تو یہہ دعا پڑہے اللھم بارک
لنا فی ثمرنا وبارک لنا فی مدینتنا وبارک لنا فی صاعنا وبارک لنا فی مدنا
اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ۴ بہائی مسلمان کو ہنستے دیکھے تو یون
کہے اضحک اللہ سنک اسکو شیخین نے سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا ہے
۵ جسکو نیا کپڑا پہنتے دیکھے کہے تبلی ویخلف اللہ اسکو ابوداؤد نے ابی سعید سے
روایت کیا ہے بخاری مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام
خالد سے تین بار یہہ لفظ کہا ابلی واخلقی ۶ جب آگ لگے تکبیر بہت کہے بجھہ جائیگی
یہہ مجرب ہے اسکو ابو یعلی نے ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے ۷ مبتلا کو کسی بلا
مین دیکھے یہہ دعا پڑہے الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ وفضلنی علی
کثیر من خلقہ تفضیلا اس پڑہنے سے وہ بلا اسکو نہ لگیگی اسکو ترمذی وطبرانی
نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ؛

فصل

مرغ کی آواز سنے تو یون کہے اللھم انی اسألک من فضلک اسکو شیخین نے ابی ہریرہ
سے روایت کیا ہے ۲ گدہے کی آواز سنکر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
کہے یہہ بہی صحیحین مین ہے ابی ہریرہ سے ۳ کتے کی آواز پر بہی یہی کہے اسکو ابوداؤد
نے جابر سے روایت کیا ہے ۴ کوئی کام کرتا ہو پہر اوسمین کوئی شخص فال بد نکالے تو
اوسکا خیال نکرے اگر اوس کام کو چہوڑ دیگا ڈر سے بدفالی کے تو مشرک ہو جاویگا
کفارہ فال بد کا یہہ ہے کہ یون کہے اللھم لاخیر الاخیرک ولاطیر الاطیرک ولا الہ

غیرک اسکو احمد وطبرانی نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے ۵ جب کسی بات کی خوشخبری سنے تو یون کہے الحمد للہ اسکو شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے دوسری حدیث مین اللہ اکبر کہنا بہی آیا ہے یہہ بہی صحیحین مین ہے تیسری حدیث مین سجدۂ شکر کرنا وارد ہوا ہے اسکو احمد وحاکم نے عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت کیا ہے ؛

فصل

۱ جب سلام کرے تو یون کہے السلام علیکم اسکو شیخین نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے حدیث عمران بن حصین مین نزدیک ترمذی وابو داؤد کے اتنا اور آیا ہے ورحمة اللہ وبرکاتہ جواب سلام کا یہہ ہے وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ اسکو شیخین واہل سنن نے عائشہ سے روایت کیا ہے ۲ اہل کتاب پر سلام کرین تو فقط علیک یا وعلیک کہے یہہ بہی صحیحین مین ہے ابن عمر سے ۳ جو شخص کسی کا سلام پہونچائے تو اوس سے کہے وعلیک اسکو نسائی نے انس سے روایت کیا ہے پہر کہے وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ یہہ مضمون حدیث عائشہ مین نزدیک شیخین واہل سنن کے آیا ہے ۴ جب کوئی کہے کہ ہم تمکو چاہتے ہین دوست رکہتے ہین تو اوسکے جواب مین کہے احبک الذی احببتنا لہ اسکو نسائی وابو داؤد نے انس سے روایت کیا ہے ۵ اگر وہ کہے غفر اللہ لک تو یہہ یون کہے ولک اسکو نسائی نے عبد اللہ بن سرجس سے روایت کیا ہے اگر وہ کہے کیف اصبحت تو یہہ جواب دے کہ احمد اللہ الیک یہہ مضمون حدیث ابن عمر مین نزدیک طبرانی کے آیا ہے ۶ جب کوئی اسکو پکارے تو یہہ اوسکے جواب مین لبیک کہے یہہ مضمون صحیحین مین آیا ہے ۷ اگر اپنے اہل ومال کو اوسپر عرض کرے تو جواب دے کہ بارک اللہ لک فی اہلک ومالک اسکو بخاری نے انس سے روایت کیا ہے ۸ جب اپنا قرض پالے تو یہہ دعا دے اوفیتنی اوفی اللہ بک اسکو شیخین نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ۹ جسکے

ساتھہ کوئی نیکی کی ہے جب اوسنے یہہ کہاکہ جزاک اللہ خیرا تو گویا بہت بڑی ثنا کی احسان کا شکرادا کردیا اسکو ترمذی وابن حبان نے اسامہ بن زید سے روایت کیا ہے ۱۰ جو شخص اسلام لاوے اوسکو یہہ دعا سکہاوے اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی یہہ حدیث مسلم مین بروایت طارق بن اسیم آئی ہے ؛

فصل بیان مین ادعیۂ عوارض وآفات حیات وممات کے

۱ ہمّ وغم وحزن کے لیے بخاری شریف مین ابو ہریرہ سے مرفوعاً پڑہنا اس آیت شریف کا آیا ہے حسبنا اللہ ونعم الوکیل جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ مین ڈالا تہا اور جسوقت لوگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑنے کو جمع ہوئے تہے تو اوسوقت اونہون نے یہی کلمہ کہاتہا ۲ لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم رب السموات السبع ورب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین اللھم انی اعوذبک من شر عبادک حسبنا اللہ ونعم الوکیل اسکو بہی بخاری نے روایت کیا ہے اسکا پڑہنا رنج وغم کو دور کرتا ہے ۳ حدیث اسماء بنت عمیس مین آیا ہے کہ وقت کرب کے یہہ دعا پڑہے اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا اس کلمے کو تین بار کہے اسکو ابوداؤد ونسائی نے روایت کیا ہے ۴ حدیث ابی ہریرہ مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جب کبہی مجہکو رنج وغم ہوا تو جبریل نظر آئے مجہسے کہا تم یون کہو توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا حاکم نے کہا یہہ حدیث صحیح ہے مین کہتا ہون کہ اے اللہ تجہکو میرا رنج وغم معلوم ہے تو میری مدد کر مجہکو اس دلدل سے نجات دے اپنا محتاج رکہہ ایمان پر جلا ایمان پہ مار اللھم آمین ۵ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی غم وہم ہوتا تہا تو یون کہتے تہے یا حی یا قیوم برحمتک استغیث اسکو

حاکم نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے صحیح الاسناد کہا ہے اس کلمہ کی تکرار سجدہ
مین بہی آئی ہے نسائی نے علی سے یہہ روایت کی ہے ۷ دعاء ذی النون اس کتاب
مین گزر چکی ہے واسطے قبولیت دعا کے حکم اکسیر کا رکہتی ہے ایسی دعا جسکا اثر قرآن
وحدیث وتجربہ علماء ومشائخ امت سے بالاتفاق ثابت ومجرب ہو یہی ایک دعاے
مبارک ہے لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمین قرآن شریف مین فرمایا ہے
کہ جسطرح ہمنے یونس علیہ السلام کو نجات دی اسیطرح ہر مومن کو غم سے نجات دیتے ہین
اے اللہ مین بہی اس دعا کو پڑہتا ہون تو میرے غم ورنج کو بہی دور فرما دے تیری
رحمت سے یہہ کچہہ دور نہین ہے اللهم آمین ۷ جسنے کہا لا حول ولا قوة الا باللہ اوسکے
لئے یہہ کلمہ ننانوے بیماریون کا علاج ہے سب مین کم رنج وغم ہے اسکو حاکم وطبرانی
نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ۸ جو کوئی استغفار پڑہتا رہتا ہے یا بہت پڑہتا
ہے تو اللہ ہر تنگی سے اوسکو نکالدیتا ہے اوسکے ہر غم کو دور کردیتا ہے جہان گمان
بہی نہو وہان سے اوسکو رزق دیتا ہے اسکو ابوداؤد ونسائی وابن حبان نے ابن
عباس سے روایت کیا ہے ۹ کسی بلا یا کسی خوفناک امر کا ڈر ہو تو یہہ کہے حسبنا اللہ
ونعم الوكیل علی اللہ توكلنا اسکو ترمذی نے ابی سعید خذری سے روایت کیا ہے
۱۰ جب کوئی ایسا امر واقع ہو جسکو یہہ پسند نہین کرتا ہے تو یون کہے بقدر اللہ وما شاء
فعل اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے اگر کسی امر سے مغلوب ہو جاوے تو حسبی اللہ
ونعم الوكیل کہے اسکو ابوداؤد نے عوف بن مالک سے روایت کیا ہے ۱۱ مصیبت
پڑے تو یون کہے انا للہ وانا الیه راجعون اللهم عندك احتسب مصیبتی
فاجرنی فیها وابدلنی منها خیرا اسکو ترمذی وحاکم نے ابی سلمہ سے روایت کیا ہے
مسلم کی حدیث مین یہہ لفظ آیا ہے اللهم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منها
۱۲ جب کوئی مشکل پیش آوے تو یہہ دعا پڑہے اللهم لا سهل الا ما جعلته سهلا

وانت تجعل الحزن سهلا اسکو ابن حبان نے انس سے روایت کیا ہے صحیح بتایا ہے
۱۳ اگر کسی کام مین تہک جاوے یا زیادہ طاقت چاہے تو سوتے وقت بی بی فاطمہ
علیہا السلام کی تسبیح پڑہے انشاء اللہ تعالیٰ تہکاؤ دور ہو جاویگا اسکو شیخین و
احمد نے علی مرتضیٰ سے روایت کیا ہے ۱۴ جب کسی سلطان یعنی پادشاہ حاکم رئیس امیر
وزیر سے ڈرے تو یہہ دعا پڑہے اللھم رب السموات السبع ورب العرش العظیم
کن لی جارا من شر فلان وشر الجن والانس واتباعھم ان یفرط علی احد منھم
عز جارک وجل ثناؤک ولا الہ غیرک اسکو طبرانی نے ابن مسعود سے مرفوعاً
روایت کیا ہے مجمع الزوائد مین جنادہ بن سلم کو ضعیف بتاکر ابن حبان سے اوسکی
توثیق نقل کی ہے باقی رجال کو مثل رجال صحیح ٹہرایا ہے ۱۵ شیطان کے بہاگنے کے
لئے آیۃ الکرسی کا پڑہنا حدیث جابر مین نزدیک ترمذی کے کہنا اذان کا نزدیک مسلم
کے مروی ہے اسی طرح غول بیابان کے دور کرنے کو اذان کہنا آیا ہے اسکو بزار
نے سعد بن ابی وقاص سے مرفوعاً روایت کیا ہے مجمع الزوائد مین کہا ہے کہ حسن بصری
نے سعد سے نہین سنا باقی رجال ثقہ ہین ۱۶ وسوسہ والا اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم پڑہے اسکو شیخین نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے مسلم کا لفظ یہہ ہے کہ
یون کہے امنت باللہ ورسلہ قل ہو اللہ کا پڑہنا بائین طرف تین بار تہتکارنا
بہی نزدیک نسائی کے آیا ہے پہر اگر یہہ وسوسہ کسی عمل مین ہوتا ہے تو اس شیطان
کا نام خنزب ہے اعوذ پڑہے تین بار بائین طرف تہتکار دے اسکو مسلم نے عثمان
بن ابی العاص سے روایت کیا ہے ۱۷ چہینک آوے تو الحمد للہ علی کل حال
کہے اسکو بخاری وغیرہ نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے سننے والا کہے یرحمک اللہ
اسکو ابو داؤد و نسائی نے روایت کیا ہے ۱۸ جو شخص وقت عطسہ کے الحمد للہ
رب العالمین علی کل حال کہا کرتا ہے اوسکو درد دانت اور درد کان کا نہین ہوتا

اسکو ابی شیبہ نے علی مرتضی سے موقوفاً روایت کیا ہے یہہ عمل مجرب ہے ۱۹ جسکا کان
بولے وہ درود پڑہے یہہ کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی اسکو طبرانی نے ابورافع
سے روایت کیا ہے مجمع الزوائد مین کہا ہے اسکی سند حسن ہے ۲۰ جسکا پاؤن سو جاوے
وہ اوسکو یاد کرے جسکو بہت دوست رکہتا ہے اسکو ابن سنی نے علی وابن عباس وابن
عمر سے روایت کیا ہے اسکی بنیاد تجربہ پر ہے سب سے زیادہ محبوب ہر مسلمان کو رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اونہین کو یاد کرے ۲۱ جسکو غصہ آوے وہ اعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم کہے اوسکا غصہ جاتا رہیگا اسکو شیخین نے سلیمان بن صرد سے
روایت کیا ہے ۲۲ جو شخص تیز زبان بدزبان ہو وہ استغفار کرے رسول خدا
نے حذیفہ کو یون ہی ارشاد فرمایا تہا اسکو نسائی وحاکم نے حذیفہ سے روایت کیا ہے
۲۳ جسپر قرض ہو وہ اس دعا کو پڑہے اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی
بفضلک عمن سواک اگر کوہ احد کے برابر قرض ہوگا تو وہ بہی ادا ہو جاویگا اسکو ترمذی
وحاکم نے علی مرتضی سے روایت کیا ہے ۲۴ جسکو نظر لگ جاوے اوسپر یہہ منتر پڑہے
بسم اللہ اللھم اذھب حرھا وبردھا ووصبھا پہر کہے قم باذن اللہ اسکو نسائی
وحاکم نے عامر بن ربیعہ سے روایت کیا ہے ۲۵ جو آدمی دیوانہ ہو جاوے تین دن
تک صبح وشام اوسپر سورہ فاتحہ سات بار پڑہکر تہوک جمع کرکے پہونکے اسکو ابوداؤد
نے علاقہ بن صحار سے روایت کیا ہے ۲۶ جسکو بچہو کاٹے اوس جگہہ کو نمک پانی سے دہوکر
قل یا ایہا الکافرون ومعوذتین دم کرے اسکو طبرانی نے علی مرتضی سے روایت کیا ہے دوسری
روایت مین ابن زید سے نزدیک طبرانی کے عمل بچہو کا یون آیا ہے بسم اللہ شجۃ قرنیۃ
ملحۃ بحر قفطا **فائدہ** منتر وہی درست ہے جسکے معنی معلوم ہون شارع نے بہی اوسکو
جائز رکہا ہو جو منتر ایسا نہین ہے وہ باطل ہے ۲۷ جو آگ مین جل جاوے اوسپر
یہہ دعا پڑہے اذھب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک

اسکو نسائی و احمد نے محمد بن حاطب سے روایت کیا ہے ۲۸ جسکو کوئی پھوڑا پھنسی نکلے اوسکے لئے انگلی زمین پر رکھکر یہہ دعا پڑہتا ہوا اوٹھا وے بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا باذن ربنا اسکو مسلم نے عائشہ سے روایت کیا ہے ۲۹ جسکی آنکھہ دکھے وہ یہہ دعا پڑہے اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی اسکو حاکم نے انس سے روایت کیا ہے ۳۰ جسکو تپ آوے وہ یون کہے بسم اللہ الکبیر نعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار ومن شر حر النار اسکو حاکم و ابن ابی شیبہ نے ابن عباس سے روایت کیا ہے ۳۱ جسکے بدن مین کچہہ دکھہ ایذا ہو وہ اوس جگہہ ہاتھہ رکھکر تین بار بسم اللہ کہے پہر سات بار اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر پڑہے اسکو مسلم و مالک نے عثمان بن ابی العاص سے روایت کیا ہے ۳۲ بیماری مین چارون قل پڑہکر اپنے اوپر دم کرے اسکو شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اسیطرح کیا کرتے تہے ۳۳ جب کسی صدمہ سے زندگی تلخ ہوجاوے جینا برا لگے تو یون کہے اللھم احینی ما کانت الحیاۃ خیرا لی و توفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی اسکو بخاری و مسلم نے انس سے روایت کیا ہے موت کی تمنا کرنا منع ہے کیسی ہی تکلیف مین کیون نہو ہمت کرے تو فقط یہی دعا پڑہے ۳۴ بیمار کی عیادت مین دو بار یہہ لفظ کہے لا باس طھور ان شاء اللہ تعالے اسکو شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے پہر بیمار پر ہاتھہ رکھکر یہہ دعا پڑہے اللھم اذھب الباس رب الناس اللھم اشفہ فانت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما اسکو شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے اسکے سوا اور بہت دعائین ہین جو عُدّہ مین مذکور ہین ۳۵ جس بیمار کی عیادت کی اور اوسکی موت نہین آئی ہے تو اوسپر سات بار یہہ دعا پڑہے اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یشفیک اللہ اوس بیمار کو اوس مرض سے شفا بخشے گا اسکو ابو داؤد و ترمذی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے ۳۶ جس نے

دعاے ذوالنون کو چالیس بار مرض مین پڑھا اگر مر گیا تو اجر شہید کا ملیگا اور اچھا ہو گیا تو
نیز اللہ سارے گناہ اوسکے بخشدیگا اسکو حاکم نے سعد بن مالک سے روایت کیا ہے شوکانی
نے فرمایا ہے یہہ ایک بڑا فائدہ ہے کہ مرے تو شہید مرے جیئے تو مغفور ہو اللہ کے رحمت
و کرم سے یہہ اجر کچھ دور نہین ہے کیونکہ اس آیت شریفہ مین اسم اعظم کا ہونا آیا ہے
۳۷ عائشہ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مرض موت مین یہہ دعا کرتے
تہے اللھم اغفرلی وارحمنی والحقنی بالرفیق الاعلی اسکو شیخین نے روایت کیا ہے
رفیق اعلے سے مراد انبیاء و صدیقین و شہداء و صالحین ہین یا ملائکہ مقربین ترمذی
کی روایت مین اتنا اور زیادہ آیا ہے کہ اللھم اعنی علی غمرات الموت و سکرات
الموت ۳۸ جو شخص مرنے پر ہو اوسکے سامنے لا الہ الا اللہ کہے تا کہ وہ سنکر اسکو
پڑھ لے اسکو مسلم نے ابو سعید خدری سے روایت کیا ہے حدیث معاذ بن جبل مین آیا ہی
جس شخص کا آخر کلام لا الہ الا اللہ ہو گا وہ جنت مین جاویگا معلوم ہوا کہ کلمہ پڑہتے ہوے
مرنا علامت حسن خاتمہ کی ہے ایک روایت مین آیا ہے کہ جو مرا اور وہ جانتا ہے کہ لا الہ الا
اللہ وہ بہشت مین داخل ہوگا یہہ بڑی بشارت ہے واسطے اہل ایمان کے اسلیے کہ بعض
لوگون کی زبان مرنے سے پہلے بسبب کسی مرض کے کبہی بند ہوجاتی ہے اوسکے لیے اتنا ہی
کافی ہے کہ اگر موہنہ سے کلمہ نہ کہا تو دل مین کلمہ کا علم و یقین حاصل ہو ؎

امید ہست دم مرگ از لب نواب		بر آید اشہد ان لا الہ الا اللہ

۳۹ جو کوئی سچے دل سے شہادت مانگتا ہے اللہ اوسکو شہدا کے درجے کو پہونچا دیتا
ہے اگرچہ اپنے فرش ہی پر کیون نہ مرے اسکو مسلم نے سہل بن حنیف سے روایت کیا ہے
اے اللہ مجہکو شہادت نصیب کر مدینہ منورہ مین مار اللھم امین ۴۰ جب مردہ کی
آنکہہ بند ہوجاوے تو اپنے لیے اوسکے لئے دعا کرے فرشتے آمین کہتے ہین یون کہے اللھم
اغفرلی وله واعقبنی منه عقبی حسنة اسکو مسلم نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے

۴۱ مصیبت کے وقت یون کہے انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی و اخلفنی خیرا منہا اسکو بھی مسلم نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے ۴۲ جب کسی مسلمان کا بچّا مر جاتا ہے وہ حمد واسترجاع کرتا ہے تو اوسکے لیے بہشت مین ایک گھر بنایا جاتا ہے اوسکا نام بیت الحمد ہے اسکو ترمذی وابن حبان نے ابو موسیٰ اشعری سے روایت کیا ہے ۴۳ جسکی تعزیت کرے یون کہے ان للہ ما اخذ وللہ ما اعطی وکل شیئ عندہ باجل مسمی اسکو شیخین نے اسامہ بن زید سے روایت کیا ہے ۴۴ جنازہ اوٹھاتے وقت بسم اللہ کہے نماز جنازہ مین تکبیر کے بعد فاتحہ پڑہے دوسری تکبیر کے بعد درود تیسری تکبیر کے بعد دعا چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرے مسلم نے عوف بن مالک سے روایت کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازہ پر یہہ دعا پڑہی اللھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واکرم نزلہ واوسع مدخلہ واغسلہ بالماء والثلج والبرد ونقہ من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس وابدلہ دارا خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وزوجا خیرا من زوجہ وادخلہ الجنۃ واعذہ من عذاب القبر وعذاب النار مین اپنے بچون اور دوستون کو وصیت کرتا ہون کہ میرے جنازے پر اسی دعا کو پڑہین شاید برکت ان الفاظ نبوی کی مجھہ مین اپنا اثر دکہائے اللہ کی رحمت سے امید مغفرت کی ہے گو لاکھون گناہ کھلے چھپے مجھہ سے ہوئے ہین ۴۵ جب مردے کو قبر مین رکہے یہہ کہے منہا خلقناکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارۃ اخری بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ اسکو حاکم نے ابی امامہ سے روایت کیا ہے جب ام کلثوم کو قبر مین اوتارا تھا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یون ہی کہا تھا حافظ ابن حجر نے کہا اسکی سند ضعیف ہے ۴۶ بعد دفن کے قبر پر ٹھیر کر واسطے میت کے استغفار کرے اللہ سے اوسکا ثابت رہنا مانگے کیونکہ اوسوقت اوس سے سوال

کیا جاتا ہے اسکو ابو داؤد نے عثمان سے روایت کیا ہے ۷ ہم بعد دفن کے قبر پر اول آخر
سورۂ بقرہ پڑہے اسکو بیہقی و ابن سنی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ۸ ہم وقت زیارت
قبر کے یہہ دعا پڑہے السلام علیکم اهل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا ان شاء الله
بکم لاحقون نسأل الله لنا ولکم العافیة انتم لنا فرط ونحن لکم تبع اسکو مسلم
ونسائی نے عائشہ سے روایت کیا ہے **فائدہ** مُردون کو زیارت کرنا قبر کی سنت
ہے عورتون کو منع ہے اپنے شہر کے مُردون کی زیارت کرے کسی دوسرے شہر کو زیارت
کے لیے سفر نکرے یہہ اور بات ہے کہ کسی کام کے لئے کسی شہر مین اگر گیا ہے تو اوس جگہہ
کے صلحاء و اولیاء و مسلمین کی زیارت بہی کر لے کہیہ بہت اچہی بات ہے زیارت سے اپنا فرض
مرده کا انجام نظر آتا ہے دنیا مین زہد آخرت مین رغبت پیدا ہوتی ہے زیارت سے
اتنا ہی مقصود ہے اسکے سوا جو کام ناجائز کسی قبر پر یا کسی مرده کے لئے کیا جاویگا
وہ بدعت یا شرک ہوگا زائر کو پیر پرست گور پرست بنا دیگا اللهم احفظنا ۰

فصل بیان مین اذکار غیر مخصوص کے

افضل ذکر لا اله الا الله ہے اسکو ترمذی و احمد نے جابر سے روایت کیا ہے اس ذکر
کی فضیلت بیحساب آئی ہے اور کیون نہ آئے کہ یہہ وہ کلمہ ہے جسکے کہنے سے کافر مشرک
آدمی مومن مسلمان ہو جاتا ہے مرتے وقت کہنے سے جنت ملتی ہے اسکو افضل حسنات
فرمایا ہے بخاری نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ رسول خدا صلی الله علیه و آله
وسلم نے فرمایا بڑا اسعادتمند میری شفاعت کا دن قیامت کے وہ شخص ہوگا جس نے
اس کلمہ کو خلوص دل سے کہا ہے مسلم کا لفظ حدیث ابی ذر سے یون ہے کہ جس بندے نے
اسکو کہا بہر اسی یقین پر مر گیا وہ بہشت مین جاویگا اگرچہ اوسنے زنا کیا ہو یا چوری یہہ
بات تین بار فرمائی ابو ہریرہ کہتے ہین یہہ بہی ارشاد کیا ہے کہ تم اپنا ایمان تازہ کر دو کہا

کیونکر فرمایا لا الہ الا اللہ بہت کہا کرو اسکو احمد وطبرانی نے روایت کیا ہے حدیث ام
ہانی مین آیا ہے اسکا کہنا کسی گناہ کو باقی نہین چھوڑتا کوئی عمل اسکی مانند نہین ہے اس
حدیث کو حاکم نے روایت کیا ہے صحیح الاسناد کہا ہے اسکے بیچ مین اور خدا کے بیچ مین کوئی اوٹ نہین ہے
یہانتک جا پہونچتا ہے اسکو ترمذی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ۲ جسنے کہا اشہد ان
لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ اوسپر دوزخ حرام ہوجاتی ہے اسکو شیخین نے
انس سے روایت کیا ہے ظاہر یہہ ہے کہ اسکا کہنا سارے گناہون کا کفارہ ہوجاتا ہے
کچھہ تعجب کی جگہہ نہین ہے اللہ کا فضل بے انتہا ہے ۳ ایک آدمی ہوگا اوسکے گناہون
کے ننانوے طومار ہونگے ہر طومار اتنا لنبا جہانتک نظر جاوے وہ سب ایک کفۂ ترازو
مین رکھے جاوینگے اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ایک
کفہ مین تہی پرچۂ کاغذ جسمین یہہ کلمہ ہوگا بہاری ہوجاویگا ابن ماجہ وحاکم نے اسکو ابن
عمرو سے روایت کیا ہے اسکو حدیث بطاقہ کہتے ہین اے اللہ میرے گناہ اس تعداد سے
بہی زیادہ ہین کوئی عمل نیک مجہہ سے نہین ہوا مگر یہی اقرار شہادت اگر تو مجھکو بخشدیگا تو
میرا کام تیرا نام ہوگا **فائدہ** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سچی شہادت سارے گناہون
کی کفارہ ہوجاتی ہے بڑے ہون یا چھوٹے کہلے ہون یا چھپے یہہ بات ٹھیک نہین ہے کہ
یہہ حکم ابتداے اسلام مین تہا پہر جب فرائض وحدود آئی یہہ حکم جاتا رہا اس تاویل کو
یا اور کوئی تاویل ہو اوسکو حدیث عبادہ بن صامت مرفوعاً باین لفظ رد کرتی ہے
ادخلہ اللہ الجنۃ علی ما کان منہ من عمل اخرجہ الشیخان وغیرہما ۴ جسنے
کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
وان عیسی عبد اللہ وابن امتہ وکلمتہ القاہا الی مریم وروح منہ وان الجنۃ
حق والنار حق اللہ اوسکو جنت مین داخل کریگا جس دروازے سے چاہے اسکو
بخاری ومسلم نے عبادہ بن صامت سے روایت کیا ہے ۵ دو کلمہ ہین زبان پر ہلکے ترازو

مین بھاری خدا کو دوست سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اسکو شیخین نے
ابوہریرہ سے روایت کیا ہے بخاری نے صحیح بخاری کو اسی حدیث اسی کلمہ پر ختم کیا ہے
انمین سے ہر کلمہ کی فضیلت علحدہ علحدہ بھی بہت حدیثون مین آئی ہے کسی روایت مین یون
آیا ہے کہ ایک سونے کے پہاڑ خرچ کرنے سے بھی زیادہ نزدیک اللہ کے محبوب ہے دوسری
روایت مین یہہ لفظ ہے کہ جنت مین اسکے لئے درخت لگائے جاتے ہین ۶ سبحان اللہ و
بحمدہ عدد خلقہ ورضا نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ اسکو مسلم نے
جویریہ سے روایت کیا ہے اسکے کہنے مین اسی تعداد کے موافق اجر ملتا ہے ۷ بہت
دوست کلام نزدیک خدا کے یہہ ہے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ
اکبر جس کلمہ سے چاہے شروع کرے اسکو مسلم نے سمرہ بن جندب سے روایت کیا ہے
انمین ہر کلمہ برابر صدقہ کرنے کے ہے رواہ مسلم عن ابی ذر قرآن شریف کے بعد یہی کلمے
افضل کلام ہین اخرجہ احمد عن سمرۃ بن جندب جنت ویران ہے اوسکی آبادی
انہین کلمات کا کہنا ہے اسکو ترمذی نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے ہر کلمہ پر ایک
درخت بہشت مین لگایا جاتا ہے اسکو ابن ماجہ وحاکم نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے
دوسری روایت مین انکو باقیات صالحات فرمایا ہے اخرجہ النسائی والحاکم عنہ
۸ لاحول ولا قوۃ الا باللہ منجملہ باقیات صالحات کے ہے اسکے کہنے سے گناہ اسطرح
گرجاتے ہین جیسے پتے درخت کے جھڑتے ہین یہہ ایک خزانہ ہے جنت کا اسکو طبرانی
نے ابوالدرداء سے روایت کیا ہے ایک دروازہ ہے بہشت کا اسکو احمد نے معاذ
سے روایت کیا ہے ایک درخت لگانا ہے جنت مین اسکو ابن حبان نے ابوایوب سے
روایت کیا ہے ننانوے بیماری کی دوا ہے جنمین سب سے آسان رنج وغم ہے اسکو حاکم
وطبرانی نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے ۹ جسنے کہا رضیت باللہ ربا وبالاسلام
دینا وبمحمد رسولا اوسکے لئے جنت واجب ہوگئی اسکو مسلم ونسائی نے ابوسعید خدری

سے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ یہہ دعا موجبات جنت سے ہے وللہ الحمد ؛

فصل بیان مین استغفار کے

ا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھہ مین میری
جان ہے اگر تم گناہ نکروگے تو اللہ تمکو مٹاکر دوسری قوم لاویگا جو گناہ کرکے استغفار
کریگی اللہ اوس قوم کو بخشدیگا اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ
بنی آدم سے گناہ ضرور ہی ہوتے ہین جبتک یہہ چاہا کہ اوس سے کوئی گناہ نہوا اوسنے
طلب محال کی ہان یہہ چاہیئے کہ جب کوئی گناہ بہولے چوکے سے ہو جاوے تو جھٹ پٹ
توبہ و استغفار کرڈالے ناامید نہو استغفار سے سارے گناہ مٹ جاتے ہین یہہ اور
بات ہے کہ گناہ سے استغفار ہی نکرے ہٹ دہرمی بے شرمی اختیار کرلے خدا پر جرأت
کرے کہ اس صورت مین پہر خدا ہی اوسکا حافظ ہے حدیث کا مطلب یہہ نہین ہے کہ
تم خواہی نخواہی گناہ کیا کرو بلکہ یہہ مطلب ہے کہ تمہارے گناہ استغفار کرنے سے معاف
ہوجاتے ہین تم کثرت گناہون سے ناامید ہوکر استغفار کرنا نچھوڑو جبتک تم استغفار
کرتے رہوگے تمہارے گناہ معاف ہوتے رہینگے سوا انبیاء علیہم السلام کے کوئی
آدمی ایسا نہین ہے مرد ہو یا عورت فقیر ہو یا امیر عالم ہو یا جاہل شہری ہو یا دیہاتی
جس سے کوئی گناہ نہوتا ہو سو علاج اوس گناہ کا یہی استغفار توبہ کرنا ہے جسطرح سوا
موت کے ہر بیماری دوا دارو سے دور ہوتی ہے اسیطرح گناہونکی بیماری استغفار
کرنے سے جاتی رہتی ہے آدمی بسبب توبہ و استغفار کرنے کے مرض گناہ سے پاک ہوکر
تندرست کی طرح ہوجاتا ہے گویا کبہی مرض گناہ کا بیمار ہی نہین ہوا تہا ہان جو بیمار کا
علاج نہین کرتا ہے تو اوسکا مرض بڑہ جاتا ہے یہانتک کہ پہر ایکدن بستر پر ایسا پڑتا
ہے کہ اوٹھہ نہین سکتا ہلاک ہوجاتا ہے اسیطرح مریض معاصی نے جب استغفار و توبہ

سے علاج کرنا اپنا چھوڑ دیا برابر لگاتار گناہ کرتا رہا تو انجام اسکا ہلاکت و عذاب و نار ہے
اللھم احفظنا اللھم اغفرلی خ نبی وتب علی انک انت التواب الرحیم ۲ جسکو
یہہ بات دوست ہو کہ اوسکا نامۂ اعمال اوسکو خوشدل کرے تو اوسکو چاہیئے کہ
استغفار بہت کیا کرے اسکو طبرانی نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے جو اللہ تعالے
سے استغفار کرتا ہے اللہ اوسکو بخشدیتا ہے اسکو ترمذی نے ابن عمر سے روایت کیا ہی
مسلمان سے جب کوئی گناہ ہوجاتا ہے تو فرشتہ موکل تین گھڑی تک ٹہیر جاتا ہی اگر
اسنے استغفار کی تو اوسکو نہین لکھتا نہ اوس گناہ کا اوسپر دن قیامت کے کچھہ عذاب
ہوتا ہے اسکو حاکم نے ام عصمہ سے روایت کیا ہے اس حدیث مین بہت بڑی بشارت
ہے معلوم ہوا کہ گناہ کے ہوتے ہی توبہ کرڈالے استغفار کرے مگر افسوس ہے کہ ابتو
تین گھڑی کی جگہہ کوئی تین دن تین مہینے تین سال کے اندر بہی استغفار نہین کرتا
کہو پہر گناہ معاف ہونے کی کیا صورت ہے سچ تو یہہ ہے کہ ایسے عاصی مصر بڑے
عالی ہمت ہین کہ انہون نے آتش دوزخ پر صبر کیا ہے جنت کو دہتا بتائی ہے ۳
استغفار کے صیغے بہت ہین بعض اوپر گزر چکے سب مین بہتر سیدالاستغفار ہے وہ بہی
گزر چکی شیطان نے جب خدا سے عرض کیا کہ جب تک بنی آدم کے بدن مین جان ہے
مین انکو بہکاتا رہونگا تو اللہ نے قسم کہاکر فرمایا کہ مین بہی انکو جب تک یہہ استغفار
کرتے رہین گے بخشتا رہونگا اسکو احمد و ابویعلی نے ابوسعید خدری سے روایت
کیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ غیر مستغفر کی مغفرت مشکل ہے گناہ کرکے نادم و تائب ہونا
کچھہ آسان بات نہین ہے اسکی کسر ضرور ہی وہان نکلے گی یہہ بہی معلوم ہوا کہ جو شخص
ہمیشہ توبہ و استغفار کیا کرتا ہے شیطان کا داؤ اوسپر نہین چلتا وہ کتنا ہی اسکو
بہکاکر گناہ کرادے جب اسنے توبہ کی نادم ہوکر استغفار کی سارے گناہ اسکے مٹ گئے
شیطان نا امید ہوکر رہگیا افسوس ہے کہ ایسا عمدہ نسخہ ہمارے پاس ہو جسمین کوڑی

خرچ نہو ہر لگے نہ پہنکری پہر بہی ہم مریض معصیت رہین اپنی تندرستی و صحت کی فکر نکرین اس سے
زیادہ اور کیا حماقت و بیوقوفی ہوگی اللہ تعالے کی تو یہہ مہربانی ہماری یہہ بے پروائی لاحول
ولا قوۃ الا باللہ ۴ جو شخص مومنین و مومنات کے لیے ہر دن استغفار کرتا ہے اللہ تعالے اوسکے
لیے ہر مومن و مومنہ کیطرف سے ایک نیکی لکہتا ہے اسکو طبرانی نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے
مجمع الزوائد مین لکہا ہے کہ اسکی سند جید ہے زمانۂ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابتک
بے گنتی مومنین و مومنات گزر چکے ہین اونکی تعداد کے موافق جو اللہ کے علم مین ہے جب اس
شخص کو نیکیان ملین تو خیال کرو کہ کسقدر اجر ہوا یہہ محض اللہ کا فضل ہے جسکو چاہے بخشے
۵ استغفار کا ایک نفع یہہ ہے کہ جو شخص استغفار کو لازم پکڑتا ہے استغفار بہت کیا کرتا ہے
تو اللہ تعالے اوسکو ہر تنگی سے نکالدیتا ہے اسکو اہل سنن نے ابن عباس سے روایت کیا ہے
اسکا تجربہ مجہکو اور اکثر اہل دین کو ہوا ہے و للہ الحمد ۶ اگر کسی کے گناہ آسمان کے بادل تک
پہونچ جاوین پہر وہ استغفار کرے تو بہی اللہ اوسکو بخشدیتا ہے کچہہ پروا نہین کرتا یہہ مضمون حدیث
ترمذی مین انس سے آیا ہے ۷ جس نے کہا استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب
الیہ تین بار اوسکے گناہ بخشے گئے اگرچہ جہاد ہی سے کیون نہ بہاگا ہو یا برابر جہاگ دریا
کے گناہ رکہتا ہو اسکو اہل سنن وغیرہ نے بلال بن یسار سے روایت کیا ہے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر بلکہ سو بار استغفار کیا کرتے تہے یہہ مضمون حدیث انس وغیرہ مین
نزدیک بخاری و ابو یعلی و طبرانی کے آیا ہے سبحان اللہ پیغمبر معصوم تو اسقدر استغفار کرین
ہم سے گنہگار دن بہر مین دو چار پانچ بار بہی استغفر نہون ع شرمے شرمے کہ رفت ایمان شرمے
۸ ایک مجلس مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو بار یہہ کلمہ کہتے تہے رب اغفر لی وتب
علی انک انت التواب الرحیم اسکو ابو داؤد و ابن حبان نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ؛

فصل بیان مین تلاوت قرآن شریف و آیات و سور قرآن حمید کے

حدیث ابی امامہ باہلی مین مرفوعاً نزدیک مسلم کے آیا ہے کہ قرآن پڑہا کرو یہہ قیامت کے دن اپنے
پڑہنے والون کا شفیع ہوگا جسکو قرآن نے ذکر وسوال سے روکدیا اوسکو خدا سائلین سے
بہی زیادہ دیتا ہے اللہ کے کلام کی بزرگی سارے کلامون پر ویسی ہی ہے جیسے اوسکی بزرگی
تمام خلق پر ہے اسکو ترمذی نے ابوسعید سے روایت کیا ہے ہر ایک حرف پر قرآن پاک کے
ایک نیکی ملتی ہے ہر نیکی دس گنی ہوتی ہے اسکو ترمذی نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے
یہہ فضیلت کسی کلمہ و کلام مین نہین ہے کہ حرف پیچہے دس نیکیان ملین یہہ وصف خاص
کلام اللہ ہی کا ہے وہ بڑے بد نصیب ہین جو اس نعمت کی قدر نہین سمجہتے قصے کہانی
شعر شاعری کی کتابین اگر ہزار جزو کی ہون تو بہی اوسکی سیر کر جاوین اول سے آخر تک
پڑہ ڈالین ہر حرف پر ایک گناہ مول لین آپ گمراہ ہون دوسرون کو گمراہ کرین مگر کیا ذکر
ہے کہ ایک پارہ قرآن کی تلاوت کرسکین بہت ہوا تو رمضان مین ایک ختم کر لیا ٢ قرآن کو جو
شخص اٹک اٹک کر پڑہتا ہے یعنی بسبب صاف نہونے زبان کے اوسکو دو اجر ملتے ہین اسکو
شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے اللہ کے فضل کو تو دیکہو کہ بچون بی بیون جاہلون
گنوارون پر کیا رحمت کا جوش ہے کہ ہم پڑہین تو ایک اجر پاوین یہہ پڑہین تو انکو دگنا ثواب ملے

پاؤن ہم توڑین تو کم ہمت ہون   شیخ بیٹھین تو توکل ٹھیرے

٣ سب سے بزرگ سورت قرآن شریف مین سورۂ فاتحہ ہے عرش کے نیچے سے آئی ہے
ہر حرف پر مانگا ہوا ملتا ہے یہہ سب مضمون صحیح حدیثون کا ہے صحیحین وغیرہما مین آیا ہے
٤ جس گہر مین سورۂ بقر پڑہی جاتی ہے شیطان اوس گہر سے بہاگ جاتا ہے اسکو مسلم
نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے دن مین پڑہے تو تین دن رات کو پڑہے تو تین رات تک
شیطان اُس گہر مین قدم نہین رکہتا رواہ ابن حبان عن سہل بن سعد ع دیو بگریزد ازان
قوم کہ قرآن خوانند ٭ اس سورت کا پڑہنا برکت ہے اسکا ترک کرنا حسرت ہے اہل بطالت
اسکو نہین پڑہ سکتے رواہ مسلم عن ابی امامۃ الباہلی ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے

قرآن کا کوہان سورۂ بقر ہے اسکو ترمذی نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے ۵ حدیث
ابی بن کعب مین آیۃ الکرسی کو اعظم آیت قرآن فرمایا ہے اسکو مسلم نے روایت کیا ہے دوسری
روایت مین سب آیتون کا سردار کہا ہے اسکو ابن حبان نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہی
جس مال اولاد مین یہ آیت رکھدیجاتی ہے شیطان اوسکے پاس نہین پہٹکتا اسکو ابن
حبان نے ابو ایوب سے روایت کیا ہے حدیث معقل بن یسار مین اسکو قرآن کا دل قرار
دیا ہے رواہ النسائی وابوداؤد وابن ماجۃ جو کوئی اسکو بہ نیت خدا و دار آخرت
پڑہتا ہے اوسکی مغفرت ہوجاتی ہے ۶ جسنے دس آیتین اول سورۂ کہف کی یاد کر لین
وہ فتنۂ دجال سے بچ جاویگا اسکو مسلم نے ابو الدرداء سے روایت کیا ہے ترمذی کی
روایت مین فقط تین ہی آیت کا اول کہف سے ذکر آیا ہے جو کوئی دجال کو پاوے فواتح
کہف پڑہے اوسکے فتنے سے بچ جاویگا اسکو مسلم واہل سنن نے نواس بن سمعان سے روایت
کیا ہے ۷ تبارک الذی مین تیس آیتین ہین اسنے ایک شخص کی یہانتک شفاعت کی کہ اوسکو
بخشوا کر چھوڑا اسکو اہل سنن نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا مین چاہتا ہون کہ یہ سورت ہر مومن کے دلمین ہو اسکو حاکم نے ابن عباس
سے روایت کیا ہے یہ عذاب قبر سے روکتی ہے اسکا نام مانعہ منجیہ ہے نسائی کی حدیث
مین ابن مسعود سے مرفوعاً آیا ہے جو کوئی اسکو ہر رات پڑہتا ہے اللہ اوسکو عذاب
قبر سے بچا لیتا ہے اکثر اہل علم اسکو دو رکعت نفل مین بعد عشا کے پڑہا کرتے ہین ۹ اذا
زلزلت برابر چوتہائی قرآن کے ہے اسکو ترمذی نے انس سے روایت کیا ہے دوسری
روایت مین برابر نصف قرآن کے فرمایا ہے اسیطرح کافرون کو ربع قرآن کہا ہے
یہ بھی حدیث انس مین نزدیک ترمذی کے آیا ہی قل ہو اللہ احد برابر ثلث قرآن کے ہے
اسکو شیخین نے ایک جماعت صحابہ سے روایت کیا ہے ایک شخص اس سورت کو پڑہتا تہا
رسول خدا نے سنکر فرمایا اسکے لئے جنت واجب ہوگئی اسکو ترمذی نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے

۱۰ معوذتین کو بہترین سورہ کہا ہے رواہ ابوداؤد عن عقبۃ بن عامر کسی سائل و مستعیذ نے ان دونون سے بہتر کوئی سوال و استعاذہ نہین کیا رواہ ابن ابی شیبۃ عنہ دوسری روایت مین یون فرمایا ہے کہ سوتے وقت اوٹھتے وقت ان دونون کو پڑہا کر اخرجہ ابن ابی شیبۃ عن عقبۃ ؛

فصل بیان مین ادعیہ مطلقہ غیر مقیدہ کے

۱ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یون کہا کرتے تھے اللھم انی اعوذ بک من الکسل والھرم والمغرم والمأثم اللھم انی اعوذ بک من عذاب النار وفتنۃ القبر وعذاب القبر وشر فتنۃ الغنا وشر فتنۃ الفقر ومن شر فتنۃ المسیح الدجال اللھم اغسل خطایای بماء الثلج وماء البرد ونقنی من الخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وباعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب اسکو شیخین واہل سنن نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ اس دعا مین جن جن چیزون سے پناہ مانگی ہے وہ سب چیزین حق مین ہر مسلمان کے آفت ہین یہہ بھی معلوم ہوا کہ پناہ اللہ ہی سے مانگنا چاہئے وہی ہر انسان کو ہر بلا و فتنے سے بچاتا ہے کسی دوسرے سے التجا نکرے کہ اسیکا نام شرک ہے ۲ اللھم ات نفسی تقواھا وزکھا انت خیر من زکاھا انت ولیھا ومولاھا اللھم انی اعوذ بک من علم لا ینفع وقلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوۃ لا یستجاب اسکو مسلم نے زید بن ارقم سے روایت کیا ہے اسمین بھی چار چیزون سے پناہ مانگی ہے ۳ اللھم انی اعوذ بک من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل یہہ دعا نزدیک مسلم کے حدیث عائشہ مین آئی ہے ۴ اللھم انی اعوذ بک من زوال نعمتک وتحول عافیتک وفجاءۃ نقمتک وجمیع سخطک اسکو مسلم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے ۵ اللھم انی اعوذ بک

من منکرات الاخلاق والاعمال والاهواء والادواء یہ دعا حدیث یزید بن علاقہ
عن عمہ مین نزدیک ابن حبان و ترمذی کے آئی ہے ابن حبان نے اسکی تصحیح کی ہے ترمذی
نے بہی صحیح غریب لکہا ہے ۶ اللهم انی اعوذ بک من غلبة الدین وغلبة العدو و
شماتة العباد اسکو ابن حبان نے ابن عمرو سے روایت کیا ہے ۷ اللهم اصلح لی
دینی الذی ہو عصمة امری واصلح لی دنیای التی فیہا معاشی واصلح لی
اٰخرتی التی الیہا معادی واجعل الحیاة زیادةً لی فی کل خیر واجعل الموت
راحة لی من کل شر اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے ۸ اللهم انا نعوذ
بک من جهد البلاء ودرک الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء اسکو بخاری
نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے فائدہ جسقدر ذکر و دعائین اول کتاب سے لیکر
یہانتک لکہے گئے ہین یہہ سب ایک قطرہ ہین سحاب سے یا ایک ذرہ ہین آفتاب سے انکے سوا
اور بہت ذکر و دعائین آئی ہین جو حصن حصین وعدہ وسلاح المومن وحزب اعظم وحزب
مقبول ونزل الابرار وغیرہ کتب مین فراہم ہین آون سبکا التزام کرنا ہر شخص پر دشوار ہے
اگر کوئی مرد یا عورت اتنے ہی ذکر و دعا پر صبح و شام وغیرہ اوقات مین اکتفا کرے تو سمجہو
کہ اوسنے میدان نجات واجابت کا مار لیا بازی جنت کی جیت لی زمرۂ الذاکرین اللہ
کثیرا والذاکرات مین داخل ہو گیا ان اذکار وادعیہ کو عمل الیوم واللیلة کہتے ہین
یعنی یہہ ذکر و دعا روز و شب کرنا موجب بڑی فضیلت و برکت کا ہے ابن السنی نے اس باب
مین ایک کتاب لکہی ہے اوسمین صبح و شام کے وظیفے سنت صحیحہ وغیرہ سے جمع کئے ہین منجملہ اونکے
جو وظائف بہت عمدہ ونہایت صحیح و مختصر تہے وہ اس رسالہ مین لکہے گئے ہین جو ذکر و دعا النبی ترک کی
تہی جسکو ہر بے شوق نہین پڑہ سکتا اوسکو چہوڑ دیا گیا ہے ہر مطلب کا ایک ایک ذکر ہر حاجت
کی ایک ایک دعا اسجگہہ لے لی گئی ہے ورنہ ہر مطلب وحاجت مین متعدد اذکار وادعیہ
صحیحین وسنن وغیرہا مین آئے ہین اونکو وہی لوگ پڑہتے ہین جو آخرت پر یقین کامل رکہتے

ہین اہل تقویٰ اون اذکار وادعیہ کو ہرگز ترک نہین کرتے اب اگر کوئی مرد عورت اتنی ہی ذکر ودعا یاد کرلیا کرے جو اسجگہہ مذکور ہین تو بہی بہت غنیمت ہے وباللہ التوفیق ٭

فصل بیان مین عمل یوم ولیلہ کے

یعنی ہر دن ہر رات کیا کام کرنا چاہیے ا ہر دن کا کام یہہ ہے کہ جب سو کر اوٹھے وضو کرے نماز صبح پہر ظہر پہر عصر پنچ اپنے وقت پر پڑہے نماز کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نور فرمایا ہے رکوع وسجدہ وخشوع کی فضیلت مین بہت حدیثین آئی ہین کثرت سجود کو سبب دخول جنت ٹہیرایا ہے سجدے مین بہت دعا کرنیکا حکم دیا ہے سجدے مین بندہ اپنے رب سے بہت قریب ہوجاتا ہے کثرت سجود سے قیامت مین رفیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنجاتا ہے فرض کے سوا جتنی نماز زیادہ پڑہیگا یعنی نفل اوتنا ہی اللہ سے زیادہ نزدیک ہوتا جاویگا نماز کو خوب ہی دل لگا کر پڑہے ہر رکن کو رکوع ہو یا سجدہ ٹہیر ٹہیر کر ادا کرے جو کوئی اچہی طرح وضو کرکے نماز باطمینان تمام ادا کرتا ہے جنت اوسکے لئے واجب ہوجاتی ہے سب سے زیادہ اللہ کو یہہ بات محبوب ہے کہ نماز اول وقت پڑہی جاوے اس نماز کا دگنا اجر ملتا ہے **فائدہ** نماز جماعت سنت مؤکدہ ہے جماعت کا پچیس گنا اجر ہے دوسری روایت مین ستائیس درجہ زیادہ بتایا ہے یہہ بہی فرمایا ہے کہ صبح وعشا کی نماز منافقون پر بہت بہاری ہے ان دونون نماز کا جماعت سے ادا کرنا بڑا اجر رکہتا ہے جسنے نماز عشا جماعت سے پڑہی گویا آدہی رات تک قیام کیا جس نے صبح جماعت سے ادا کی گویا ساری رات قیام کیا بجز کسی عذر کے جیسے خوف یا مرض وغیرہ ترک جماعت کرنا درست نہین ہے فرض نماز مسجد مین پڑہے سنت کا گہر مین پڑہنا افضل ہے **فائدہ** جسنے صبح عصر کی نماز پڑہی وہ بہشت مین داخل ہوا اسکو شیخین نے ابوموسیٰ سے مرفوعاً روایت کیا ہے جسنے نماز صبح جماعت سے پڑہ کر

سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کیا پھر دو رکعت اشراق پڑہی اوسکو برابر حج وعمرہ کے اجر
ہوگا صبح وعصر کے بعد جو ذکر آئے ہین وہ اوپر گذر چکے ہین جسکی نماز عصر گئی اوسکا عمل
حبط ہوا اوسکے اہل ومال لٹ گئے نماز کا عمداً ترک کرنا کفر ہے تہہ بہی قریب کفر ہی سمجہو کہ
ایسے وقت پر پڑہے کہ وقت جانے لگے قرآن شریف مین فرمایا ہے خرابی ہے اون
نمازیون کی جو اپنی نماز سے بے خبر ہین بے خبری اسکو کہتے ہین کہ دل لگا کر نہ پڑہے یا
آخر وقت پر پڑہے یا بالکل اوڑا جاوے یہہ سب نام کے مسلمان مرد عورت جو دیدہ
و دانستہ نماز نہین پڑہتے ہین یا کسی نے پانچ وقت مین ایک دو وقت کی نماز پڑہی پہر
نہ پڑہی یا بالکل آخر وقت مین پڑہتے ہین انکے کافر منافق ہونے مین بموجب احادیث صحیحہ
کے بال برابر کا فرق نہین ہے انکا مسلمان سمجہنا ناحق ہے بیگانہ ہون یا خویش رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفر وایمان مین اسی نماز کو فرق ٹہیرایا ہے ترک نماز کو شرک
بتایا ہے اسکا بیان رسالۂ وسیلۃ النجاۃ مین مفصل لکہا گیا ہے **فائدہ** دو سنت
صبح دنیا ومافیہا سے بہتر ہین چار سنت ظہر سے پہلے چار پیچہے پڑہنے سے دوزخ حرام ہوجاتی
ہے ظہر کے وقت زوال کے بعد دروازے بہشت کے کہولدئے جاتے ہین اوسوقت عمل
کا اوپر جانا بہت اچہی بات ہے عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑہنا موجب رحمت خدا ہے
ایسے شخص کے لئے جنت مین گہر بناتے ہین اوسکا بدن جہنم پر حرام ہوجاتا ہے **فائدہ**
نماز مغرب وعشا کا پڑہنا رات کا عمل ہے دو سنت مغرب پڑہنے سے نماز علیین مین جا پہونچتی
ہے عشا کے بعد چار سنتین پڑہنا ایسا ہے جیسا لیلۃ القدر مین قیام کیا وتر پڑہنا
واجب ہے سفر حضر مین اسکو حمر نعم سے بہتر فرمایا ہے جو وتر پڑہکر سووے تو باوضو سووے
جو ذکر وقت سونے کے کرنا چاہیے اوسکا ذکر پہلے ہوچکا ہے رات کو جب سب لوگ سوتے
ہون اوٹہکر نماز پڑہنا بڑی فضیلت رکہتا ہے خواہ تہجد کی نماز ہو یا اور نفل اس
کام پر جنت کا وعدہ ہے آخر شب مین ایک ساعت ایسی ہوتی ہے کہ اوسوقت جو

دعا کرے قبول ہو جو شخص صبح تک یکسان سوتا ہے شیطان اوسکے کان مین موت جاتا ہے
وہ خبیث النفس کسلان اوٹھتا ہے ۞

فصل بیان مین اعمال ہفتہ کے

۱ صما نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے روزہ نرکہو دن سنیچر
کے مگر فرض روزہ اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے یعنی تنہا اس دن روزہ رکہنا منع ہے
ایک دن اسکے ساتھ اور ملالے ام سلمہ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اکثر دن سنیچر و اتوار کے روزہ رکہتے تہے فرماتے کہ یہہ دونون دن مشرکون کی عید
کے ہین مین چاہتا ہون انکی مخالفت کرون اسکو ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے ۲
اتوار کے دن روزہ رکہنا حدیث سابق سے ثابت ہوا مگر ہمراہ سنیچر کے اسدن بہی تنہا
روزہ نرکہے کہ یہہ دن مشرکین کی عید کا ہے ۳ رسول خدا نے فرمایا ہے پیر اور جمعرات
کے دن عمل عرض کیے جاتے ہین مین چاہتا ہون کہ جب میرے عمل عرض کیے جاوین
تو مین روزہ دار ہون اسکو ترمذی نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے حسن غریب کہا ہے
معلوم ہوا کہ تنہا روزہ ان دونون دن کا درست ہے دوسری روایت مین یون آیا
ہے کہ ان دونون دنون مین اللہ ہر مسلمان کو بخشتا ہے مگر متہاجرین کو فرماتا ہے انکو
چہوڑ دو جب تک کہ یہہ باہم صلح کرین اسکو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے پیر و جمعرات کو
دروازے بہشت کے کہولے جاتے ہین جو مشرک نہین ہے وہ بخشا جاتا ہے مگر وہ شخص
جسکے بیچ مین اور اوسکے بہائی مسلمان کے بیچ مین جدائی کینہ ہے یعنی وہ باوجود موحد
ہونے کے بہی بخشا نہین جاتا عائشہ نے کہا رسول خدا ان دونون دن مین قصد کرکے
روزہ رکہتے تہے اسکو اہل سنن نے روایت کیا ہے ۴ جسنے ایک دن روزہ رکہا
ایک دن نرکہا وہ حکم مین صائم الدہر کے ہے داؤد علیہ السلام اسیطرح روزہ رکہا

ف یعنی وہ دو آدمی جو لڑائی مین سلام کلام ترک کیے ہوئے ہین ۱۲

کرتے تہے اسکو افضل صیام فرمایا ہے اس ترکیب مین دن منگل کا بہی آجاتا ہے اودسدن بہی
روزہ ہوسکتا ہے مگر تنہا روزہ رکہنا منگل کا یا کوئی عمل خاص اودسدن کرنا کسی حدیث مین
نہین آیا ہے ۵ جسنے بدھ جمعرات کو روزہ رکہا اوسکے لئے دوزخ سے برارت لکہی جاتی ہی
اسکو ابو یعلی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے جس نے ان دونون دن کے ساتہہ جمعہ کا
روزہ بہی ملالیا اوسکے لئے جنت مین ایسا گہر بنایا جاتا ہے جسکا ظاہر باطن سے باطن
ظاہر سے نظر پڑتا ہے اسکو طبرانی نے روایت کیا ہے ابن عمر کا لفظ یہہ ہے کہ جسنے پہر کچہہ صدقہ
بہی دن جمعہ کے دیا اوسکے سارے گناہ بخشے گیے وہ خطاؤن سے ایسا پاک ہوا جسطرح
آج اوسکی مان نے اوسکو جنا ہو اسکو طبرانی و بیہقی نے روایت کیا ہے ۶ جس نے دن بدھ
وجمعرات وجمعہ کے روزہ رکہا اوسکے لئے ایک گہر یاقوت وزبرجد کا جنت مین بنایا جاتا
ہے دوزخ سے اوسکی برارت لکہی جاتی ہے اسکو طبرانی و بیہقی نے انس سے روایت کیا ہی
معلوم ہوا کہ جمعرات کو روزہ رکہنا بڑا اجر رکہتا ہے مگر ہمراہ بدہ و جمعہ کے مسلم قرشی سے
فرمایا تہا تو ہر بدہ جمعرات کو روزہ رکہا کر گویا تو صائم الدہر ہوگا اسکو نسائی نے روایت
کیا ہے ۷ روزہ جمعہ کی بڑی فضیلت ہے مگر ہمراہ اوسکے جمعرات یا سنیچر کو ملالے تنہا نرکہے
یہہ مضمون حدیث ابی ہریرہ مین آیا ہے شیخین نے اسکو روایت کیا ہے جمعہ کی خصوصیات و
خاصیات بے گنتی ہین سب سے بڑہکر یہہ ہے کہ اس دن مین ایک ساعت ایسی ہوتی ہے
کہ اوسمین جو دعا کرو قبول ہو یہہ گہڑی امام کے منبر پر بیٹہنے سے ختم نماز تک ہوتی ہے اسکو
مسلم نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے دوسری حدیث مین آخر ساعات نہار آیا ہے اسکو ابن
ماجہ نے عبداللہ بن سلام سے روایت کیا ہے یہہ دونون قول چالیس قول مین قوی تر ہین
خاکسار نے اسکا امتحان کیا برابر پایا وللہ الحمد **فائدہ** رسولخدا نے ابوہریرہ و ابو الدردا
کو وصیت کی تہی کہ ہر مہینے مین تین روزے رکہا کرو اسکو مسلم نے روایت کیا ہے یہہ تینون
روزے برابر صوم دہر کے ہین ان روزون سے دل کا وسوسہ دور ہوجاتا ہے ہردن

دس گناہ مٹ جاتے ہین ہر نیکی دس گنی ہو جاتی ہے فرمایا یہہ تین دن تیرہوین چودہوین
پندرہوین تاریخ ہین ایکو احمد و ترمذی نے ابو ذر سے روایت کیا ہے انکو ایام بیض کہتے ہین حدیث
ابن عمر کا لفظ یہہ ہے علیک بالبیض ثلاثة ایام من کل شهر اسکو طبرانی نے روایت
کیا ہے اسکے راوی ثقہ ہین **فائدہ** عورت کو سوا رمضان کے روزہ نفل رکھنا
بدون خوشی شوہر کے منع ہے شاید اوسکا حرج ہو حدیث ابن عباس ہین مرفوعاً آیا ہے میان
کا حق بی بی پر یہہ ہے کہ روزہ نفل نرکہے مگر اوسکے اذن سے اگر رکھے گی ہو گی پیاسی ہیگی
قبول نہو گا اسکو طبرانی نے روایت کیا ہے ❊

فصل بیان مین بارہ مہینونکی

ا۔ ماہ محرم بعد رمضان کے کوئی مہینا واسطے صوم کے محرم سے زیادہ بہتر نہین ہے
اس مہینے مین اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تہی اور دوسری قوم کی توبہ بہی قبول
کرتا ہے اسکو عبد اللہ بن امام احمد نے علی مرتضی سے روایت کیا ہے یہہ حدیث حسن غریب ہے
محرم سے سال ہجری شروع ہوتا ہے شروع سال پر توبہ کرنا ہر سال بہر تک اوس گناہ کے
پاس نہ پہٹکنا عجب فضیلت رکہتا ہے حدیث مرفوع ابن عباس ہین آیا ہے ہر ایکدن
کا محرم مین روزہ رکہنا برابر تیس دن کے ہے رواہ الطبرانی اسکی سند لاباس بہ ہے
فرمایا روزہ دن عاشورے کا کفارہ ہے ایک سال کا اسکو مسلم نے ابی قتادہ سے روایت
کیا ہے ابن ماجہ نے اتنا اور زیادہ کیا کہ مین گمان کرتا ہون کہ ایک سال آیندہ کا بہی
کفارہ ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بعد رمضان کے کسی دن کو کسی دن پر
فضیلت نہین دیتے تہے مگر عاشورے کو یہہ مضمون حدیث ابن عباس ہین نزدیک طبرانی
کے آیا ہے مگر اسکے ساتہہ ایک روزہ اور ملا لے تنہا نرکہے مسلم کی روایت مین صاف آیا
ہے کہ نوین دسوین کو رکہو یہہ بہی فرمایا ہے کہ اگر مین سال آیندہ تک زندہ رہا تو انشاء اللہ

نوین کو بہی روزہ رکہونگا مگر وفات ہوگئی صلعم **فائدہ** ابو ہریرہ کہتے ہین رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے وسعت کی اپنے عیال واہل پر
دن عاشورے کے وسعت کریگا اوسپر خدا سارے برس اسکو بیہقی نے ایک جماعت صحابہ
سے روایت کیا ہے اسکے سارے اسانید ضعیف ہین پہر کہا کہ جب بعض کو بعض سے
ملاوینگے تو اونمین کچہہ قوت آجاویگی انتہٰے وسعت سے یہہ مراد ہے کہ سبکو کہانا کہلاوے
یا کپڑا پہناوے یا کچہہ خرچ دے کسی خاص کام کا نام اس جگہہ نہین کیا شیخ الاسلام ابن
تیمیہ نے فرمایا ہے کہ یہہ حدیث بطریق صحیح ثابت نہین ہے **فائدہ** اس مہینے کو
موسم عیش وسرور بنانا جسطرح خوارج وبعض جاہل اسمین عید کرتے ہین یا ماتم ٹہیرانا جسطرح
رافضی کیا کرتے ہین مخالف سنت ہے شریعت حقہ سے یہہ دونون کام ثابت نہین
ہین صاحب قاموس نے کہا ہے سوائے روزہ کے جتنی حدیثین فضیلت مین اس
مہینے کے آئی ہین سب موضوع ومفتری ہین **۲- ماہ صفر** احادیث صحیحہ مین صفر
کی نفی وبدفالی لینے سے نہی آئی ہے کسی نے کہا مراد صفر سے ماہ صفر ہے اسمین آفتین
بلائین بہت ہوتی ہین اسلام نے اس اعتقاد کو باطل کردیا کسی نے کہا صفر ایک کیڑا یا
ایک سانپ ہے جو اندر پیٹ کے ہوتا ہے بہوک کے وقت کاٹتا ہے کسی نے کہا مراد
صفر سے نسئے ہے یعنی صفر کو محرم ٹہیرانا جسطرح اہل جاہلیت کیا کرتے تہے اس مہینے کی
فضیلت یا مذمت کسی حدیث مین نہین ملی **۳- ربیع الاول** اس مہینے مین رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تہے اسی مہینے مین وفات پائی ہے اس ماہ کو موسم
ٹہیرا کر محفل مولد کرنا بدعت سیئہ ضلالت محدثہ ہے کسی حدیث قوی ضعیف مین یا کسی صحابی
تابعی تبع تابعی یا کسی امام مجتہد سے منجملہ چارون امام اہل سنت وجماعت کے یا کسی محدث
کامل سے پانسو چہہ سو برس تک کرنا اسطرح کی محفل کا ثابت نہین ہوا ہے وہابین
نہابین اکالین بطالین نے اس بدعت کو نکالا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مجلس میلاد

کی محبت کے لیے اور بہت اعمال صحیحہ افعال حسنہ شرع شریف مین ثابت ہین اونکو چھوڑ کر
کسی بدعت کے پیچھے لگنا کیا ضرور ہے سب سے زیادہ یہہ ہے کہ رات دن درود شریف پڑھے
سیرت وہدی نبوی پہ ہر کام مین چلے مال وجان کو راہ اتباع سنت مین فدا کرے رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول وفعل پر کسی کے قول وفعل کو ترجیح تقدیم نہ دے یہی
بڑی علامت آپ سے محبت رکھنے کی ہے سو یہہ تو یارون سے بنتا نہین ہے محفل مولد جسمین
طرح طرح کے منکرات ہوتے ہین ضرور ہی کرتے ہین منکرات بہی نہ سہی حسنات ہی سہی مگر جس
حسنہ کو شارع نے نہین فرمایا اوس پر اجر کا ملنا معلوم طالب نجات کو کیا ضرور ہے کہ وہ
مولویون کی اینچ کھینچ مین پڑکر شبہات مین گرفتار ہو وہ کام محبت کا کیون نکرے
جسکا حکم خود محبوب نے دیا ہے بابی ہو وامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اللہ نے تو اطاعت رسول کو سبب اپنی محبت کا ٹہیرایا ہے نہ ان محافل ومجالس
وقصص وحکایات کو فاتبعونی یحببکم اللہ اس محفل کا حکم کس آیت وحدیث یا قول امام مین
آیا ہے جسکو ہم اتباع سمجھین پہر اس اتباع کو وسیلۂ محبت ٹہیراوین خیر جو چاہو سو کرو ہمین
کیا اس مہینے کی فضیلت مین کوئی حدیث نظر نہین پڑی ہم- ماہ ربیع الآخر کسی کتاب
حدیث مین کوئی حدیث فضیلت مین اس ماہ کی وارد نہین ہوئی نہ ہماری نظر سے گزری
ہان ما ثبت بالسنۃ مین یہہ لکھا ہے کہ اس ماہ مین وفات حضرت شیخ عبد القادر
جیلانی رضی اللہ عنہ کی ہوئی ہے نوین یا گیارہوین تاریخ کو انکا عرس ہوتا ہے سو یہہ
عرس کسی دلیل شرعی سے کسی کے لیے بہی ثابت نہین ہے اگر یہہ کام اچھا ہوتا تو رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ اسکے مستحق تھے پہر خلفاء اربعہ پہر سارے صحابہ و
تابعین پہر تبع تابعین پہر سارے ائمہ محدثین ومجتہدین علاوہ اسکے کسی بزرگ کے انتقال
زمانے سے کسی مہینے مین کوئی بزرگی اوس مہینے کو حاصل نہین ہوتی ہے ورنہ وہ مہینے
جنمین انتقال اگلے انبیاء علیہم السلام کا یا صحابہ وائمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم کا ہوا ہے

وہ سب سے زیادہ متبرک ٹہیرتے شیخ جیلانی رضی اللہ عنہ بڑے ولی کامل عارف باللہ متبع سنت حنبلی طریقہ منکر مذہب حنفیہ تہے اونکی یہہ بزرگی کیا کم ہے جو بدعت عرس اونکے لئے یا کسی اور پیر مرشد کے لئے کیجاوے حدیث صحیح مین آیا ہے جس کام کا ہم نے حکم نہین دیا وہ کام یا وہ کام کرنیوالا مردود ہے ہر بدعت کو گمراہی فرمایا ہے ہر گمراہی کو دوزخ مین بتایا ہے ۵ و ۶ - جمادی الاولیٰ جمادی الآخرہ ان دونون ماہ کی فضیلت مین بہی کوئی حدیث ہاتہہ نہ لگی ماثبت بالسنۃ مین بہی ان دونون ماہ کا ذکر کچہہ نہین کیا ہے جسطرح سب مہینے اللہ کے ہین اسیطرح یہہ دو مہینے بہی ہین جو عمل صالحہ نماز روزہ زکوۃ وصدقہ وخیرات وذکر ودعا ان دونون ماہ مین کیا جاویگا اسکا جو ثواب مقرر ہے وہ ملیگا ہان ایام بیض کے روزے ان مہینون مین بہی رکہے جاتے ہین ۷ - رجب کوئی حدیث صحیح فضیلت رجب مین نہین آئی ہے چند حدیثین جو ماثبت بالسنہ مین لکہی ہین وہ شدید الضعف منکر وموضوع ہین حافظ ابن حجر نے کتاب تبیین العجب مین اون سب احادیث پر تکلم کیا ہے علامہ شوکانی رح نے فرمایا ہے حق مین ماہ رجب کے علی الخصوص کوئی سنت صحیحہ یا حسنہ یا ضعیفہ بضعف خفیف نہین آئی جو کچہہ اس باب مین مروی ہوا ہے وہ سب موضوع ومکذوب ہے یا سخت ضعیف بڑی عمدہ حدیث استحباب صوم رجب کی ہر جسکو احمد وابو داؤد وابن ماجہ نے باہلی سے روایت کیا ہے یعنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باہلی مذکور سے فرمایا کہ تو اشہر حرم مین روزہ رکہا کر سو رجب بلا خلاف منجلہ اشہر حرم کے ہے لکن علی الخصوص شہر رجب پر اس حدیث کو کچہہ دلالت نہین ہے یون کہہ سکتے ہین کہ صوم اشہر حرم مستحب ہے خصوصاً صوم محرم کیونکہ اس باب مین بالخصوص حدیث آئی ہے جو اوپر گزر چکی بلکہ ایک حدیث مین صیام رجب سے نہی آئی ہے اگرچہ وہ حدیث بہی ضعیف ہے مگر باوجود ضعف کے احادیث استحباب صوم رجب سے اقوی ہے بلکہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگون کو صوم رجب پر تعزیر کرتے تہے کہتے تہے کہ یہہ وہ مہینا ہے جسکی تعظیم

اہل جاہلیت کرتے ہین تم اسمین کہاؤ پیو یعنی روزہ نرکہو ہاتہہ پکڑکر اندر رکابی کے لاتے
ایک حدیث مرسل مین آیا ہے کہ کسی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال صوم
رجب کا پوچہا فرمایا تم شعبان کو چہوڑکر کدہر گئے اسکو ابن ابی شیبہ نے زید بن ارقم سے روایت
کیا ہے ہزاری روزہ جو ۲۷ رجب کو جاہل مرد عورت رکہتے ہین بالکل بے اصل ہے باتفاق
اہل علم بدعت ہے اس رات کو معراج ہوئی تہی اوس بنیاد پر یہہ گڑہنت کی گئی ہے جسطرح
بارہوین ربیع الاول کو محفل میلاد ٹہیرائی گئی ہے سو نہ یہہ ثابت نہ وہ ثابت **فائدہ**
رجب کی اول شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب کہتے ہین اس رات مین بعض فقتون بعض جاہل پیرون
نے ایک نماز لیلۃ الرغائب نکالی ہے جسپر ائمہ محدثین نے سخت انکار کیا ہے یہہ کہا ہے کہ ساری
سند اسکی اندہیری کالی ہے ابن حجر مکی نے بہی اس نماز کا ذکر کیا ہے شیخ عبدالحق دہلوی نے
انتصار فرمایا ہے یہہ سارا کارخانہ بالکل باطل ہے کہتے ہین ۲۷ رجب کو معراج ہوئی تہی
کسی نے کہا صحیح یہہ ہے کہ ستر ہوین رمضان یا ستر ہوین ربیع الاول کو مکہ معظمہ مین بارہوین
سال بعثت کے ہوئی تہی ۸ **شہر شعبان** اس ماہ مبارک کے فضائل مین بہت احادیث
آئی ہین سب مہینون سے زیادہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی مہینے مین روزے
رکہتے تہے اسکو شیخین نے عائشہ سے روایت کیا ہے کم چہوڑتے بہت رکہتے گویا سارا مہینا ہی
لے لیتے رمضان کو شعبان کے ساتہہ ملا لیتے **فائدہ** نصف شعبان کی رات بڑی متبرک
رات ہے جسکو شب برات کہتے ہین اس رات کا قیام صبح کا صیام مع ادعیہ واذکار بڑا اجر رکہتا
ہے اس رات مین سارے عمدہ عمدہ کام ہوتے ہین رزق وحیات وموت کا اہتمام وانتظام
تمام سال کا کیا جاتا ہے **فائدہ** یہہ رات اسلئے تہی کہ سب سے زیادہ اسمین عبادت کیجاوے تمام
شب نماز وذکر ودعا وخشوع وخضوع وتوبہ واستغفار وتلاوت قرآن مجید وتہجد مین بسر
ہو مگر نام کے مسلمانون نے بجاے اس طاعت کے یہہ عبادت مقرر کی ہے کہ آتشبازی سر
کیجاوے چراغ جلائے جاوین گندک پہونکین یہانتک کہ بچون کو بہی اسکا شوق دلاتے ہین

ہزاری روزہ

لیلۃ الرغائب

شب برات

اپنے ہمراہ لیکر اونکو بھی ڈوبتے ہین اونکے سارے گناہ مان باپ بھائی بندون کے گلے بندھتے
ہین جو اونکے لئے آتشبازی تحفہ مین بھیجتے یا مول لے دیتے ہین خدا جانے اس رات
مین کسکا رزق کم ہوتا ہے کسکی موت آتی ہے یہہ خوشی شاید اسی کم رزقی وفسق پر مرنے
کے لئے ہے نعوذ باللہ منہ ہنود رسم دوالی کرتے ہین اسلام مین سب سے پہلے برامکہ نے جو در اصل
آتش پرست پارسی مشرب تھے آگ کا جلانا نکالا ہے انہون نے یہہ رسم انہین سے لی ہے
اسلام مین کفر کا پیوند لگایا ہے اپنے لئے جہنم کی آگ کو خوب ہی سلگایا ہے ۹ شہر رمضان
مبارک اس مہینے مین صیام وقیام دونون ہوتے ہین دن کو روزہ رکھنا فرض ہر رات
کو نماز پڑہنا سنت ہے عشرۂ اخیر مین اعتکاف کرنا مسنون ہے شب قدر کا قیام کچھہ اور
ہی فضیلت تمام رکھتا ہے اس رات کے تعیین مین سینتالیس قول ہین یہہ رات شبہای طاق
مین ہوتی ہے ستائیسوین شب زیادہ تر محتمل ہے صحیحین مین ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت کیا
ہے کہ جو کوئی رمضان کا روزہ ایمان اجر کے لئے رکھیگا اوسکے سارے اگلے گناہ بخشے جاوینگے جو
کوئی رمضان مین قیام کریگا اوسکو بھی یہی اجر ملیگا جو کوئی لیلۃ القدر مین قائم ہوگا اوسکے
لئے بھی یہی ثواب ہے لفظ قیام سے یہہ نکلتا ہے کہ کھڑے ہو کر نماز تراویح پڑہنا بیٹھہ کر پڑہنے
سے بہتر ہے عذر کی بات کہ ضعف ہے یا مرض وغیرہ اور بات ہے کھڑے بیٹھے نماز مین اتنا فرق
ہے کہ بیٹھے کا کھڑے سے آدھا اجر ہے رمضان شریف مین دروازے بہشت کے کھولدئے
جاتے ہین جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہین شیطان وجنات قید کر دئے جاتے ہین فسق
وفجور گھٹ جاتا ہے عبادت وطاعت بڑہ جاتی ہے یہانتک کہ بعض بے نماز بھی اس مہینے
مین نماز پڑہنے لگتے ہین جو نہین پڑہتے یا روزہ نہین رکھتے یا ناچ رنگ گانے بجانے رقص
سرود مین رہتے ہین وہ اخوان الشیاطین یا شیاطین الانس ہین شب قدر کے قیام کا   ف شب قدر
اجر برابر ہزار رات کے ہے اس ماہ مین ہر فرض کا ادا کرنا برابر ستر فرض کے اجر رکھتا ہے
اسکو ماہ صبر بھی کہتے ہین صبر کا اجر جنت مقرر ہے مومن کا رزق بڑہتا ہے روزہ کھلوانے

سے گناہ بخشے جاتے ہین آتش دوزخ سے آزادی حاصل ہوجاتی ہے برابر اوسی روزہ دار
کے یہہ بہی ثواب پاتا ہی جو کوئی کسی روزہ دار کو پیٹ بہر کہلاتا ہے اوسکو اللہ حوض کوثر کا
پانی پلاویگا پہر جنت مین داخل کریگا اس مہینے کا اول رحمت اوسط مغفرت آخر آزادی
ہے آتش دوزخ سے اس مہینے مین مملوک پر کام کو ہلکا پہلکا کر دینا سبب ہے مغفرت و عتق
کا جہنم سے روزہ جہوٹ بولنے غیبت کرنے لڑنے بہڑنے گالی گفتہ بکنے سے بالکل تباہ
ہوجاتا ہے سوا بہوک پیاس کے کچہہ اجر اوسکا باقی نہین رہتا ۱۰ **شوال** یہہ پہلا
مہینا ہے اشہر حج کا غرہ شوال کو عید الفطر ہوتی ہے اوس دن گناہ بخشے
جاتے ہین فطرہ دینے سے روزہ قبول ہوتا ہے نماز پڑہنے سے شکر خدا ادا کیا جاتا ہی
عید کے احکام فتح المغیث و روضۂ ندیہ مین لکہے ہین جو بات سنت صحیحہ سے ثابت ہے
وہ اسدن بجالائے اپنی طرف سے کوئی نیا کام عبادت یا خوشی کا نکرے اس ماہ مین چہہ
روزے رکہنے کا حکم کئی حدیثون مین آیا ہے صیام ستۂ شوال کو برابر صیام دہر کے
ٹہرایا ہے آدہی گناہون سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسے آج اوسکی مان نے اوسکو جنا ہو
۱۱- **ذیقعدہ** یہہ مہینا بہی اشہر حرم کا ہے کوئی حدیث اسکی فضیلت مین معلوم نہین
ہوئی جو عمل صالح اس ماہ مین کیا جاویگا اوسکا اجر مقرر ملیگا خصوصاً برکات اشہر
حرم کی بوجہ فضیلت زمان کچہہ اور ہی لطف بخشتے ہین ۱۲ **ذیحجہ** اس مہینے کی فضیلت
کو کیا پوچہتے ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے خدا کے نزدیک کوئی عمل
صالح کسی زمانے مین ایسا محبوب نہین ہے جو ان ایام عشر مین ہے پوچہا گیا جہاد بہی انکے
برابر نہین فرمایا ہان جہاد بہی نہین ہے تین بار یہی ارشاد کرکے فرمایا مگر یہہ اور بات ہے کہ
کوئی آدمی اپنی جان و دولت لیکر نکلے پہر واپس نہ آوے اسکو بخاری نے ابن عباس
سے روایت کیا ہے مراد عشرۂ ذیحجہ سے نو دن ہین انمین روزہ رکہنے کا بڑا ثواب آیا ہے
سب سے زیادہ مؤکد تر روزہ دن عرفہ کا ہے یہہ دو سال کے گناہون کا کفارہ ہوتا ہے

حج جو ایک رکن ہے پنج ارکان اسلام مین سے وہ بھی اسی مہینے مین ادا کیا جاتا ہے قربانی وہدی بھی خصوصیات اسی ماہ سے ہے جانور کا خون زمین پر پہنچے گرتا ہے اضحیہ وہدی پہلے قبول ہو جاتی ہے حج کے مسائل و فضائل کتاب ایضاح الحجہ مین لکھے گئے ہین **فائدہ** حدیث مین آیا ہے ان ایام عشر مین تسبیح تحمید تہلیل تکبیر بہت کہا کرو اسکو طبرانی نے ابن عباس سے مرفوعاً روایت کیا ہے اس عشرہ کو افضل ایام دنیا ٹھیرایا ہے ہر دن کا روزہ برابر روزہ ایک سال کے ہر رات کا قیام برابر قیام شب قدر کے اجر رکھتا ہے اسکو ترمذی و ابن ماجہ و بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے دوسری روایت مین یون آیا ہے ہر دن اسکا برابر ہزار دن کے عرفہ کا دن برابر دس ہزار دن کے ہے یعنی فضیلت و برکت مین اسکو بیہقی و اصبہانی نے انس بن مالک سے روایت کیا ہے اسکی سند لا باس بہ ہے حدیث ابن عباس مین مرفوعاً آیا ہے کہ عمل ان دنون مین سات سو گنا ہو جاتا ہے رواہ البیہقی اوزاعی کہتے ہین مجھکو یہہ بات پہونچی ہے کہ عمل کرنا ایک دن مین ان ایام عشر مین سے مثل غزوہ کے ہے راہ خدا مین جسمین دن کو روزہ رکھے رات کو چوکی پہرہ دے مگر یہہ کہ کوئی آدمی مخصوص بشہادت ہو اسکو بیہقی نے روایت کیا ہے

فصل بیان مین فضائل ازمنہ کے

۱ حدیث عبد اللہ بن قرط مین مرفوعاً آیا ہے کہ اعظم ایام نزدیک خدا کے دن نحر کا ہے پھر دن نفر کا اسکو ابو داؤد نے روایت کیا ہے یوم النفر کہتے ہین دوسرے دن کو ایام تشریق کے ۲ حدیث انس مین یوم الاضحی و یوم الفطر کو دن عید کا فرمایا ہے عیدہاے جاہلیت کے بدل مین اللہ نے یہہ دن مقرر کیے ہین لفظ نبوی یہہ ہے قد ابدلکم اللہ خیرا منہما رواہ ابو داود والنسائی ۳ عشرۂ ذیحجہ کی فضیلت گزر چکی ۴ یوم عرفہ کا حال بھی مذکور ہو چکا عرفہ کے دن جتنے لوگ آتش دوزخ سے آزاد ہوتے ہین اوتنے کسی دن نہین ہوتے اللہ حاجیون سے نزدیک ہو کر فرشتون پر فخر کرتا ہے رواہ مسلم والنسائی عن عائشۃ حدیث طلحہ بن عبد اللہ کا

لفظ یہہ ہے کہ افضل ایام یوم عرفہ ہے جو دن جمعہ کے موافق پڑے افضل دعاو دعاء عرفہ ہے
پہر بہترین دعاوہ ہے جو مینے اور مجہہ سے پہلے اور پیغمبرون نے یعنی اس دن مانگی ہے یہہ ہے
لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اخرجہ مالکؒ من قولہ افضل الدعاء واخرجہ رزین بطولہ
۵ شب نصف شعبان اسکا ذکر بہی ہو چکا عائشہؓ سے مرفوعاً روایت کیا گیا ہے کہ اللہ
تعالےٰ شب نصف شعبان کو آسمان دنیا پر اوترتا ہے قبیلہ کلب کی جتنی بکریان ہین اونکے
بدن پر جتنے بال ہین اون بالون کی تعداد سے بہی زیادہ لوگونکو بخشدیتا ہے اخرجہ الترمذی
رزین نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ یہہ وہ لوگ ہین جو مستحق نار ہو چکے تہے ۶ دن جمعہ کا اسکی
فضیلت بہی گزرچکی حدیث اوس بن اوس مین مرفوعاً آیا ہے افضل ایام یوم جمعہ ہے آدمؑ
اسی دن پیدا ہوئے تہے اسی دن مرے اسی مین نفخ صور ہوگا اسی مین بیہوشی ہوگی تم اس دن
مین مجہپر بہت درود بہیجا کرو تمہارے درود مجہپر عرض کئے جاتے ہین اخرجہ ابوداؤد
والنسائی ابن عمرؓ کی حدیث مرفوع مین یون آیا ہے کہ جو مسلمان شب جمعہ یا روز جمعہ کو مرتا
ہے اوسکو اللہ فتنۂ قبر سے بچا لیتا ہے اخرجہ الترمذی ۷ صوم محرم اسکا ذکر بہی ہو چکا بعد
رمضان کے سب سے افضل روزہ اسی مہینے کا ہے ۸ وقت شب حدیث جابرؓ مین آیا ہے رات
مین ایک ایسی ساعت ہوتی ہے کہ جو کوئی مسلمان جو کچہہ دنیا و آخرت کی بہتری اوسوقت مین
اللہ سے مانگتا ہے تو اللہ وہ بہتری و بہلائی اوسکو دیتا ہے اور یہہ بات ہر رات ہوا کرتی
اخرجہ مسلم

موت جمعہ

فصل بیان مین فضائل مکانات کے

۱ ابن عمرؓ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے نماز اس میری مسجد مین افضل
ہے اون ہزار نمازون سے جو اسکے سوا مین ہون مگر مسجد حرام اسکو مسلم ونسائی وابن ماجہ نے
روایت کیا ہے ابن زبیرؓ کا لفظ یہہ ہے کہ نماز اس میری مسجد مین بہتر ہے اوس نماز سے جو

اوسکے سوا اور مسجدون مین ہو مگر مسجد حرام اور نماز مسجد حرام مین بہتر ہے سو نماز سے اس مسجد
مین یعنی مسجد مدینہ سے اسکو احمد وابن خزیمہ وابن حبان نے روایت کیا ہے بزار کا لفظ
اسطرح پر ہی کہ مسجد حرام کی نماز اس مسجد کی نماز پر سو درجہ زیادہ تر ہے اسکی سند صحیح ہی
حدیث عائشہ مین نزدیک بزار کے یون آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ہے مین خاتم انبیار ہون میری مسجد خاتم مساجد انبیار ہے سب سے زیادہ احق مسجدون
مین جسکی زیارت کیجاوے جسکی طرف کجاوے کسے جاوین مسجد حرام اور میری مسجد ہی میری
مسجد مین نماز افضل ہے ہزار نماز سے جو اور مسجدونمین پڑہی جاوے مگر مسجد حرام رواہ
البزار انس بن مالک کی حدیث مین مرفوعاً یون آیا ہے کہ جسنے اس میری مسجد مین چالیس
نمازین پڑہین کوئی نماز اوس سے فوت نہوئی تو اوسکے لئے آتش دوزخ وعذاب ونفاق
سے برارت لکہی جاتی ہے اسکو احمد نے روایت کیا ہے اسکے راوی مثل صحیح کے ہین طبرانی نے
بہی اسکو اوسط مین نقل کیا ہے ترمذی نے اور ہی لفظ سے روایت کیا ہے غرضکہ آٹھہ
دن کے قیام مین چالیس نمازین ہوسکتی ہین پہر جو کوئی زیادہ نماز پڑہیگا اوسکی ہر نماز برابر
ایک ہزار نماز کے ہوگی دوسری حدیث انس مین مرفوعاً یون آیا ہے کہ نماز آدمی کی اوسکے
گہر مین ایک نماز ہے مسجد قبائل یعنی مسجد محلہ مین برابر پچیس نماز کے ہے جس مسجد مین جمعہ ہوتا ہے
اوسمین برابر پانسو نماز کے ہے مسجد اقصےٰ مین برابر پچاس ہزار نماز کے ہے میری مسجد مین بہی
اتنی ہی ہے مسجد حرام مین برابر ایک لاکہہ نماز کے ہے اسکو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اسکے
راوی ثقات ہین حدیث ابی سعید مین لمسجد اسس علی التقوی اسی مسجد مدینہ کو ٹہیرایا ہی
رواہ مسلم والترمذی والنسائی حدیث ابی الدرداء مین ایک نماز کو بیت المقدس مین
برابر پانسو نماز کے فرمایا ہے رواہ الطبرانی وابن خزیمۃ والبزار واسنادہ حسن
معلوم ہوا کہ مسجد مکہ مین ایک نماز برابر لاکہہ نماز کے ہوتی ہے مسجد مدینہ مین ایک نماز برابر
ہزار نماز کے ہوتی ہے مسجد قدس مین ایک نماز برابر پانسو نماز کے ہوتی ہے یا مسجد مدینہ

و قدس مین ہر نماز برابر نصف نماز مسجد الحرام کے ٹہیرتی ہے جسطرح اوپر گزرا بہرحال سب سے زیادہ
فضیلت مسجد الحرام کو ہے پہر مسجد مدینہ کو پہر مسجد قدس کو یہہ تینون مکان بڑے مقدس
و مبارک ہین انمین اجر عبادت کا بہت زیادہ ہوتا ہے اسیلئے حدیث شریف مین سفر کرنے کو
طرف کسی مسجد و مکان کے بغرض عبادت و زیادت اجر منع کیا ہے مگر طرف ان تین مسجدون
کے کہ انکی طرف سفر کرنا بہ نیت عبادت جائز ہے ۲ بلال بن حارث کہتے ہین رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے رمضان مدینے مین بہتر ہے ہزار رمضان سے بہ نسبت
اور شہرون کے سوا مدینہ کے جمعہ مدینے مین بہتر ہے ہزار جمعہ سے بہ نسبت اور شہرونکے
سوا مدینے کے اسکو طبرانی نے روایت کیا ہے جابر بن عبد اللہ کا لفظ یہہ ہے جمعہ میری مسجد
مین افضل ہے ہزار جمعہ سے اور جگہہ مگر مسجد حرام مین شہر رمضان میری مسجد مین افضل ہے
ہزار رمضان سے اور جگہہ مگر مسجد حرام مین رواہ البیہقی ۳ حدیث اسید بن ظہیر انصاری
مین مرفوعاً آیا ہے کہ نماز مسجد قبا مین برابر عمرے کے ہوتی ہے اسکو ترمذی و ابن ماجہ و بیہقی
نے روایت کیا ہے یہہ حدیث حسن غریب ہے منذری نے کہا اسید سے ایک یہی حدیث صحیح آئی
ہے پس سہل بن حنیف کا یہہ لفظ ہے جسنے گہر مین وضو کیا پہر مسجد قبا مین آیا یہان آکر نماز
پڑہی اوسکو برابر ایک عمرے کے اجر ہوگا رواہ احمد والنسائی وابن ماجۃ واللفظ
لہ والحاکم وقال صحیح الاسناد بیہقی کی روایت مین بجاے عمرہ کے حج فرمایا ہے طبرانی
کی حدیث مین یون کہا ہے جسنے اچہی طرح وضو کیا پہر مسجد قبا مین آیا یہان چار رکعت پڑہین
اوسے گویا ایک بردہ آزاد کیا ابن عمر کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے
زیارت قبا کے آتے جاتے کبہی سوار کبہی پیادہ پہر دو رکعت نماز پڑہ جاتے اسکو بخاری
و مسلم نے روایت کیا ہے دوسری روایت بخاری و نسائی مین اسطرح پر آیا ہے کہ ہر
سنیچر کو قبا مین آتے سوار و پیادہ ابن عمر بہی یون ہی کیا کرتے تہے بلکہ حدیث عامر بن
سعد و عائشہ بنت سعد مین یون آیا ہے کہ اگر مین مسجد قبا مین نماز پڑہ ہون تو یہہ مجہکو

زیادہ تر محبوب ہے اس بات سے کہ مسجد بیت المقدس مین نماز ادا کرون اسکو حاکم نے روایت کیا ہے اسکی اسناد کو شرط شیخین پر بتایا ہے معلوم ہوا کہ جسکو یہہ بات منظور ہو کہ وہ مسجد قدس مین جا کر نماز پڑہے تو اوسکے لئے یہہ بات آسان و بہتر ہے کہ وہان نہ جاوے اوسکے عوض مسجد قبا مین نماز پڑہ لے نذر کی نماز ہو گی تب بہی ادا ہو جاویگی ۞ جابر کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مسجد فتح مین تین دن تک دعا کی پیر منگل بدہ دن بدہ کے وہ دعا درمیان دو نمازون کے قبول ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر خوشی دیکہی گئی جابر نے کہا مجہپر جب کوئی امر مہم غلیظ یعنی بہاری سخت نازل ہوتا ہے تو مین اوسی ساعت کا قصد کرتا ہون اوسی گہڑی کو تاک کر دعا کرتا ہون مجہکو اجابت دعا کی معلوم ہو جاتی ہے رواہ احمد والبزار وغیرہما واسنادہ حسن جید ۵ ابو ہریرہ نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے صبر نہین کرتا تنگی و سختی مدینہ پر کوئی شخص میری امت مین سے مگر مین اوسکا شفیع یا شہید ہونگا دن قیامت کے اسکو مسلم و ترمذی نے روایت کیا ہے حدیث ابی سعید مین نزدیک مسلم کے اتنا اور زیادہ آیا ہے کہ جبکہ وہ شخص مسلمان ہو حدیث سعد کا لفظ یہہ ہے کہ مدینہ انکے لئے بہتر ہے اگر یہہ جانتے ہوتے جو کوئی ساتہہ اہل مدینہ کے برا ارادہ کریگا اللہ تعالے اوسکو آتش دوزخ مین اوسطرح گلا ڈالیگا جسطرح نمک پانی مین گہل جاتا ہے رواہ مسلم یہہ سزا تو آخرت مین ہو گی مگر دنیا مین بہی جس کسی نے اہل مدینہ کو ستایا یا مدینہ کی بے حرمتی کی ہے اوسکا انجام بہی یہی ہوا کہ مثل نمک کے پانی مین مٹ گیا نام و نشان تک اوسکا باقی نرہا والحمد یزید پلید و حجاج بن یوسف وغیرہما کا حال سبکو معلوم ہے کہ اونکا کیا انجام ہوا نعوذ باللہ من غضب اللہ یہہ بہی ہو سکتا ہے کہ مراد اہل مدینہ سے بنی فاطمہ و اولاد صحابہ ہون گو اب وہ مدینے مین نرہتے ہون بلکہ کسی اور جگہہ بستے ہون اسلئے کہ فضیلت اہل بیت و فضیلت قریش مین بہت حدیثین آئی ہین انکی تعظیم و تکریم رکہنا انکے ساتہہ احسان کرنا

ساری امت پر واجب ہے جو کوئی انکو ستاویگا اوسکو اللہ ستاویگا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے مدینے کی سیر ہنسیری مین دعاے برکت کی ہے یہان ایک آدمی کا کہانا دو کو دو کا چار کو
چار کا پانچ چہہ کو کفایت کرجاتا ہے یہہ برکت ابتک اہل علم واصحاب دل کو معلوم ہوتی ہے ابن عمر
کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس کسی سے یہہ ہوسکے کہ وہ مدینہ مین
مرے تو وہین مرے جو کوئی مدینہ مین مریگا مین اوسکی شفاعت کرونگا اسکو ترمذی وابن ماجہ
وابن حبان نے روایت کیا ہے بیہقی کا لفظ یہہ ہے کہ مین اوسکا شفیع ہونگا دن قیامت کی
صمینہ کا لفظ یہہ ہے تم مین جس کسی سے ہوسکے وہ نہ مرے مگر مدینہ مین تو وہین مرے جو کوئی
یہان مریگا مدینہ اوسکا شفیع یا شہید ہوگا رواہ ابن حبان فی صحیحہ والبیہقی ایک
روایت مین بیہقی کے یہہ لفظ آیا ہے کہ مین اوسکے لئے شفیع وشہید ہونگا یہہ مضمون بہت سی
حدیثون مین آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اہل مدینہ کی شفاعت بالخصوص ہوگی اونکے ایمان
کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دینگے یہہ خطاب بظاہر ساری امت کو ہے اگرچہ
اوسوقت فقط صحابہ ہی اسکے مخاطب تہے معلوم ہوا کہ مدینہ مین جاکر مرنے کے لئے بسنا ایک بڑی
نعمت عظمی ہے وہان کی تنگی عیش سختی رزق پر صبر کرنا موجب اس شفاعت وشہادت کا ہوتا ہے
حدیث ابی ہریرہ مین مدینہ کو قبۂ اسلام دار ایمان زمین ہجرت مکان حلال وحرام فرمایا ہے رواہ
الطبرانی باسناد لا باس بہ مدینے کے فضائل بے گنتی ہین لاکہہ فضیلتین ایک طرف یہہ
فضیلت ایکطرف کہ حیات وممات رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خدا نے اسی شہر کو
پسند فرمالیا ہے اللہ ہمکو بہی وہان لیجاکر مارے شہادت بہی نصیب کرے اللہم آمین حاطب
کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی مرا ایک حرم مین ان دو حرم
مین سے وہ قیامت کے دن امن والون مین ہوگا اسکو بیہقی نے ایک آدمی سے اوس نے
حاطب سے روایت کیا ہے یہہ مضمون حدیث ابن عمر مین بہی نزدیک بیہقی کے آیا ہے انس
بن مالک کی حدیث مین بہی اسیطرح وارد ہوا ہے راوی اوسکے بیہقی ہین مگر سند انکی ضعیف ہے

مدینہ مین و باو دجال کا گذر نہو گا مکہ مین بہی دجال نہ آسکیگا جابر کی حدیث مین یون آیا ہی
بہتر جگہہ جسکی طرف سواریون پر سوار ہوکر جاوین مسجد ابراہیم علیہ السلام اور میری مسجد ہی اسکو
احمد نے باسناد حسن روایت کیا ہے طبرانی و ابن خزیمہ کا لفظ یہہ ہے کہ میری مسجد اور بیت المعمور
ابن حبان کا لفظ یون ہے کہ میری مسجد اور بیت عتیق مراد ان سب الفاظ سے مسجد الحرام ہی
یہہ مسجد مکہ معظمہ کی مسجد ہے یہا انکا جینا مرنا دونون موجب نجات کے ہین مگر ہمراہ اسلام و ایمان
کے ۷ انس بن مالک کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے احد ایک ایسا
پہاڑ ہے جو ہمکو دوست رکہتا ہے ہم اوسکو دوست رکہتے ہین تم جب اس پہاڑ پر آؤ تو کچہہ
اوسکے درختون مین سے کہاؤ گو کانٹا ہی کیون نہو اسکو طبرانی نے کثیر بن زید سے بہی روایت
کیا ہے ابن ماجہ کا یہہ لفظ ہے جبل احد ہمکو چاہتا ہے ہم اوسکو چاہتے ہین یہہ ایک دروازے
پر ہی بہشت کے دروازون مین سے سہل بن سعد کی حدیث مین یون آیا ہے کہ احد ایک
رکن ہے ارکان جنت سے اسکو ابو یعلی و طبرانی نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ احد کا دوست
رکہنا ہر موحد کو چاہیئے یہہ بہی معلوم ہوا کہ سوا انسان کے اور کائنات بہی لائق محبت کے ہوتی
ہے مگر وہی چیز جسکو شارع بتا دے یہہ بہی معلوم ہوا کہ جمادات بہی انسان کو دوست رکہتے ہین
انمین بہی اثر محبت کا ہوتا ہے بے محبت انسان سے یہہ پتہر ہی اچہے ٹہیرے کہ نیک لوگون کو
چاہتے تو ہین ۵

	لاحول ولاقوۃ الا باللہ		موم سمجہے تہے ترے دلکو سو پتہر نکلا	

۸ حدیث سلمہ بن اکوع مین مرفوعاً آیا ہے کہ مین عقیق کو دوست رکہتا ہون اسکو طبرانی نے
روایت کیا ہے اسکی سند حسن ہے عقیق نام ہے ایک وادی کا قریب مدینہ کے عائشہ
کہتی ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے آیا پاس میرے ایک آنیوالا اور
مین عقیق مین تہا کہا تو وادی مبارک مین ہے رواہ البزار باسناد جید قوی عمر بن
خطاب کا لفظ یہہ ہے کہ مجہہ سے رسول خدا نے یہہ بات کہی کہ آیا پاس میرے ایک آنیوالا

طرف سے میرے رب کے وادی عقیق مین اور مجھہ سے کہا کہ تو اس وادی مین نماز پڑہ رواہ ابن خزیمة فی صحیحہ غرض کہ یہہ آٹھہ جگہین ہین جنکی فضیلت حدیثون مین آئی ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ان مکانات و مواضع کو محترم و مبارک سمجھے جو کام رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان جگھون مین کیا ہے او تنا ہی کرے نہ بڑہے نہ گہٹے آن جگھون کو دلسے محبوب رکھے جاہل لوگ ایسے محلات مین جاکر بدعات کرنے لگتے ہین آثار پرستی شروع کردیتے ہین یہہ حرکات آخر کو انہین شرک تک پہونچا دیتے ہین ؎

فصل بیان مین فضائل اماکن ارض کے

۱ حجاز ہے عمرو بن عوف نے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے دین طرف حجاز کے اسطرح سمٹتا ہے جسطرح سانپ طرف اپنے بل کے جاتا ہے دین حجاز مین یون پناہ پکڑتا ہے جسطرح پہاڑی بکری پہاڑ کی کھو مین رواہ الترمذی جابر کا یہہ لفظ ہے کہ ایمان حجاز مین ہے اخرجہ مسلم مین کہتا ہون ملک یمن داخل حجاز ہے وللہ الحمد ۲ جزیرۂ عرب اسکے حق مین حدیث جابر کی مرفوعًا یون آئی ہے کہ شیطان مایوس ہوچکا ہے اس بات سے کہ نمازی لوگ اوسکو جزیرۂ عرب مین پوجین ہان آپس مین بھڑکاویگا اخرجہ مسلم یعنی اس جزیرہ مین پہر جاہلیت کی سی بت پرستی نہو گی گو آپسکا بکھیڑا ہو سو اللہ نے اس وعدہ کو آجتک برابر پورا کیا ہے تیرہ سو برس گزر گئے صریح بت پرستی مکہ مدینے مین نہین ہوئی نہ اور بلاد جزیرۂ عرب مین ۳ یمن اسکے حق مین حدیث مرفوع بروایت ابی ہریرہ اسطرح پر آئی ہے کہ تمہارے پاس اہل یمن آئے ہین یہہ بہت نرم دل نرم طبیعت ہین ایمان یمن کا ایمان ہے حکمت یمن کی حکمت ہے اخرجہ الثلثہ والترمذی مسلم کی روایت مین اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ فقہ یمن کی فقہ ہے مراد حکمت سے علم حدیث ہے یا علم قرآن یا دونون ہی بات ٹھیک ہے معلوم ہوا کہ یمن کا ایمان و علم و فقہ سب سے زیادہ سب سے بہتر ہے وللہ الحمد

سلسلہ روایت علم حدیث کا اہل یمن سے مجھہ تک بحمدہ تعالے مسلسل ہے اس خطہ مبارک
مین بڑے بڑے مشائخ علم حدیث کے پیدا ہوئے علمار متبع دلیل کثرت سے پائے گئے یہہ برکت
ویمن گویا ایک معجزہ ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ جسطرح کی خبر انکے حق
مین دی تہی ویسا ہی اوس زمانے سے لیکر اب تک ظاہر ہوا تلامذہ علامہ شوکانی و
سید محمد امیر و ابن وزیر نے یمن سے لیکر ہندوستان تک نور علم سنت کا پہیلا دیا دلیل
کو رائے مجرد سے الگ کرکے دکہا دیا تقلید شوم کو اتباع رسول معصوم سے بدل دیا
اب بہی اگر کسیکو سورج کالا نظر آوے تو اسمین سورج کا کیا قصور ہے ہشام ابن عمرو
کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے قریب ہے کہ ہجرت کے بعد پہر
ہجرت ہوگی سو بہترین اہل زمین وہ لوگ ہین جو مہاجر ابراہیم علیہ السلام کو زیادہ پکڑی
رہین گے یعنی ملک شام کو رواہ ابوداؤد فرمایا خوشی ہو شام کو کہا کسلیے فرمایا فرشتے
اوسپر اپنے پر بچہائے ہوئے ہین اخرجہ الترمذی عن زید بن ثابت ابن حوالہ کا
یہہ لفظ ہے کہ تم چند گروہ ہوجاؤگے ایک گروہ شام مین ایک یمن ایک عراق مین ہوگا
انہون نے کہا مین کس لشکر مین ہون فرمایا اگر ایسا وقت آوے تو تو شام کو اختیار کر
کہ اس زمین کو خدا نے چن لیا ہے اسکی طرف چنے ہوئے بندے خدا کے آتے ہین اگر یہہ
نہو سکے تو پہر یمن کو اختیار کرو اپنے تالابون سے پانی پیو اللہ ذمہ دار ہوا ہے میرے
لئے شام و اہل شام کا رواہ ابوداؤد مین کہتا ہون شیخ الاسلام ابن تیمیہ حافظ ابن القیم
اور انکے اکثر اساتذہ و تلامذہ ملک شام ہی کے ہین وللہ الحمد دمشق کو خیر مدائن شام
فرمایا ہے اخرجہ ابوداؤد عن ابی الدرداء دمشق سے بہی ایکجماعت اہل حدیث و سلف
کی اوٹہی ہے یہہ سب متبع دلیل تہے ۵ میمونہ نے پوچہا بیت المقدس کو فرمایئے کہا وہان
جاکر نماز پڑہو نہ جا سکو تو وہان کی قندیلونکے لئے تیل بہیجو رواہ ابوداؤد عنہا
۶ وج اسکو حدیث ابن الزبیر مین حرم محرم اللہ تعالے فرمایا ہے یعنی انکے صید و شجر سے منع

کیا ہے اخرجہ ابوداؤد یہ ایک وادی ہے درمیان طائف ومکہ معظمہ کے ۷ مسجد
عشار ابوہریرہ کہتے ہین مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ
اس مسجد سے دن قیامت کے ایسے شہدا مبعوث کریگا کہ سوا انکے اور کوئی برابری اہل
بدر کی نہین کرسکتا ہے اخرجہ ابوداؤد یہ مسجد شہر ایلہ مین نہر کے پاس ہے ۸
انہار مخصوصہ انکے حق مین یہہ آیا ہے کہ سیحان وجیحان وفرات ونیل ہر ایک اونمین
انہار جنت سے ہے رواہ مسلم یہہ سب اماکنہ بہی آٹھہ عدد ہوگئے ؛

فصل بیان مین باقیات صالحات کے

۱ سلمان نے کہا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا فرماتے تھے ایک
رات دن کی رباط مہینے بہر کے صیام وقیام سے بہتر ہے پہر اگر اسی حال مین مرگیا
تو اوسکا عمل جسکو وہ کیا کرتا تہا جاری رہتا ہے اوسکو رزق ملتا ہے فتّان یعنی
منکر ونکیر سے امن مین ہوجاتا ہے اسکو مسلم نے روایت کیا ہے طبرانی نے اتنا اور
زیادہ کیا ہے کہ وہ قیامت کے دن شہید اوٹھیگا فضالہ بن عبید کی حدیث مین
مرفوعاً یون آیا ہے کہ ہر میت کا عمل ختم کردیا جاتا ہے مگر مرابط کا راہ خدا مین کہ اوسکا
عمل قیامت کے دن تک بڑہتا رہتا ہے وہ فتنۂ قبر سے امن مین ہوتا ہے اسکو ابوداؤد
نے روایت کیا ہے ترمذی نے حسن صحیح کہا ہے حاکم نے شرط مسلم پر بتایا ہے مرابط
وہ ہے جو راہ خدا مین کمر باندہکر چوکی پہرہ کے لئے سرحد اسلام پر طیار رہتا ہے یا
ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا منتظر ہے ابی الدرداء کا لفظ یہہ ہے جاری رہتا ہے
عمل مرابط کا یہانتک کہ اوٹہاوے اوسکو اللہ عزوجل یعنی دن قیامت کے قبر سے
رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات یہہ مضمون بہت حدیثون مین آیا ہے ۲ واثلہ
بن اسقع نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جسنے کوئی اچہی راہ

نکالی اوسکو اجر ملیگا اوس نیکی کا جب تک کہ وہ خود اوس کام کو اپنی زندگی مین کرتا
رہیگا اور بعد مرنے کے جب تک کہ وہ کام متروک نہوگا اور جسنے بری راہ نکالی اوسپر
گناہ ہے اوس بدی کا جب تک کہ وہ کام متروک نہو الحدیث رواہ الطبرانی باسناد حسن
لا باس بہ معلوم ہوا کہ جو کوئی آدمی مرد ہو یا عورت کوئی سنت حسنہ نکال جاتا ہے
یعنی فرائض و واجبات و سنن شریعت و حسنات و فضائل دین کو اپنے گہر یا محلہ یا
شہر یا ریاست یا سلطنت یا ملک یا اقلیم مین جاری کر جاتا ہے لوگ اوسپر عمل کرنے
لگتے ہین اوسکا اجر اسکو ہمیشہ جب تک وہ کام دنیا مین جاری رہتا ہے ملا کرتا ہے
جسطرح کوئی کسیکو نماز روزے زکوٰۃ حج پر قایم کر جاوے کوئی ہمدل کا رستہ بتاجاوے
کوئی طریقہ صدقہ و خیرات کا سکھا جاوے کوئی علم سنت و قرآن کا رواج کر جاوے
سو یہہ کام داخل باقیات صالحات ہین اسکے مقابل مین برے کام ہین جسطرح
کوئی رواج شرابخواری زناکاری ریاکاری رباخواری یا کسی اور فسق و فساد
و فجور کا اپنے گہر محلہ شہر مین چھوڑ جاوے ظلم کا رستہ ستم کا طریقہ تعلیم کر جاوے اسکا
وبال بہی ہمیشہ اوسکو ملتا رہیگا جب تک کہ یہہ برا کام جاری رہیگا جو امرا رؤسا ر
فاسق ظالم ہوتے ہین اونکو دیکہکر جو کوئی ویسا کام کرتا ہے اون سبکا گناہ اسکے
ذمہ پر بہی لکہا جاتا ہے پورا پورا نہ کم نہ زیادہ جو امیر رئیس امر بمعروف نہی عن المنکر کرتا ہے
پہر جو کوئی اوسکے کہنے پر چلتا ہے تو اون سبکا اجر اسکو بہی ملتا ہے اسیلئے اہل دولت
و حکومت یا تو سب سے زیادہ اجر پاتے ہین یا سب سے زیادہ مستحق عذاب کے ہوتے ہین
اول جنت مین جاتے ہین ثانی کے لئے دوزخ طیار ہو چکی ہے ۲۳ ابو الدردا نے کہا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جسنے کہا سبحان اللہ والحمد للہ
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تو یہہ باقیات
صالحات ہین ان کلمات کا کہنا گناہون کو ایسا جہاڑتا ہے جسطرح درخت اپنے

پتون کو گراتا ہے یہہ کلمات کنوز جنت مین سے ہین رواہ الطبرانی ان کلمات کا
باقیات صالحات ہونا چند حدیثون مین آیا ہے اُنکے کہنے کی بہت ترغیب دلائی گئی ہے
۴ ابو ہریرہ کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے مومن کے جو نیک
عمل اور جو حسنات کہ بعد اوسکی موت کے اوس سے جا ملتے ہین اونمین سے ایک علم ہے
جسکو سیکہا اور پہیلایا ہو دوسرے نیک بخت بیٹا ہے جسکو چہوڑ گیا ہے تیسرے مصحف یعنی قرآن
شریف ہے جسکو ترکہ مین دے گیا ہے چوتہے مسجد ہے جسکو بنا گیا پانچوین سرا ہے جو
واسطے مسافر کے بنائی ہے چہٹے نہر پانی کی ہے جسکو جاری کر گیا ساتوین وہ صدقہ
ہے جسکو اپنی صحت و زندگی مین اپنے مال سے نکالکر دے گیا ہے یہہ سب اعمال بعد موت
مومن کے موس کے لاحق حال ہوتے ہین یعنی ان سب کامون کا اجر ہمیشہ اوسکو بعد مرنے
کے قیامت تک ملتا رہتا ہے اسکو ابن ماجہ و بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کیا ہے
اس حدیث مین سات کامون کا ذکر فرمایا ہے سیوطی نے تلاش کرکے تین چیزین اور
زیادہ کی ہین ایک کنوان کہدوانا دوسرے نالے ندیون کے پل طیار کرانا تیسرے
درخت باغ لگا جانا جسکا میوہ سب آدمی چرند پرند کہاوین علم کے پہیلانے سے یہہ مراد
ہے کہ وہ علم لوگون کو سکہایا ہے کتابون مین پڑہایا ہے کتابین تصنیف کرکے چہوڑ گیا
ہے جسکو لوگ پڑہکر ہدایت پاتے ہین حق بات معلوم کرتے ہین یہہ نفع خاص علم قرآن و
حدیث مین ہوتا ہے نہ کسی اور علم مین نیکبخت بیٹے سے یہہ مراد ہے کہ عالم باعمل یا عالم
صالح ہوا ایسا بیٹا باپ کے لئے جب دعاے مغفرت کرتا رہتا ہے تو وہ دعا اوسکے والدین
کے لئے سبب مغفرت ہوتی ہے جسکے پاس قرآن ہوتا ہے وہ اوسمین تلاوت کرتا ہے جب تک
کوئی شخص اوسمین تلاوت کیا کریگا ایک اجر اوس تلاوت کا اس مالک قرآن کو بہی ملتا
رہیگا جو قرآن کو ترکہ مین چہوڑ گیا ہے اسیطرح جب تک کوئی مسجد آباد رہیگی لوگ اوسمین
نماز پنجگانہ ادا کیا کرینگے تب تک ثواب اوس نماز کا اس شخص کو بہی ملا کریگا پہر جب تک مسافر

لوگ اسکی سرائے مین ٹہیرا کرینگے آرام پاوینگے اس بانی سراکو بہی اجر اوسکا ملتا رہیگا
اسیطرح نہر کا پانی جو آدمی وجانور پئے گا اوسکا ثواب نہر والے کو ہوگا صدقہ وخیرات
سے خواہ کوئی باغ یا زمین وقف کر جاوے یا کوئی اور جائداد وآمدنی چہوڑ جاوے
جس سے خلق منتفع ہو اوسکا اجر بہی ہمیشہ حاصل ہوتا رہیگا ؎

نمرد آنکہ ماند پس از وے بجائے		پل و مسجد و چاہ و مہمان سرائے

یہہ کام تو بالخصوص داخل باقیات صالحات ہین انکے سوا جتنے اچہے کام اسطرح کے
ہین کہ ایک زمانۂ دراز تک باقی رہ سکتے ہین اور اون کامون کو خاص بہ نیت
اجر کیا جاتا ہے تو اون سبکا حکم بہی یہی ہے کہ وہ سب باقیات صالحات ہین مگر یہہ
جب ہوتا ہے کہ وہ سارے کام خالصاً لوجہ اللہ کئے گئے ہون دکہانے سنانے ناموری
نیکنامی حاصل کرنے کے لئے نہون امرا ر وسا ایسے کام بہت کرتے ہین مگر نیت اونکی
یہی شہرت ونیکنامی ہوتی ہے وہ اس اجر سے بالکل محروم رہجاتے ہین اونکے حق مین
یہہ کام سئیات باقیات ہوکر سبب عذاب کا ہوجاتے ہین غرضکہ اعتبار ہر عمل کا نیت پر
ہے جب نیت درست ہوتی ہے تب ہی پہل بہی ملتا ہے والا فلا ؎

	گندم از گندم بروید جو ز جو		از مکافات عمل غافل مشو	

فصل بیان مین اون خصائل کے جنسے سایہ عرش ملتا ہے

اس باب مین سب سے زیادہ صحیح وہ حدیث ہے جو صحیحین مین آئی ہے اوسمین سات گروہ کا
ذکر کیا ہے لیکن حافظ ابن حجر نے ۳۵ خصائل جمع کئے ہین سیوطی نے ستر گنی ہین
سخاوی نے ۹۲ بتائی ہین اسجگہ اونمین سے تہتر خصائل کا ذکر کیا جاتا ہے ۱ امام عادل ۲
جوان عابد ۳ وہ آدمی جسکا دل مسجد مین لگا رہتا ہے ۴ وہ دو آدمی جو خدا کے لئے
آپسمین محبت رکہتے ہین محبت سے بیٹہتے اوٹہتے ہین ۵ وہ آدمی جسکو کسی عورت خوبصورت

عزت والی نے بلایا اوسنے کہا مین خدا سے ڈرتا ہون یعنی اوس سے زنا نہ کیا ۶
وہ آدمی جسنے چھپا کر صدقہ دیا اوسکے بائین ہاتھہ نے نہ جانا کہ داہنے ہاتھہ نے کیا خرچ
کیا ۷ وہ آدمی جسنے تنہائی مین خدا کو یاد کیا پہر رویا ۸ جسنے مہلت دی نادار کو یا
قرض چھوڑ دیا ۹ جسنے مدد کی مجاہد کی ۱۰ جسنے مدد کی مکاتب کی گردن چھوڑانے مین
۱۱ جسنے دوست رکہا کسی شخص کو اللہ کے لئے ۱۲ جسنے مدد کی کسی لشکر جہاد کی یہانتک
کہ شہید ہوگیا ۱۳ سوداگر سچا ۱۴ حسن خلق ۱۵ وضو کرنا تکلیف کے وقت جیسے موسم
سرما مین ۱۶ جانا مسجد کو اندہیرے مین ۱۷ بہوکے کو کھلانا ۱۸ یتیم کی پرورش
کرنا ۱۹ بیوہ کا کام کاج کردینا ۲۰ اپنے حق کا قبول کرنا دوسرے کا حق دینا ۲۱
لوگون پر ویسا ہی حکم کرنا جیسا اپنے لئے حکم کرتا ہے ۲۲ بادشاہ عادل کی خیرخواہی
کرنا ۲۳ عباد اللہ کی خیرخواہی مین رہنا ۲۴ اہل ایمان پر مہربانی کرنا ۲۵ تعزیت
کرنا اوس عورت کی جسکا بچا مر گیا ہے ۲۶ صلہ رحم کرنا اس سے رزق بہی بڑہتا ہے
عمر بہی زیادہ ہوتی ہے ۲۷ جس عورت کا شوہر یتیم بچے چھوڑ گیا اوسنے اونکی پرورش
کے لئے دوسرا نکاح نہ کیا ۲۸ جسنے اچھا کہانا پکایا پہر کسی یتیم یا مسکین کو بلا کر کھلایا
۲۹ جو شخص کسی طرف متوجہ ہوا اور اوسنے جانا کہ اللہ اوسکے ہمراہ ہے ۳۰ وہ
بہوکے لوگ جو فاقہ کشی سے مر گئے جب موجود نہوتے کوئی اونکو تلاش نکرتا جب حاضر
ہوتے کوئی اونکو نہ پہچانتا دنیا مین چھپے ہین آسمان مین مشہور ہین جاہل لوگ اونکو
دیکھکر یہہ گمان کرتے ہین کہ وہ بیمار ہین حالانکہ سوا خوف خدا کے اونکو کوئی بیماری
نہین ہے ۳۱ حاملان قرآن شریف یعنی وہ لوگ جو قرآن کی تلاوت کیا کرتے ہین
حافظ ہین یا ناظرہ خوان قرآن پر چلتے ہین قرآن کا مطلب دوسرونکو بتاتے ہین
۳۲ وہ آدمی جسنے لڑکپن مین قرآن سیکہا پہر جوان ہوکر اوسکو پڑہا کیا ۳۳
وہ آنکھہ جو محارم سے بچی رہے ۳۴ وہ آنکھہ جو راہ خدا مین جاگتی رہے یعنی رباط

مین یا قتال مین ۳۵ وہ آنکھہ جو خوف خدا سے روئی ۳۶ وہ آدمی جسنے راہ خدا
مین کسی کی ہلاکت کا خیال نہ کیا ۳۷ وہ آدمی جسنے غیر حلال کی طرف ہاتھہ نہ بڑہایا
۳۸ وہ آدمی جسنے حرام کیطرف نگاہ نہ کی ۳۹ وہ لوگ جو سود نہین لیتے ۴۰
وہ لوگ جو رشوت نہین لیتے ۴۱ وہ شخص جو دنکو سورج کا شمار رکہتا ہے یعنی واسطے
نماز و ذکر خدا کے ۴۲ وہ آدمی جسنے کسی غمگین کا غم دور کردیا اوسکی مصیبت کہودی
۴۳ وہ آدمی جسنے کسی سنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ کیا ۴۴
وہ آدمی جسنے بہت درود پڑہے ۴۵ مسلمانون کے بچے دن قیامت کے نیچے عرش
کے ہونگے شفاعت کرینگے انکی شفاعت قبول ہوگی ۴۶ عیادت کرنے والے بیمارونکی
۴۷ ساتہہ جانیوالے جنازون کے ۴۸ روزہ رکہنے والے واسطے اللہ کے فرض
روزہ ہو یا نفل ۴۹ دوستدار علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ۵۰ پڑہنے والا
تین آیتون کا اول سورۂ انعام سے بعد نماز صبح کے ۵۱ وہ آدمی جو ذکر اللہ کا
زبان و دل دونون سے کرتا ہے ۵۲ جنکے دل پاک صاف ہین بدن ستہرے ہین
خدا کے لئے محبت رکہتے ہین جب خدا کا ذکر آتا ہے انکا ذکر بہی ہوتا ہے جب انکا چرچا
کیا جاتا ہے خدا کا بہی چرچا ہوتا ہے سردی مین وضو کرتے ہین ذکر خدا کیطرف جہکتے
ہین خدا کی ہتک محارم پر غصہ ناک ہوتے ہین مسجدون کو آباد رکہتے ہین صبح کے وقت
استغفار کرتے ہین ۵۳ نیکی کا حکم کرنے والا منکر سے منع کرنیوالا لوگون کا طرف
طاعت خدا کے بلانے والا دنیا و قبر مین اللہ اسکے ہمراہ ہوتا ہے نیچے ہوی قیامت مین
نیچے سایۂ خدا کے ہوگا ۵۴ وہ آدمی جو لوگون پر حسد نہین کرتا اوس چیز پر جو
خدا نے اونکو اپنے فضل سے دی ہے مان باپ سے نیکی کرتا ہے چغلخوری کی عادت نہین
رکہتا ہے ۵۵ جسنے اپنا مال اپنی جان جہاد مین خرچ کرکے شہادت پائی اوسکے لئے
نیچے عرش کے ایک خیمہ لگائین گے ۵۶ وہ لوگ جو قرآن سکہاتے ہین انکی عمر بہی زیادہ

ہوتی ہے ٥٧ وہ امام نماز جس سے لوگ راضی ہین ٥٨ وہ مؤذن جو دن رات اذان کہتا ہے ٥٩ وہ غلام جسنے اللہ و مالک کا حق ادا کیا ٦٠ وہ لوگ جو لوگونکی حاجت برار ہی کرتے ہین اللہ نے قسم کہائی ہے کہ اونکو عذاب نکریگا ٦١ ہجرت کرنیوالے اللہ کے لئے ٦٢ وہ آدمی جو دو آدمی کے بیچ مین لڑائی بہڑائی کے لئے چلتا پہرتا نہین ہے ٦٣ وہ آدمی جسنے دلمین زنا کا کبھی ارادہ نہ کیا ٦٤ اہل تقوی انکا کچہہ پوچہنا نہین یہہ سب سے زیادہ عالیقدر ہونگے گویا قیامت کا دن انکی شادی کا دن ہے ٦٥ وہ آدمی جب بات کرتا ہے تب علم کی بات کہتا ہے جب سکوت کرتا ہے تو حلم پر سکوت کرتا ہے ٦٦ نکمّے بے ہنر بے صناعت آدمی کی مدد کرنا ٦٧ وہ آدمی جو اللہ و رسول پر ایمان لایا خدا کی راہ مین اوسنے جہاد کیا سچ بولتا ہے امانت ادا کرتا ہے گرانی غلہ کا آرزومند نہین ہے ٦٨ وہ شخص جو بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز ادا کرتا ہے ہر رکعت مین فاتحہ و گیارہ بار قل ہو اللہ پڑہتا ہے مگر سند اسکی منکر ہے ٦٩ وہ آدمی جو مان باپ کا عقوق نہین کرتا ہے ٧٠ لا الہ الا اللہ کہنے والا ٧١ شہدا ر انکی جان سبز پرندون کے حوصلہ مین رہتی ہے رات کو یہہ سب قنادیل زیر عرش مین آکر بسیرا کرتے ہین ٧٢ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن سایۂ رحمٰن مین ہونگے یہہ سارے بنی آدم کے سردار سالار ہین ٧٣ علی مرتضےٰ لوا رحمد لئے ہوئے مع امام حسن وحسین علیہم السلام سامنے رسول خدا و ابراہیم علیہ السلام کے سایۂ عرش کے نیچے ہونگے

فائدہ اسانید احادیث ان خصال کی بعض حسن بعض ضعیف بعض شدید الضعف وغیرہ ہین کسی روایت مین سایۂ خدا آیا ہے کسی روایت مین سایۂ عرش پہر کسی خصلت مین صراحت سایہ کی ہے کسی سے سایہ مین ہونا بطریق اشارت سمجھا جاتا ہے اصح احادیث وہی حدیث شیخین ہے جو اوپر گزرچکی اوسمین ساتہہ ہی گروہ کا ذکر ہے معہذا یہہ سارے اعمال بہی داخل حسنات ہین جہانتک ممکن ہو انکو بہی ترک نکرے با

فصل بیان مین خصایل خیر کے

۱ دشمن خدا سے تلوار لیکر لڑنا ۲ مصیبت کے وقت صبر کرنا ۳ کسی سے جھگڑا قصدًا نکرنا اگرچہ حق بات پر ہی کیون نہو ۴ ابر کے دن نماز کے لیے اول وقت کا خیال رکھنا ۵ سردی کے موسم مین اچھی طرح وضو کرنا ۶ موسم گرما مین روزہ رکھنا ۷ نماز پر قایم رہنا ۸ زکوۃ دینا ۹ حج کرنا ۱۰ امانت ادا کرنا ۱۱ صلہ رحم کرنا ۱۲ رمضان کا روزہ رکھنا ۱۳ مرابط ہونا ۱۴ راہ خدا مین قتال کرنا ۱۵ عیادت مریض کرنا ۱۶ جنازہ کی نماز پڑہنا اوسکے ہمراہ جانا ۱۷ اگھر مین گوشہ گزین ہونا ۱۸ امام عادل کی تکریم تعظیم توقیر کرنا

فصل بیان مین شعب ایمان کے

۱ ایمان لانا اللہ پر ۲ ایمان لانا اللہ کے رسولون پر ۳ ایمان لانا فرشتون پر ۴ ایمان لانا قرآن پر ۵ ایمان لانا تقدیر کی بھلائی برائی پر ۶ ایمان لانا دن آخرت پر ۷ ایمان لانا بعث بعد الموت پر ۸ ایمان لانا موقف حساب کتاب پر ۹ ایمان لانا اسبات پر کہ مسلمانون کا گھر جنت ہے کافرون کا گھر دوزخ ہے ۱۰ ایمان لانا اس بات پر کہ محبت خدا کی واجب ہے ۱۱ ایمان لانا اسبات پر کہ ڈرنا اللہ سے واجب ہے ۱۲ ایمان لانا اسبات پر کہ اللہ سے امید رکھنا واجب ہے ۱۳ توکل کرنا خدا پر واجب ہے ۱۴ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا فرض ہے ۱۵ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم توقیر تکریم ادب کرنا واجب ہے ۱۶ اپنے دین پر بخل کرنا آگ دنیا مین جلنا منظور ہو مگر کافر ہونا نامنظور ۱۷ قرآن وحدیث کا علم سیکھنا سکھانا ۱۸ علم کا مسلمانون مین پھیلانا زبان سے یا بیان سے ۱۹ قرآن شریف کی تعظیم کرنا

اوسکے حدود و احکام کا نگاہ رکہنا ۲۰ نماز کے لئے طہارت کرنا وضو وغیرہ سے ۲۱ نماز پنجگانہ کا پڑہنا ۲۲ زکوٰۃ کا دینا ۲۳ روزہ رکہنا ۲۴ اعتکاف کرنا ۲۵ حج ادا کرنا ۲۶ اللہ کی راہ مین جہاد و کوشش کرنا ۲۷ سرحد کی نگاہبانی کرنا ۲۸ دشمن کے مقابلہ مین ثابت قدم رہنا معرکۂ جہاد سے نہ بہاگنا ۲۹ غنیمت مین سے امام کو خمس دینا ۳۰ اللہ کے لئے بردہ آزاد کرنا ۳۱ جس گناہ کا جو کفارہ مقرر ہے وہ ادا کرنا جیسے کفارہ قتل کا کفارہ ظہار کا کفارہ قسم وغیرہا کا ۳۲ عقود کا ایفا کرنا جیسے نذر کا پورا کرنا ۳۳ اللہ کی نعمتون کا شمار کرنا شکر نعمت کا بجا لانا ۳۴ زبان کا بیفائدہ بات سے نگاہ رکہنا کذب و غیبت و نمیمہ و فحش سے بچنا ۳۵ امانت کا ادا کرنا ۳۶ قتل و جنایت سے بچنا ۳۷ شرمگاہ کا حرام سے بچانا پارسا رہنا ۳۸ مال حرام پر ہاتہہ نہ بڑہانا اسمین مال چوری و رہزنی و سود و رشوت کا ناپ تول کی کمی بیشی وغیرہ سب داخل ہین ۳۹ حرام کہانے پینے سے بچنا اسمین مردار خون گوشت خوک ما اہل بہ لغیر اللہ گلا گہونٹا ہوا جانور اونچی جگہہ سے گرا ہوا جانور سنگ سے مرا ہوا جانور درندہ کا کہایا ہوا جانور بتون تہانون پر چڑہا ہوا جانور داخل ہے ۴۰ حرام لباس حرام برتن کے استعمال سے بچنا جیسے ریشمی کپڑا چاندی سونے کے برتن ۴۱ خلاف شرع کہیل تماشون سے محفوظ رہنا جیسے نرد چوسر وغیرہما ۴۲ نفقہ مین میانہ روی کرنا اکل مال باطل سے پرہیز رکہنا ۴۳ خیانت و حسد کا ترک کرنا ۴۴ کسی کی آبروریزی نکرنا کسی برائی کا نہ پہیلانا کسی پر تہمت زنا وغیرہ کی نکرنا کسی کو فاسق، کافر نہ کہنا ۴۵ عمل مین اخلاص کرنا ریا سمعہ سے بچنا ۴۶ نیکی پر خوش ہونا بدی سے رنج کرنا ۴۷ ہر گناہ کا علاج توبہ سے کرتے رہنا ۴۸ قربانی عقیقہ کرنا ہدی کا بہیجنا ۴۹ اطاعت اولی الامر بجالانا مراد اسسے دو گروہ ہین ایک امرا و اہل حکومت دوسرے علما کتاب و سنت ۵۰ مذہب اہل سنت و جماعت پر

جسے رہنما مراد اس سے طریقۂ اہل حدیث ہے سنت کہتے ہین حدیث کو جماعت کہتے ہین گروہ کو مراد صحابہ کا گروہ ہے جو کوئی اونکی چال پر چلتا ہے وہی اہلسنت وجماعت کہلاتا ہے نہ اور کوئی ۵۱ حکم مین عدل وانصاف وحق پرستی وحق گوئی کرنا ۵۲ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنا یہ کام ہر مسلمان پر واجب ہے حکام ورؤسا پر فرض عین ہے ۵۳ بر وتقوی پر مدد کرنا گناہ وظلم مین کسی کا مددگار نہونا ۵۴ شرم وحیا رکھنا بے شرمی کا چھوڑنا ۵۵ مان باپ سے نیکی کرنا ۵۶ صلۂ رحم کرنا ۵۷ حسن خلق سے پیش آنا اسمین غصے کا کھانا ایذا کا تحمل کرنا فروتنی وتواضع ظاہر کرنا داخل ہے ۵۸ لونڈی غلام کے ساتھہ احسان وسلوک کرنا کھانے پینے کی تنگی زیادہ مشقت کرنے کی تکلیف ندینا ۵۹ لونڈی غلام کا خدمتِ مالک کو بجالانا ۶۰ بی بی بچون کے حقوق مثل نان نفقہ مہر تعلیم تادیب وغیرہ ادا کرنا ۶۱ دینداروں کے پاس اوٹھنا بیٹھنا اونسے دوستی رکھنا افشا سلام کرنا مصافحہ کرنا ۶۲ بیمار پرسی کرنا بیمار کی خدمت بجالانا ۶۳ سلام کا جواب دینا ۶۴ اہل قبلہ پر نماز جنازہ پڑہنا ۶۵ چھینک کا جواب دینا ۶۶ کافرون مفسدون فاسقون فاجرون سے دور رہنا انپر غصہ ظاہر کرنا انکو بنظر حقارت دیکھنا ۶۷ ہمسایہ کا اکرام کرنا ۶۸ مہمان نوازی کرنا ۶۹ گناہ کا چھپانا گناہگار کو رسوا نکرنا ۷۰ مصیبت پر صبر کرنا جان کو لذت وشہوت سے بچانا ۷۱ زہد اختیار کرنا امید دراز کو کوتاہ کرنا ۷۲ غیرت رکھنا بھڑواپن نکرنا دیوث نہ بننا ۷۳ لغو بات چیت کام کاج سے اعراض کرنا ٹل قافیے نہ مارنا ۷۴ جود وسخا کرنا بخل سے بچنا ۷۵ چھوٹے پر رحم بڑے کی توقیر کرنا شوہر ہو یا اور کوئی ۷۶ باہم صلح کرا دینا درمیان میان بی بی وغیرہ کے ۷۷ ہر مسلمان کے لئے وہی بات پسند کرنا جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اسمین خیرخواہی کرنا ہر مسلمان کی داخل ہے حدیث شریف مین آیا ہے ایمان کی کچھہ اوپر ساٹھہ یا ستر

شعبے ہین افضل اونمین کہنا ہے لا الہ الا اللہ کا ادنی اونمین دور کرنا ایذا کی
چیز کا ہے راہ سے اسکو شیخین نے ابی ہریرہ سے روایت کیا ہے اس حدیث کی شرح
مین بیہقی نے انہین امور کو ذکر کیا ہے جو اسجگہہ گن کر لکھے گئے ہین ہر امر انمین ایسا
ہے جسپر کوئی آیت یا حدیث دلالت کرتی ہے روض خصیب مین ساری دلیلین ان
شعب ایمان کی بفصل لکھی گئی ہین وللہ الحمد ؛

فصل بیان مین ان خصلتون کے جو اگلے پچھلے گناہون کی کفارہ ہو جاتی ہین

۱ وضو کرنا ٹھنڈی رات مین پورا پورا ۲ موذن کی آواز پر اشہد ان لا الہ الا اللہ
سنکر یہ کہنا رضیت باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد رسولا ۳ امام کی آمین
کے ساتھہ آمین کہنا ۴ دو رکعت نماز اشراق پڑہنا ۵ جمعہ کے دن بعد سلام امام کے
پاؤن بدلنے سے پہلے سورۂ فاتحہ تینون قل سات سات بار پڑہنا یعنی سوا سورۂ قلیا
کے ۶ صلوۃ التسبیح پڑہنا مگر اس نماز کی سند جیسی چاہیئے ویسی صحیح نہین ہے ساری
بحث اسکی طول طویل کتاب دلیل الطالب مین لکھی گئی ہے ۷ رمضان مین روزہ
رکہنا رات کو قیام کرنا یعنی تراویح پڑہنا جتنی ہو سکے گیارہ رکعت سے بیع و تر کم نہو
زیادہ کا اختیار ہے بیس تیس چالیس ۸ عشرہ اخیرہ رمضان مین لیلۃ القدر کی
تاک مین قیام کرنا ۹ دن عرفہ کے یعنی نہم ذیحجہ کو روزہ رکہنا ۱۰ مسجد اقصے سے
احرام حج یا عمرے کا باندہکر مسجد الحرام کو آنا ۱۱ خالص اللہ کے لئے حج کرنا یعنی جسمین
کوئی تجارت یا ناموری منظور نہو مجرد ادا ے فرض یا عبادت نفل مقصود ہو ۱۲
مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑہنا ۱۳ کعبہ کی طرف ایمان و ابر کے امید پر
نظر کرنا ۱۴ آخر سورہ حشر کو پڑہا کرنا ۱۵ اولاد کو قرآن شریف پڑہانا سکھانا
۱۶ سو سو بار تسبیح تکبیر تہلیل کرنا ۱۷ شہر عکا مین جانا یہ ایک شہر ہے درمیان دو

پہاڑون کے قریب دریاے شور کے ۱۸ اندہے آدمی کا ہاتہہ پکڑ کر لیچلنا ۱۹ کسی
مسلمان آدمی کے کام مین سعی کرنا ۲۰ راہ سے ایذا کے چیز دور کر دینا کانٹا ہو یا پتہر
یا اور کچہہ ۲۱ غربت و مسافری مین بیمار پڑنا آس پاس کوئی نظر نہ آوے جو خدمت کرے
۲۲ مصافحہ کرنا اللہ کی محبت سے پہر درود بہیجنا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم پر ۲۳ بعد پہننے لباس و تناول طعام کے حمد خدا کرنا ۲۴ اسلام مین زیادہ
عمر پانا کہ حدیث عثمان رضی اللہ عنہ مین نزدیک ترمذی کے آیا ہے اللہ تعالٰے فرماتا
ہے جو بندہ چالیس برس کو پہونچا اوسکو جنون جذام برص نہو گا جو پچاس برس
کا ہوا اوس سے ہلکا پہلکا حساب لونگا جو ساٹہہ سال کا ہوا اوسکو میری طرف
رجوع کرنا پسند ہو جاتا ہے جو ستر برس کا ہوا اوسکو فرشتے دوست رکہتے ہین جو اسی
برس کا ہوا اوسکی نیکیان لکہہ لی گئین اوسکی برائیان پہینکدی گئین جب نوے سال
کا ہوا فرشتون نے کہا یہہ اللہ کا قیدی ہے زمین مین اوسکے اگلے پچہلے گناہ بخشے
جاتے ہین وہ اپنے گہر والون کا شفیع ہوگا حدیث عائشہ مین آیا ہے جو کوئی اس
امت مین اسی برس کا ہوتا ہے اوسکے اعمال عرض نہین کئے جاتے نہ اوسکا حساب
لیا جاتا ہے اوس سے کہتے ہین تو بہشت مین جا انتہٰے اے اللہ یہہ تیرا بندہ پچاس
برس کا ہو گیا ہے تو اس سے بہی حساب نہ لینا ورنہ پہر کہین اوسکا ٹہکانا نہ لگیگا
مین خیال کرتا ہون کہ ان پچاس برس مین پچاس لاکہہ گناہ سے کیا کم ہوئے ہونگے
مگر توبہ کرتا ہون استغفار پڑہتا ہون آیندہ گناہ سے بچنا چاہتا ہون توفیق
دعا اجابت دعا بہی تیرے ہی ہاتہہ ہے مین کیا میرا ارادہ کیا اللّٰهم وفقنا میری
تمنا تجہسے یہہ ہے کہ مین ایمان پر مرون کلمۂ توحید پڑہتا ہوا سفر آخرت کرون ؏

مرد نواب و ہمان کلمۂ توحید بلب		کس ندیدست زگیتی سفری بہتر ازین

فائدہ خاتمہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک ایمان پر اسکو خاتمہ بالخیر خاتمہ بحسنے کہتے

ہین دوسرا کفر یا فسق پر اسکو سوء خاتمہ کہتے ہین حسن خاتمہ کی علامت یہہ ہے کہ فرائض و واجبات و سنن اسلام ہمیشہ ادا ہوتے رہین کبائر سے بچتا رہے یہہ کبائر چارسو عدد سے زیادہ ہین جنکا ذکر آخر کتاب دلیل الطالب مین لکھا گیا ہے اگر کسی سے کوئی کبیرہ بہول چوک سے ہوگیا ہے پہر اوس نے جلدی سے توبہ کرڈالی ہے تو وہ کبیرہ معاف ہوجاتا ہے آخر عمر مین جب پچاس برس سے آگے بڑہا نیک کام زیادہ کرنے لگا ہو

اکیہ پنجاہ رفت و در خوابی		مگر این پنج روز دریابی	

کوئی عمدہ کام مرنے سے پہلے بن گیا مثلاً قرآن شریف کی تلاوت کرتا تہا یا اوس کے حفظ کرنے مین مشغول تہا یا حالت مرض مین صدقہ و خیرات زیادہ کرتا تہا یا کوئی مسجد رباط بنا گیا یا کوئی پل طیار کیا یا صدقۂ جاریہ دیا یا سفر حج و عمرے مین یا سفر جہاد و ہجرت مین انتقال کیا یا کسی عمل پر اعمال جنت سے موت آگئی یا ترکہ مین حکم انصاف کا دے گیا ورثہ کو ضرر نہ پہونچا یا کسی کا قرض اسپر نہ تہا کسی کی امانت اسکے نزدیک نہ تہی یا شغل علم قرآن و حدیث مین مرگیا یا احیاء سنت کرتا تہا یا امر بمعروف نہی عن المنکر مین مشغول رہتا تہا غرضکہ آخر عمر مین جب اعمال صالحہ ہوتے ہین کوئی سا عمل بہی ہو تو خاتمہ اسکا بالخیر ہوتا ہے خصوصاً جو شخص کلمہ پڑہکر مرتا ہے سچے دل سے اوسکا یقین رکہتا ہے اوسکی موت بہت اچہی ہوتی ہے پہر بعد مرنے کے جب مسلمان اوسپر افسوس کرتے ہین اوسکی نیکیون کا ذکر آتا ہے تو یہہ بہت اچہی علامت ہے سوء خاتمہ کی یہہ نشانی ہے کہ آخر عمر مین وہ کام کرے جو داخل سیئات ہین ع آخر عمر من وا اوّل بیماری دل ٭ جوانی مین اگر گناہ ہوگئے تہے پہر اوسنے توبہ نصیب ہوئی تہی تو وہ مٹ گئے مگر اب جو بڑہاپے مین بعد پچاس برس کے گناہ ہوتے ہین اوسی اگلی قسم کے گناہ یا دوسری قسم کے گناہ تو یہہ علامت بہی سوء خاتمہ کی ہے مرام

گناہ سے اسجگہہ کبائرہین جوشخص جس کبیرہ گناہ پر جما ہوا ہے ایک ہی گناہ کیون نہو
دس بیس سو پچاس گناہ کا ذکر نہین تو یہہ دلیل ہے سوء خاتمہ کی مثلاً شراب پیتا ہے
یا زنا کرتا ہے یا گانا بجانا سنتا ہے یا سود کہاتا ہے یا رشوت لیتا ہے یا ریشمی کپڑا
پہنتا ہے یا چوری رہزنی کرتا ہے یا آبروریزی غیبت کذب نمیمہ بہتان بندی کی
عادت رکہتا ہے یا کہیل تماشے ناجائز مین رہتا ہے یا مال کا اسراف کرتا ہے یا
حقوق کو تلف کرتا ہے یا ظالم ستمگر ہے یا صحبت بد مین اوٹہتا بیٹہتا ہے یا بڑہاپے
مین جوان بنتا ہے سیاہ خضاب کرکے خلق کو دہوکا دیتا ہے یا مال کا لالچ دیکر لوگون
کو اپنے گناہ مین شریک کرتا ہے یا بی بی اولاد کا حق تلف کرتا ہے یا بی بی شوہر کو ناراض
رکہتی ہے حقوق زوجیت کے ادا نہین کرتی یا بدنام ہے سب لوگ اوسکو نظر حقارت
دیکہتے ہین مذمت کے ساتہہ یاد کرتے ہین یا مرتے وقت غم مفارقت دنیا دل پر غالب
آجاتا ہے کلمہ پڑہنا کلمے کا دلمین یاد لانا میسر نہین ہوتا پہر بعد مرنے کے مسلمان لوگ
اوسکو بری طرح یاد کرتے ہین یہہ سب علامتین سوء خاتمہ کی ہین **فائدہ** اعمال
دو طرح کے ہوتے ہین ایک اعمال جوارح کے یعنی وہ کام جو ہاتہہ پاؤن اعضا سے
ہوا کرتے ہین جیسے شراب خواری زنا کاری چوری مال حرام کا کمانا بری مجلسونمین
جاکر شریک ہونا یا اپنے گہر مین فاسقون فاجرون کو جمع کرنا مرد ہون یا عورت کان
سے گانا بجانا سننا آنکہہ سے نامحرم مرد نامحرم عورت کا دیکہنا زبان سے غیبت
کرنا جہوٹ بولنا بدزبانی کرنا شرمگاہ سے اغلام کرنا کرانا مساحقت زنا مین مبتلا
ہونا پردہ شرعی نکرنا ستر نہ چہپانا نازبان دراز فاحش متفحش ہونا یا کوئی اور گناہ اسی
قسم کا کرنا دوسرے اعمال قلب کے ہین یعنی وہ کام جو دل سے ہوتے ہین جیسے حسد کرنا
بغض کرنا فاسقون کا دوست رکہنا کینہ رکہنا شوق کسی گناہ کا شوق لہو ولعب
کا دلمین جمانا بدگمانی کرنا بری نیت کرنا فساد کا ارادہ کرنا طمع مال وجاہ کی رکہنا

مسلمان کو حقیر و ذلیل سمجھنا دولت و حکومت کا غرہ کرنا تکبر و غرور کی عادت رکھنا ظلم
و ستم کو پسند کرنا شوہر کو نہ چاہنا لذات و شہوات کے خیال باندھنا دنیا کی محبت و
مزے مین غرقاب رہنا ہلاکت و نجات کی پروا نکرنا یا اور کوئی عیب جو اس قسم کا ہے
اوسکو دل مین جگہہ دینا بد باطن ہونا منافق رہنا سو جسطرح ہر گناہ جوارح و اعضا
کی جزا سزا مقرر ہے اس سے زیادہ پکڑ افعال قلوب پر ہوتی ہے بلکہ آیات و حدیث
سے یہہ بات سمجھی گئی ہے کہ اعضا کے گناہ ہلکے ہوتے ہین گو اونپر دنیا مین حدود مقرر
ہین یہہ گناہ حدود کے جاری ہونے سے یا توبہ و استغفار کرنے سے معاف ہوجاتے
ہین دلکے گناہ پر کوئی حد مقرر نہین ہے اونکی سزا خاص جہنم ہے سارے حسنات ظاہری
طفیل مین ان سیئات کے خاک مین ملجاتے ہین یہہ بات اور ہے کہ سچے دل سے توبہ
کرڈالے ہر عیب نفس کا جو علاج کتب حدیث مین لکھا ہے اوسکو بجا لائے تو بے شبہہ
امید نجات کی ہے مگر جاہل لوگ کبھی اصلاح ظاہری تو کر بھی لیتے ہین مگر اصلاح باطن
کیطرف کچھہ بھی توجہ نہین کرتے یہہ اصلاح ظاہری فقط ایک لفافہ ہوتا ہے اللہ تعالے
ہر دل کے حال و قال سے آگاہ ہے وہ اوسپر مواخذہ کریگا جو سزا اوس گناہ کی مقرر
ہے وہ دیگا اللھم تب علینا ؛

فصل بیان مین ضمان جنت کے

سہل بن سعد کہتے ہین کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ضامن
ہو میرے لئے اون گناہون کا جو اوسکی زبان و شرمگاہ سے ہوتے ہین مین ضامن
ہوتا ہون اوسکے لئے بہشت کا اسکو بخاری نے روایت کیا ہے خصوصیت زبان
و شرمگاہ کی اسلیئے فرمائی ہے کہ اکثر گناہ انہین دونون عضو سے ہوتے ہین مثلاً جھوٹ
بولنا غیبت کرنا گالی گلوج بکنا چغلخوری کرنا افترا کرنا زنا و شراب کی تہمت لگانا مخبری کرنا

چلا کر بولنا چنگ و رباب کا بجانا گیت گانا اشعار قبیحہ کا پڑہنا قصے کہانی کی داستان
کہنا افسانہ خوانی کرنا فحش بکنا بد زبانی کرنا لعن وطعن کرنا مال حرام کا کہانا جیسے رشوت غصب
چوری ڈاکہ زنی رہزنی اجرت زنا قیمت شراب نذر کاہن کا مال یہہ سب زبان کے گناہ ہین
یا جیسے زنا کرنا اجنبی کے ستر کو ہاتہہ لگانا اغلام کرنا کرانا عورت کا عورت سے مشغول ہونا
عورت کے دُبر مین صحبت کرنا کسی کے دبر مین انگلی کرنا یہہ سب شرمگاہ کے گناہ ہین رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو لفظون مین عجب احاطہ گناہون کا کردیا ہے یہہ حدیث
کئی طرح سے آئی ہے ابوہریرہ کا لفظ یہہ ہے کہ جسکو خدا نے شر سے اوس چیز کی بچایا جو
درمیان اسکے دونون جبڑون اور دونون پاؤن کے ہے تو وہ بہشت مین داخل ہوگا اسکو ترمذی نے روایت
کیا ہے حسن کہا ہے ابو رافع کا لفظ یہہ ہے کہ جسنے حفاظت کی اوس چیز کی جو درمیان اسکے
دونون جبڑون اور دونون رانون کے ہے تو وہ جنت مین داخل ہوا اسکو طبرانی
نے بسند جید روایت کیا ہے ابوموسی کا لفظ یہہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کیا نہ کہون مین تم سے ایسی دو چیزین کہ جو کوئی اونکو کرے بہشت مین داخل ہو کہا
ہان یا رسول اللہ فرمایا آدمی اپنی زبان و فرج کو نگاہ رکہے رواہ الطبرانی حدیث
عبادہ بن صامت مین مرفوعاً آیا ہے تم ضامن ہو اپنی جان سے چہہ چیزون کے مین ضامن
ہوتا ہون تمہارے لئے جنت کا سچ بولو جب بات کہو وفا کرو جب وعدہ کرو ادا کرو جب امانت
رکہو شرمگاہ کی حفاظت کرو آنکہہ کو نامحرم مرد و عورت سے بند کرو ہاتہہ کو روکو یعنی خلاف
شرع چیز کو ہاتہہ نہ لگاؤ مثلاً ہاتہہ مین پیالہ شراب کا نہ لو مزامیر کو نہ چہوؤ ہاتہہ سے مال حرام
نہ کماؤ فحش و بیحیائی کی کتابین حیوان کی تصویرین ہاتہہ مین لئے نہ پہرو اسکو احمد و ابن
ابی الدنیا و ابن حبان نے اپنی صحیح مین روایت کیا ہے حاکم نے کہا صحیح الاسناد ہے
اس حدیث مین بڑی بشارت ہے اون لوگونکو جو زبان و فرج کے گناہ سے بچتے ہین اونکے
لئے وعدہ جنت کا گویا قطعی وعدہ ہے دنیا مین جو کوئی کسی کا ضامن ہوتا ہے وہ ضمانت

والے کیطرف سے ہر امر کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے اوسکو بہی اپنی ضمانت کا بڑا پاس ہوتا ہے
حالانکہ وہ ضامن معصوم نہین ہوتا ہے مگر عدالت اوسکا اعتبار کرلیتی ہے یہان تو خود
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے ضامن ہوئے ہین کہ اگر یہہ شخص ایسا کریگا
تو ضرور ہی جنت مین جاویگا سو جسکا ضامن ایسا معتبر سچا ساکہہ والا ہو افسوس ہے کہ آدمی
اوسکی ضمانت قبول نکرے آتے ہوئے بہشت پرلات مارے آن کا ہونے سے بچنا اگرچہ بظاہر مشکل
ہے مگر درحقیقت کچہہ مشکل نہین ذرا ہمت چاہیئے پہر سب آسان ہے اللہ کے بندے ایسے بہی
بہت ہین جنہون نے شرمگاہ کے گناہ نہین کیئے ہین یا اگر یہہ گناہ ہوگیا ہے تو پہر اوس سے
تائب ہوگئے ہین سو تائب بہی اس ضمانت مین داخل ہے بشرطیکہ آیندہ پہر وہی گناہ نکرے
زبان کے گناہون سے بچنا بہی ہوسکتا ہے بے ضرورت بات نکرے بے فائدہ جہوٹ نہ بولے
غیبت نکرے آخر ایسے لوگ بہی تو اسی دنیا مین موجود ہین جو ان عیوب زبان سے بچتے رہتے
ہین سو جو کوئی یہہ ارادہ کرے کہ مین فلان کام نکرون گا تو وہ بے شبہ اسکا بند و بست
کرسکتا ہے یہہ اور بات ہے کہ کسی مرد یا عورت کو جنت و دوزخ کی پروا نہو جنت ملی تو کیا
نہ ملی تو کیا دوزخ مین گئے تو کیا ہوا وہان اور بہی بہت سے امرا و روسا و ملوک و
ظالم و فاسق و فاجر ہونگے نہ گئے تو کیا بہت ہوا تو یہہ ہوا کہ نہ دیدار خدا نہ شفاعت
رسول اللہ سو ایسی بے پروائی اوسی قوم سے زیادہ ہوتی ہے جنکا ایمان روز آخرت
پر نہین ہے دنیا ہی کی زندگی و عیش کو اونہون نے عیش سمجھہ لیا ہے آپکو عقلمند اورون
کو بیوقوف سمجھہ رکہا ہے انس بن مالک کا لفظ یہہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا ہے تم قبول کرو میرے لئے چہہ چیزین کو مین قبول کرتا ہون تمہارے لئے جنت
کو جب تم مین کوئی بات کرے تو جہوٹ نہ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نکرے جب
اسکے پاس امانت رکہی جاوے تو خیانت نکرے تم اپنی آنکہونکو بند کرو ہاتہونکو روکو شرمگاہون
کو بچاؤ اسکو ابوبکر بن ابی شیبہ و ابو یعلی و حاکم و بیہقی نے روایت کیا ہے راوی اس

حدیث کے سب ثقہ ہین مگر سعد بن سنان کہ یہہ ضعیف ہین آے اللہ ہمکوان چہیون
گناہ سے بچار سول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضمانت وقبولیت مین داخل کر ہم سے
جتنے گناہ زبان وستر کے اسدم تک ہوئے ہون اون سبکو معاف کر ہم تیرے سامنے ہزار
زبان سے توبہ واستغفار کرتے ہین گذشتہ را صلوات تو زمانۂ آیندہ مین ہمکو ایسی توفیق
دے کہ یہہ ہماری جان کسی عمل صالح یا ایمان کامل یا شہادت کلمۂ طیبہ پر نکلے کوئی آفت
دین دنیا کی ہمکو تیرے ڈر سے تیری مغفرت سے تیری رحمت سے نہ روکے ربنا انت
ولیی فی الدنیا والآخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصالحین ؛

فصل بیان مین اعمال جنت کے

اس مقدمہ مین بے گنتی حدیثین آئی ہین جو ایک علحدہ رسالہ عربی زبان مین جمع کی گئی ہین
اس جگہہ بطور فہرست کے بعض اعمال کا نشان بتایا جاتا ہے ساری حدیثون کے
مع نام راوی ومخرج لکہنے مین بڑا طول تہا ۱ جسنے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ یعنی اقرار توحید خالص کیا پہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا کا بندہ و
رسول جانا عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا رسول وکلمہ وروح پہچانا دوزخ جنت کو حق سمجہا
وہ جنت مین جاویگا دوزخ اوسپر حرام ہوجاویگی یعنی ہمراہ تصدیق دل واعمال صالحہ
کے ۲ جسکا آخر کلام یعنی وقت مرنے کے لا الہ الا اللہ ہوگا وہ جنت مین داخل ہوگا
۳ جو شخص مرا اور وہ مشرک نہ تہا وہ بہشت مین جاویگا گو اوسنے زنا کیا ہو یا چوری
کی ہو یعنی انجام اوسکا نجات ہے ۴ جنت کی کنجی لا الہ الا اللہ ہے لکن ہر کنجی کے لئے
دندانے ہوتے ہین اگر درست ہین تو دروازہ کہلیگا ورنہ خیر سلا یعنی ایمان کے ساتہ
عمل صالح بہی درکار ہے تب کہین جنت ملیگی ۵ نماز پنجگانہ وزکوۃ وصوم وحج فرض پر
قناعت کرنا سبب ہے بہشت مین جانیکا اور جو کہین عبادت نفل بہی اسپر زیادہ کرلی

توپہر کیا پوچہنا پانچون اونگلیان گہی مین ہین ۶ قرآن سیکھکر قرآن پر عمل کرنا آخرت مین
بڑے حساب سے بچاتا ہے ۷ مان باپ سے نیکی کرنا جنت مین لیجاتا ہے ۸ مان کے پاؤن کے
نیچے جنت ہے یعنی مان راضی ہے تو جنت ملیگی ۹ لڑکیان آگ دوزخ سے اوٹ ہوجاوینگی
اگر اونکے ساتھہ احسان کیا ہے اونکو اچھی طرح پالا ہے ۱۰ اجسنے پسر کو دختر پر فضیلت ندی
یعنی پالنے مین وہ بہشتی ہے ۱۱ یتیم کا کفیل ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
جنت مین ہوگا ۱۲ اکانٹے کا راہ مین سے دور کرنا جنت مین پہونچاتا ہے ۱۳ دودہ
کا جانور عاریۃً دودہ پینے کو دینا موجب دخول جنت ہے ۱۴ تاجرامین راست گو ہمراہ
پیغمبرون کے جنت مین ہوگا ۱۵ قرضدار آسودہ کو مہلت دینا تنگدست کو قرض چھوڑ دینا
جنت مین لیجاتا ہے ۱۶ شہید مرتے ہی جنت مین جا پہونچتا ہے کہاتا پیتا ہے ۱۷ قل ہو اللہ
کا محبت توحید سے بار بار پڑہنا موجب حصول جنت ہے ۱۸ خالص اللہ کے لئے جہاد
کرنا جنت کو واجب کردیتا ہے ۱۹ رونا ڈر سے خدا کے دوزخ کو حرام کردیتا ہے ۲۰
جاگنا راہ خدا مین جہنم کو حرام کردیتا ہے ۲۱ جو اللہ کے رب ہونے پر اسلام کے دین ہونے
پر رسول خدا کے پیغمبر ہونے پر راضی ہوا اوسکے لئے جنت واجب ہوجاتی ہے ۲۲ مسلمانون
کے چھوٹے بچے جنت مین جاوینگے ۲۳ جسنے لڑنا جھگڑنا چھوڑ دیا اور وہ ناحق پر تہا اوسکا
گہر جنت کے آس پاس بنتا ہے اور جو حق پر تہا تو بیچا بیچ جنت کے بنتا ہے جو خوش خلق
ہے اوسکا گہر جنت مین اونچی جگہہ بنتا ہے خوش خلقی اسکو کہتے ہین کہ تحمل ایذا کرے آپ کسیکو
نہ ستاوے کسیکا دل نہ دُکہاوے مگر خلاف شرع امر مین ۲۴ حج مبرور کی جزا جنت ہے
یہہ وہ حج ہے جسکے بعد پچھلا حال اگلے حال سے اچھا ہوجاوے ۲۵ مسجد اقصے سے حرام
عمرے یا حج کا باندہکر آنا جنت کو واجب کردیتا ہے ۲۶ اللہ سے ڈرکر گناہ چھوڑنا جنت مین
داخل کرتا ہے یہہ مضمون قرآن شریف مین بہی آیا ہے ۲۷ عدل کرنیوالے نور کے منبر
پر داہنی طرف خدا کے بیٹھین گے جو اپنے حکم مین اور گہر والون مین انصاف کیا کرتے تہے

یہہ اسلیئے فرمایا کہ حاکم کو رشتہ دار زن پر عدل کرنا مشکل ہوتا ہے ۲۸ ہر نماز کے بعد
دس دس بار سبحان اللہ الحمد للہ اللہ اکبر کہنا سوتے وقت سو سو بار کہنا بہشت
مین لیجاتا ہے ۲۹ بازار مین لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ کہنا بہشت مین
گہر بنواتا ہے ۳۰ لا الہ الا اللہ کہنا یا لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہنا جنت کا خزانہ
ہے ۳۱ بہت درود پڑہنا جنت مین لیجاتا ہے ۳۲ یکجا جمع ہو کر ذکر خدا کرنا موجب
حصول جنت ہے انکے پاس کا بیٹھنے والا بہی بد بخت نہین ہوتا یعنی وہ بہی بخشا جاتا ہے
۳۳ فقراء بہ نسبت اغنیاء و امراء کے پانسو برس پہلے بہشت مین جاتے ہین ۳۴
سب سے کم جنت مین سب سے زیادہ دوزخ مین یہی عورتین جاوینگی اسلئے کہ یہہ طعن تشنیع کیا کرتی
ہین شوہرونکا احسان نہین مانتین ۳۵ سخی اللہ سے اور جنت سے قریب ہوتا ہے
۳۶ پہرواہا جو پہاڑون مین پہرتا ہے اذان و اقامت کہکر نماز ادا کرتا ہے اللہ سے
ڈرتا ہے وہ جنت مین جاویگا ۳۷ بہت سے سجدے کرنیوالا جنت مین رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کا رفیق ہوگا نرا سجدہ بدون نماز کے کرنا اوسمین دعا و استغفار کرنا ایک
مستقل عبادت ہے ۳۸ اذان کا جواب دینا یعنی جسطرح موذن کہتا ہے اوسیطرح
آپ بہی کہنا جنت مین لیجاتا ہے ۳۹ سات برس تک اذان دینے مین دوزخ سے برات
ہو جاتی ہے ۴۰ نماز مین امام کے پاس کہڑے ہونے سے جنت ملتی ہے ۴۱ ظہر سے پہلے
پیچہے چار چار سنت پڑہنا جنت مین لیجاتا ہے ۴۲ جو شخص ہر دن بارہ رکعت نفل پڑہتا
ہے اوسکے لئے جنت مین ایک گہر بنایا جاتا ہے ۴۳ دو رکعت ضحی سے سارے گناہ
معاف ہو جاتے ہین گو برابر حباگ دریا کے کیون نہون ۴۴ جسکے جنازے پر چالیس
مسلمان غیر مشرک ہون تین صف بناکر نماز پڑہین اوسکے لئے شفاعت کرین وہ بخشا
جاتا ہے یہہ اونکے تعداد ہے پہر جتنے زیادہ ہون اوتنا ہی مرتبہ زیادہ ہوتا جاتا ہے
امام احمد کے جنازے پر آٹھ لاکہہ آدمی تہے ماشاء اللہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے جنازہ

دو ڈہائی لاکہہ آدمی تہے ۴۵ سفر جہاد مین روزہ رکہنے سے صائم اور جہنم کے
بیچ مین ایک ایسا خندق ہو جاتا ہے جسکا فاصلہ برابر فاصلۂ آسمان و زمین کے ہے
۴۶ جنت مین ایک دروازہ ہے ریّان نام اوس دروازے سے خاص روزے دار
لوگ بہشت مین داخل ہونگے ۴۷ جو شخص موت اولاد پر صبر و حمد کرتا ہے اوسکے لئے
جنت مین ایک گہر بیت الحمد نام بنایا جاتا ہے ۴۸ اندہے ہو جانے پر صبر کرنا جنت مین
پہونچنا ہے ایک بزرگ کی آخر عمر مین بصارت جاتی رہی تہی لوگ تعزیت کو آئے اونہون
نے کہا یہہ جگہہ تو تہنیت کی ہے کہ جس خلوت کو ہم ساری عمر سے چاہتے تہے وہ ہمکو اب
میسر ہوئی ۴۹ ایک عورت کو مرگی آتی تہی اوسکو فرمایا کہ تجہکو اس صبر پر جنت ملیگی ۵۰
جو بیمار شکایت مرض نہین کرتا اللہ کی حمد و ثنا کرتا ہے وہ اگر مر جاویگا تو اوسکو بہشت
ملیگی ۵۱ سچ بولنا نیکی ہے نیکی جنت دلواتی ہے ۵۲ جو اللہ کے لئے آپسمین محبت رکہتے
ہین وہ نور کے منبرون پر ہونگے انبیاء و شہدا کو اونپر رشک آویگا ۵۳ ہر آدمی اوس
دن ہمراہ اپنے محبوب کے ہوگا جسکا محبوب کوئی فاسق مرد یا عورت ہے اوسکا حشر اوسی کے
ساتہہ ہوگا اللھم احفظنا ۵۴ طالب علم جنت مین جاویگا علم سے مراد علم قرآن و حدیث
ہے نہ اور کوئی علم طلب علم کا وقت مہد سے لحد تک ہے طالب العلم کے لئے فرشتے اپنے پر
بچہا دیتے ہین عالم کے لئے مچہلیان دریا مین استغفار کرتی ہین علماء انبیاء کے وارث
ہو جاتے ہین جسنے علم حاصل کیا وہ بڑا نصیب ور ہوا ۵۵ علم حدیث پہچاننے والیکو دعاے
سرسبزی دی ہے یہہ دلیل ہے اس بات کی کہ وہ بہشت مین ہرا بہرا رہیگا پہچاننا دو
طرح پر ہوتا ہے ایک یہہ کہ علم حدیث مین تصنیف کرے یا پڑہے پڑہائے دوسرے یہہ کہ غیر
کی تصنیف کو اس علم شریف مین رواج دے ۵۶ گناہ سے توبہ کرنا جنت مین پہونچا دیتا
ہے توبہ یون ہوتی ہے کہ پہر اوس کام کو نکرے ورنہ بار بار توبہ توڑنے سے اگلے پچہلے
گناہ دونون کا مواخذہ باقی رہتا ہے ۵۷ لونڈی غلام کے آزاد کرنیسے آزاد کرنیوالا کا

دوزخ سے آزاد ہوجاتا ہے یہانتک کہ ستر کے عوض ستر آزاد ہوجاتا ہے ۵۸ جو شخص
اپنے غصہ کو باوجود قدرت کے روک لیتا ہے اوسکو دن قیامت کے سب کے سامنے
کہین گے کہ جونسی حور پسند ہولے لو یعنی وہ جنت مین جاویگا ۵۹ جس میت کے لئے
مسلمان اچھی گواہی دیتے ہین وہ جنتی ہوتا ہے جسکو برا کہتے ہین وہ دوزخی ہوتا ہی
یہ لوگ دنیا مین خدا کیطرف کے گواہ ہین مسلمانون سے اسجگہہ صلحا ر مراد ہین نہ فاسق
فاجر ۶۰ ستر ہزار آدمی اس امت کے بیحساب وعقاب بہشت مین جاوینگے ہر ہزار نفر کے
ساتھہ انمین سے ستر ہزار اور ہونگے پہر تین لپ ہونگے جنکو اللہ جنت مین داخل کریگا یہہ وہ
لوگ ہین جنہون نے خدا پر بہروسا کیا ہے کبہی منتر نہ پڑہا نہ پڑہایا اللہ ہمکو بہی اپنی اسی
لپ مین بہر لے ۶۱ جسنے اطاعت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی وہ جنت مین
جاویگا جسنے نافرمانی کی وہ دوزخی ہے اطاعت سے مراد اتباع سنت ہے نافرمانی
سے مراد یہہ ہے کہ دوسرے کے قول وفعل کو حضرت کے حکم پر مقدم رکہا ۶۲ خدا کے
لئے کسیکو پانی پلانا یا وضو وغسل کا پانی بہر دینا موجب نجات کا ہے دوزخ سے ۶۳
فجر وعصر کی نماز پڑہنے والا طلوع وغروب سے پہلے یعنہ اول وقت دوزخ مین نجاویگا ۶۴
جسنے چالیس نمازین جماعت سے پڑہین تکبیر تحریمہ فوت نہوئی اوسکے لئے نار ونفاق سے
برارت لکہی جاتی ہے پہر جو کوئی ہمیشہ ایسی جماعت سے نماز پڑہتا ہے اوسکے اجر کا توکچہہ
حساب ہی نہین ہے ۶۵ جو لوگ اندہیرے مین رات کو مسجد کیطرف جاتے ہین اونکو دن
قیامت کے پورا پورا نور ملیگا یعنی وہ جنتی ہونگے ۶۶ جسنے نرے اللہ کو پوجا کسی چیز کو
خدا کا شریک نہ کیا نماز قائم رکہی زکوۃ دی روزہ رکہا حج کیا وہ بہشت مین جاویگا
۶۷ اللہ تین آدمیون کے لئے بہشت کا ضامن ہوا ہے ایک غازی مرد دوسرا وہ شخص
جو مسجد مین جاتا ہے تیسرا جو گہر مین گوشہ گزین ہے یعنی فتنون سے الگ ہو کر بیٹھہ رہا ہی
۶۸ جنت اوسکے لئے ہے جو اچہی بات کہتا ہے کہانا کہلاتا ہے ہمیشہ روزہ رکہتا ہے

رات کو جس وقت سب لوگ سوتے ہوتے ہین اوٹھکر نماز پڑہتا ہے ٦٩ افشا رسلام وصلۂ
ارحام موجب جنت ہے ٧٠ صوم اتباع جنازہ واطعام مسکین کا جمع ہونا جنت مین پہونچاتا
ہے ٧١ سات گروہ سایۂ عرش مین ہونگے ایک امام عادل یعنی بادشاہ ورئیس منصف
دوسرا وہ جوان جسنے عبادت مین نشو ونما پایا ہے تیسرے وہ آدمی جسکا دل مسجد مین
لگا رہتا ہے یہانتک کہ پہر مسجد مین جاوے چوتھے وہ دو آدمی جو آپسمین اللہ کے
لیے محبت رکہتے ہین اسی محبت سے یکجا ہوتے ہین اسی محبت پر الگ ہوتے ہین یعنی حاضر و
غائب ایک دوسرے کے دوست ہین پانچوین وہ مرد کہ بلایا اوسکو کسی عورت
منصب وجمال والی نے اوسنے کہا مین اللہ سے ڈرتا ہون یعنی خوف خدا سے زنا نہ کیا
چھٹے وہ آدمی جسنے چھپ کر صدقہ دیا یہانتک کہ بائین ہاتھ نے نہ جانا کہ سیدہے ہاتھ نے
کیا خرچ کیا ساتوین وہ مرد جسنے تنہائی مین اللہ کو یاد کیا اوسکی آنکھون سے آنسو بہے
اسکو کتب ستہ مین روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ اس صفت کے سارے مرد عورت جنتی
ہین اے اللہ کوئی سی بہی صفت انہین سے مجھہ نالائق کو عطا کر تیری رحمت سے کچھہ دور
نہین ہے ٧٢ جسنے پاک رزق کہایا سنت پر عمل لیا لوگ اوسکی آفتون سے امن مین
رہے وہ بہشت مین جاویگا ایک آدمی نے کہا ایسے لوگ تو آجکل بہت ہین فرمایا میرے بعد
بہی ہونگے ٧٣ جس قاضی کا عدل جور پر غالب ہوا وہ جنتی ہوگا جسکا جور عدل پر غالب
ہوا وہ دوزخی ہے معلوم ہوا کہ حکم غالب کو ہے ٧٤ جسنے مسجد بنائی اللہ کے لیے اوسکے
لیے بہشت مین گہر بنایا جاویگا اگرچہ یہہ مسجد برابر ایک گہونسلے چڑیا کے کیون نہو ٧٥
قرآن شافع مشفع ہے اپنے متبع کو جنت کیطرف کھینچکر لیجاویگا ٧٦ حالت طلب علم مین
مرنا شہادت ہے ایک باب علم کا سیکھنا ہزار رکعت نفل پڑہنے سے بہتر ہے ٧٧ جسنے
ایک دو یا تین چار یا پانچ کلمہ سیکھے جو خدا نے فرض کیے تہے پہر کسی اور کو سکہائے وہ داخل
بہشت ہوگا ٧٨ اللہ تعالے علماء سے دن قیامت کے کہیگا مینے اپنا علم وحلم تم مین

اسلیئے رکہا تہا کہ مین تمکو بخشدون تم کیسے ہی کیون نہو کچہ پروا نکرون یعنی جبکہ یہہ علم
با اخلاص و عمل ہو ورنہ نرا علم بیکار محض ہے ۹ ۔ عابد سے کہینگے تو جنت مین جا عالم
سے کہینگے تو ٹہیر لوگون کی شفاعت کر ۸۰ مجالس علم کو ریاض جنت فرمایا ہے معلوم ہوا کہ علمار
جنتی ہونگے علمار سے مراد عارف کتاب و سنت متبع ذلیل ہین نہ فضلار منطق و فلسفہ ۸۱
ہر اذان کے بعد دو رکعت نماز پڑہنا ہر حدث کے ہمراہ وضو کرنا اعمال جنت سے ہے ۸۲ جسنے
اچہی طرح پورا پورا وضو کیا پہر کہا اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له واشهد
ان محمدا عبده ورسوله اوسکے لئے آٹہون دروازے بہشت کے کہولدئے جاوینگے
جس دروازے سے چاہے اندر جاوے ۸۳ ایک شخص نے کہا وہ کام بتاؤ جو بہشت
مین لیجاوے فرمایا موذن بن کہا نہین ہوسکتا فرمایا امام بن کہا نہین ہوسکتا فرمایا
امام کے مقابل کہڑا ہوا کر ۸۴ بارہ برس تک اذان کہنے سے جنت واجب ہوجاتی ہے
۸۵ مسجد سے کوڑا باہر پہینکنا جنت مین لیجاتا ہے ۸۶ مسجد ہر متقی کا گہر ہے جسنے مسجد کو گہر
ٹہیرایا وہ پل صراط سے باسانی گزر کر جنت مین جا پہونچے گا ۸۷ نماز جنت کی کنجی ہے ۸۸ تم چہہ
چیزونکے کفیل یعنی ذمہ دار ہین تمہارے لیے جنت کا کفیل ہوتا ہون نماز زکوۃ امانت فرج بطن زبان اکثر لوگ نمازی
زکوتی امانتدار ہوتے ہین مگر شرمگاہ و شکم و زبان کا حفظ نہین کرتے معلوم ہوا کہ جنت جب ہی ملتی ہے کہ
نیکی کے ہمراہ بدی سے بہی بچے ۸۹ پنجگانہ نماز کا وقت پر بحفظ ارکان ادا کرنا موجب دخول
جنت کا ہے یہہ مضمون بہت حدیثون مین آیا ہے اسکا سبب یہہ ہے کہ نماز گناہون سے روکتی ہے
۹۰ بعد نماز صبح و مغرب کے سات سات بار اللهم اجرنی من النار کہنا دوزخ سے رہائی
بخشتا ہے ۹۱ صف نماز کی دراڑ کو بند کرنا یعنی ملکر کہڑے ہونا موجب مغفرت کا ہے اس کام
کے کرنے سے جنت مین گہر بنتا ہے ۹۲ جسنے عصر سے پہلے چار رکعتین پڑہین اوسکے لئے بہشت
مین گہر بنایا جاتا ہے اور اوسکا بدن دوزخ پر حرام ہوجاتا ہے ۹۳ بعد مغرب کے بیس رکعتین
پڑہنے سے جنت مین گہر بنتا ہے ۹۴ جو لوگ رات کو بستر سے اوٹہکر نماز پڑہتے ہین وہ بحساب

بہشت مین جاوینگے ۹۵ قرآن خوان سے کہین گے قرآن پڑہ ہر آیت پر ایک درجہ بڑہیگا
آخر آیت تک ۹۶ جسنے رات کو وہ ہزار آیتین پڑہین اوسپر جنت واجب ہوئی ۹۷ سید الاستغفار
کے صبح شام پڑہنے سے شہادت کا رتبہ ملتا ہے یعنی اگر اوسدن رات مین مرجاویگا ایک روایت
مین یون آیا ہے کہ جنت واجب ہوجاتی ہے ۹۸ صبح شام دس دس بار درود پڑہنے سے
شفاعت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوتی ہے جنت واجب ہوجاتی ہے
۹۹ بارہ رکعت نماز چاشت پڑہنے سے جنت مین سونے کا محل طیار ہوتا ہے ۱۰۰ جسنے
بیمار کی عیادت کی جنازہ کی نماز پڑہی روزہ رکہا جمعہ کو گیا بردہ آزاد کیا اوسکا نام
اہل جنت مین لکہا گیا ۱۰۱ نمازی زکوتی حاجی روزہ دار مہمان نواز جنت مین جاویگا ۱۰۲
جو شخص اس بات کا ذمہ دار ہو کہ کسی سے سوال نکریگا تین اوسکے لئے بہشت کا ذمہ دار ہوتا
ہون ۱۰۳ تین آدمی سبسے پہلے بہشت مین جاوینگے ایک شہید دوسرا وہ غلام جسنے
خدا کی عبادت مالک کی خیر خواہی اچہی طرح کی تیسرا عیالدار پارسا ۱۰۴ ایک پارہ نان ایک
مٹہی بہر کہجور وغیرہ پر جس سے کسی مسکین کا کام چلے تین آدمی بہشت مین جاوینگے گہروالا
بی بی جسنے روٹی پکائی خادم جسنے مسکین کو دی ۱۰۵ خالص صدقہ اللہ کے لئے دینا
جہنم سے روک دیتا ہے ۱۰۶ کسیکو ایذا نہ پہونچانا ستانے سے باز رہنا جنت مین لیجاتا ہے ۱۰۷
لوگون سے احسان کرنیوالے سبسے پہلے جنت مین جاوینگے ۱۰۸ بہوکے کو کہلانا پیاسے کو پلانا
ننگے کو پہنانا موجب دخول جنت ہے ۱۰۹ جسنے ضعیف کے ساتہہ نرمی کی مان باپ پر شفقت کی
مملوک کے ساتہہ احسان کیا وہ بہشتی ہوا ۱۱۰ ساقی ہونا جنت مین لیجاویگا مسلمان سقے بہشتی
ہین ۱۱۱ روزہ رکہنا سپر ہے دوزخ سے ۱۱۲ لاالہ الا اللہ کہکر مرنا یا روزہ دار مرنا یا صدقہ
دیکر مرنا جنت مین لیجاتا ہے ۱۱۳ شبہاے رمضان مین قیام کرنے سے جنت مین گہر بنایا جاتا
ہے ۱۱۴ بدہ جمعرات جمعہ کو روزہ رکہنے سے جنت مین گہر بنتا ہے ۱۱۵ ایکدن کے [illegible]
کرنے سے اسکے اور دوزخ کے بیچ مین ایسی تین خندق ہوجاتی ہین کہ جتنا فاصلہ مشرق سے مغربکو ہے

۱۱۶ شب ترویہ شب عرفہ شب نحر شب فطر شب نصف شعبان کی زندہ رکھنے سے جنت واجب
ہوجاتی ہے ۱۱۷ خوش ہوکر قربانی کرنا اوٹ ہے دوزخ سے ۱۱۸ جو حج یا عمرہ کی راہ مین مرگیا
اوسکا حساب نہوگا اوس سے کہین گے کہ جنت مین جا ۱۱۹ حاجی و معتمر کے لئے اللہ جنت کا
ضامن ہے ۱۲۰ ہر لبیک و تکبیر پر بشارت جنت کی ملتی ہے ۱۲۱ مسجد اقصیٰ سے احرام حج یا عمرہ
کا باندہکر آنا جنت کو واجب کردیتا ہے ۱۲۲ عرفہ کے دن عرفات مین سبسے زیادہ لوگ جہنم سے
آزاد کیے جاتے ہین ۱۲۳ جسنے چالیس نمازین مسجد نبوی مین پڑہین کوئی نماز فوت نہوئی وہ
جہنم سے بری ہوا ۱۲۴ جو مکہ یا مدینے کے حرم مین مرا وہ قیامت کے دن با امن و امان ہوگا
۱۲۵ جسنے ایک دم بہر راہ خدا مین قتال کیا اوسکے لیے جنت واجب ہوگئی ۱۲۶ جسکے پاؤن
بر راہ خدا مین غبار پڑا اوسکا سارا بدن جہنم پر حرام ہوا ۱۲۷ جس نے سچے دل سے اللہ سے
سوال شہادت کا کیا اوسکو اجر شہید کا ملیگا اگرچہ اپنے بستر ہی پر کیون نہ مرجاوے ۱۲۸
جسنے فساد کے وقت کسی سنت پر عمل کیا اوسکو ایک شہید یا سو شہید کا اجر ہے ہمارا زمانہ فساد
کا زمانہ ہے اس وقت مین عامل سنت کو سو شہید کا ثواب ملتا ہے مگر اہل توفیق کم ہین ۱۲۹
ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑہنے سے جنت ملتی ہے فقط ایک موت بیچ مین حائل ہے ۱۳۰ اذکر
و دعا و توبہ و استغفار موجب دخول جنت ہے ۱۳۱ ہزار بار روزانہ درود پڑہنے سے
اپنی جگہہ بہشت مین دیکہہ لیتا ہے ۱۳۲ تقویٰ و حسن خلق موجب جنت ہے جسطرح فم و فرج
موجب نار ہین ۱۳۳ لین دین مین نرمی کرنا تقاضے مین آسانی کرنا اعمال جنت سے ہے ۱۳۴
جو مرا اور وہ خیانت و قرض و تکبر سے بری تہا تو جنتی ہوا ۱۳۵ جو عورت کہ مری اور شوہر
اوسکا اوس سے راضی تہا وہ جنت مین جاویگی یعنی جس سے ناراض تہا وہ دوزخ مین جاویگی
۱۳۶ عورت نے جب پانچون نمازین پڑہین روزہ رمضان کا رکہا شرمگاہ کی حفاظت کی
شوہر کی تابعدار رہی وہ جس دروازے بہشت سے چاہے جاوے شوہر عورت کے لئے
دوزخ جنت ہے جسطرح مان باپ اولاد کے لئے بہشت دوزخ ہین ۱۳۷ نبی جنت مین ہین

صدیق جنت مین ہین جو آدمی کسی بہائی مسلمان کے ملنے کو کسی محلہ یا کنارہ شہر مین اللہ کے لیئے
جاتا ہے وہ بہی جنت مین ہے ۱۳۸ جو عورت شوہر کو چاہتی ہے جنتی ہے شوہر خفا ہوتا ہے
تو کہتی ہے مین ہرگز نہ سوؤن گی جبتک کہ تو راضی نہو گا یہہ میرا ہاتہہ تیرے ہاتہہ مین ہے
وہ جنت مین جاویگی ۱۳۹ جو شوہر بی بی کی ایذا دہی پر صبر کرتا ہے اوسکو جنت ملیگی ۱۴۰
جس مسلمان کے تین یا دو یا ایک بچے بلوغ سے پہلے مر گیئے اوسنے صبر کیا وہ جنتی ہوا ۱۴۱ جسنے
کوئی جوڑا کسی چیز کا راہ خدا مین خرچ کیا تو جنت کے آٹہہ در ہین جس در سے چاہے بہشت مین
جاوے جوڑے سے یہہ مراد ہے کہ دو روٹیان دین یا دو کپڑے یا دو پیسے یا دو روپیہ
یا دو اشرفیان یا دو جوتے یا دو ٹوپیان یا دو گہڑیا اور کچہہ ۱۴۲ جس قاضی نے حق پہچانا
حق کے موافق حکم دیا وہ جنت مین جاویگا قاضی سے مراد حاکم ہے ۱۴۳ جنت والے تین
آدمی ہین ایک سلطان عادل دوسرے وہ مرد جو رحیم رقیق القلب ہے ہر مسلمان رشتہ دار کے
لیئے تیسرا عیالدار پارسا ۱۴۴ اکثر جنت والے یہی فقیر مسکین محتاج مسلمان ہین اکثر جہنم والی
یہی عورتین ہین ۱۴۵ جسنے تین کام کیئے وہ جس دروازے سے چاہے بہشت مین جاوے
چہپا قرض ادا کیا اپنے قاتل کو خون معاف کر دیا ہر نماز کے پیچہے دس بار قل ہو اللہ پڑہے
۱۴۶ جسنے یہہ تین کام کیئے اوسکا حساب ہلکا ہوگا وہ بہشت مین جاویگا آدسکو دیا جسنے
اسکو محروم رکہا صلہ رحم کیا اوس سے جس نے اس سے قطع رحم کیا ظالم کو بخشدیا ۱۴۷ باپ
جنت کا دروازہ وسطی ہے آدسکے کہنے سے جورو کو طلاق دیدے ۱۴۸ جس نے مان باپ مین
سے کسیکو بڑہاپے مین پایا پہر جنت نہ لی وہ بڑا بدنصیب ہے ۱۴۹ جو عورت یتیمون کی پرورش
مین رہی یعنی اوس نے نکاح نہ کیا وہ جنت مین سب سے پہلے جاویگی ۱۵۰ جو عورت تہوڑا نماز
روزہ کرتی ہے تہوڑا صدقہ دیتی ہے مگر زبان سے کسیکو نہین ستاتی وہ جنت مین جاویگی
جو بہت روزہ نماز کرتی ہے بہت سا صدقہ دیتی ہے مگر زبان سے ستاتی ہے وہ جہنم مین
جاویگی ۱۵۱ کسی مسلمان بہائی کے کام کے لیئے چلنا اعمال جنت سے ہے اگر اوس کام کے

کرنے مین مرجاویگا بہشت ملیگی ۱۵۲ جو شخص وصلہ ہے درمیان کسی مسلمان و سلطان کے
کسی نیک کام کرنے یا دل خوش کرنے مین تو وہ جنت مین درجۂ اعلےٰ پاویگا ۱۵۳ جس کسی
نے کسی مسلمان گہر والون پر شر ورد خل کیا اللہ جنت سے کم اوسکو اجر نہ دیگا ۱۵۴ حیا
ایمان ہے ایمان جنت مین ہے بدزبانی جفا ہے جفا جہنم مین ہے ۱۵۵ قیامت کو پکارینگے
کہ اہل فضل کہان ہین یہہ تہوڑے سے آدمی ہونگے جلدی سے طرف جنت کے جاوینگے
فرشتے کہین گے تم مین کیا بزرگی ہے وہ کہین گے جب ہمپر ظلم ہوا ہمنے صبر کیا جب ہم ستائے
گئے ہم نے تحمل کیا ان سے کہین گے جاؤ جنت مین اچہا ہے اجر عمل کرنیوالون کا ۱۵۶ جو
شخص اپنے گہر مین کسی مسلمان کی غیبت نہین کرتا ہے نہ کسی پر خفا ہوتا ہے نہ کسیکو ستاتا ہے اللہ
اوسکے لیئے بہشت کا ضامن ہے ۱۵۷ ایک شخص نے کہا ایسا کام بتاؤ جو بہشت مین لیجاوے
فرمایا غصہ نکر تجہکو جنت ملیگی ۱۵۸ جسنے کچہہ پاکر شکر کیا قدرت پاکر معاف کیا غصہ کرکے ست
ہوگیا اللہ اوسکو بہشت دیگا اوسکے گناہونکو پوشیدہ رکہیگا اوسکو اپنی پناہ مین لیگا
۱۵۹ زبان کا روکنا عمل جنت مین سے ہے معاذ بن جبل نے کہا کیا زبان پر بہی پکڑ
ہوگی فرمایا روے تجہکو مان تیری موہنہ کے بل لوگونکو تو یہی حصائد السنہ جہنم مین ڈالتے
ہین یعنی جو کچہہ موہنہ سے رات دن نکلتا رہتا ہے کسیکو برا کہا کبہی جہوٹ بولا کبہی غیبت کی کبہی
طعن تشنیع کی کبہی بددعا دی کبہی کوئی اور بری بات کہی گپ شپ لگایا کیئے زٹل قافیہ مارا کیئے
مخبری کرتے رہے جغلخوری کا شغل رکہا اپنی تعریف کی فخر کے کلمے بکا کیئے کسی مسلمان کو کوسا کسی پر
تبرا کیا مردوان کی ہجو کی سو یہہ سب کام جہنم مین اس شخص کو اوندہے موہنہ ڈالینگے ۱۶۰
سخاوت نفس سلامت صدر سبب ہے دخول جنت کا گو بہت نماز روزہ صدقہ نہو ۱۶۱ جو اللہ
کے لیئے تواضع کرتا ہے وہ اعلے علیین مین جاتا ہے ۱۶۲ ضعفا مغلوبین جنتی ہونگے
مغرور متکبر سخت دل ظالم جہنم مین جاوینگے ۱۶۳ جس نے خدا کے لیئے کسی کو دوست رکہا
کہا مین تجہکو اللہ کے لیئے چاہتا ہون پہر یہہ دونون بہشت مین گئے تو اوسکا رتبہ زیادہ

ہوگا جسنے پہلے چاہا تہا ۱۶۴ جو آدمی جس قوم سے محبت رکہتا ہے گو عمل مین اونکے برابر
نہو تو وہ اوسی کے ساتہہ ہوگا معلوم ہوا صلحاء سے محبت رکہنا موجب ہے دخول جنت کا
گو خود اونکی طرح صالح نہو فساق فجار سے محبت رکہنا سبب ہے دخول جہنم کا گو خود فاسق نہ ہو
۱۶۵ غربت و مسافری مین مرنا جنت کا سبب ہے دوسری روایت مین آیا ہے کہ موت غربت کی
شہادت ہے ۱۶۶ جنت کے آٹہہ در ہین اونمین ایک در توبہ کا ہے تائب اوسی دروازے سے
بہشت مین جاویگا توبہ کی فضیلت صحیح حدیثون مین بے گنتی آئی ہے ابو ذر نے کہا ہے رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اچہے کام کیے باقی عمر مین اوسکے اگلے گناہ بخشے جاتے
ہین جسنے برے کام کیے باقی عمر مین اوس سے مواخذہ ہوتا ہے اگلے پچہلے گناہون کا طبرانی
نے کہا اس حدیث کی سند حسن ہے ۱۶۷ حدیث مسلم بن یسار مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ جب کسی آدمی کو جنت کے لئے پیدا کرتا ہے تو اوس سے جنت
والون کے سے کام کراتا ہے یہانتک کہ وہ مرجاتا ہے کسی کام پر جنت کے کامون مین سے
پہر اوسکو بہشت مین لیجاتا ہے اور جب کسی بندے کو دوزخ کے لیے پیدا کرتا ہے تو اوس سے
دوزخ والون کے سے کام کراتا ہے یہانتک کہ وہ کسی کام پر دوزخ کے کامون مین سے مرجاتا
ہے پہر اوسکو جہنم مین داخل کرتا ہے اسکو ترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ نے روایت کیا ہے
معلوم ہوا کہ دنیا مین پہچان جنتی دوزخی کی یہی ہے کہ جسکے عمل صالح ہین وہ انشاء اللہ اہل
جنت مین ہوگا جسکے عمل برے ہین یعنی فسق و فجور مین مبتلا ہے اوسکا خاتمہ بالخیر نہوگا ۱۶۸
عمرو بن عاص کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے ہاتہہ مین دو کتابین تہین
فرمایا تم جانتے ہو کہ یہہ کیا ہین کہا نہین اوس کتاب کو جو داہنے ہاتہہ مین تہی فرمایا کہ یہہ طرف
سے رب العالمین کے ہے اسمین جنت والون کے نام اور اونکے باپ دادون اور قومون
کے نام لکہے ہین اس کتاب کو تمام کر دیا اب اسمین کبہی کمی بیشی نہوگی جو کتاب بائین ہاتہہ مین
تہی اوسکے حق مین فرمایا کہ یہہ کتاب بہی طرف سے رب العالمین کے ہے اسمین جہنم والون کے

نام اور اونکے آبار و قبائل کے نام ہین اسکو بہی تمام کر دیا ہے اب اسمین کبہی کمی بیشی نہو گی
یعنی اہل جنت و اہل نار پہلے ہی سے مقرر ہو چکے ہین صحابہ نے عرض کیا کہ پہر عمل کرنے سے کیا
فائدہ جو ہونا تہا سو ہو چکا فرمایا تم سیدہے چلو یعنی قول و عمل مین صواب کی راہ پر رہو اوسکے
آس پاس لگے رہو اچہے کام کرو جو جنت والا ہے اوسکا خاتمہ جنت کے کام پر ہوتا ہے
جو دوزخی ہے اوسکا خاتمہ دوزخی کام پر ہوتا ہے پہر دونون ہاتہہ سے اون کتابونکو
پہوڑ دیا فرمایا تمہارا رب بندون سے فارغ ہوا ایک گروہ جنت مین جاویگا ایک گروہ
دوزخ مین اسکو ترمذی نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ تقدیر کے بہروسے پر عمل صالح فعل
خیر سے باز رہنا قسمت کے اعتماد پر برے کام کرنا گناہ سے نہ ڈرنا منع ہے یہہ خود ایک
تقدیر ہے کہ جنتی سے اچہے کام کرائے جاتے ہین جہنمی سے بد اعمال ہوتے ہین اوس مخفی
تدبیر کی علامت ظاہر مین یہی ہے کہ جنتی جنت کے کام دوزخی دوزخ کے کام کیا کرتا ہے
خدا سے نا امید ہونا کفر ہے یہہ کہنا کہ خدا ہمکو بخشیگا تو بخشدیگا ورنہ خیر یہہ بہی کفر ہے
اسلیئے کہ خدا کی مغفرت سے اس کہنے مین بے پروائی نکلتی ہے ۱۶۹ ابو ہریرہ نے کہا رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کوئی آدمی مدت دراز تک جنت والون کے سے
کام کرتا ہے پہر خاتمہ اوسکے عمل کا عمل اہل نار پر ہوتا ہے کوئی آدمی مدت دراز تک جہنم
والون کے سے کام کرتا ہے پہر خاتمہ اوسکا عمل اہل جنت پر ہوتا ہے اسکو مسلم نے روایت کیا ہے اسکا مطلب یہہ ہے
کہ اعتبار ہر عمل کا آخر عمر پر ہے ابتداء عمر مین جو کچہہ کیا تہا وہ تو کیا خواہ اچہا تہا یا برا وہ
لائق اعتبار کے نہین ہے اب جو جوانی گئی بڑہاپا آیا اب جس کام مین رہتا ہے اچہا ہو
یا برا وہی معتبر ہے اسیکا نام خاتمہ ہے خاتمہ اسکا نام نہین ہے کہ مرتے دم کیا کیا گو مرنے
سے کچہہ پہلے بہی توبہ قبول ہو سکتی ہے مگر یہہ کسکو معلوم ہے کہ اوس وقت اوس بدحواسی مرض
و غفلت مین ہوش توبہ کرنے کے باقی رہین گے یا نہین بلکہ جو کوئی اپنی توبہ کو مرتے دم پر اوٹہا
رکہتا ہے اوسکو اکثر فرصت توبہ کی نہین ملتی قرآن شریف مین صاف آچکا ہے کہ اونکی توبہ

قبول نہین ہے جو برے کام جہالت کی راہ سے کرتے ہین یہانتک کہ جب موت آکر حاضر ہوجاتی
ہے تو کہتے ہین کہ اب ہم اسدم توبہ کرتے ہین اور نہ اونکی جو کافر مرتے ہین اس آیت شریف مین
فاسقون فاجرون کو عدم قبول توبہ مین برابر کافرون مشرکون کے رکہا ہے اللهم احفظنا
۷۰ احدیث سہل بن سعد مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی
دوزخیون کا سا کام کرتا ہے اور وہ اہل جنت سے ہے اور جنتیون کا سا کام کرتا ہے
اور وہ اہل دوزخ سے ہے نہین اعتبار عملون کا مگر خاتمہ سے یہہ حدیث متفق علیہ ہے مطلب
یہہ ہوا کہ تم اچہے کام کرو برے کامون سے بچو کہین ایسا نہو کہ یہی دن یہی مہینا یہی سال
تمہاری آخر عمر کا ہو اور تم برے کام پر مرجاؤ پہر جو کوئی تم مین اچہے کام کرتا ہو وہ نہ اترائے
اوسکو کیا معلوم ہے کہ کہین بعد اس نیک کام کے کوئی عمل برا اوس سے نہو گا جو اوسکو جہنم
مین لیجاویگا ۷۱ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے
تم مین ایسا کوئی آدمی نہین ہے جسکی جگہہ دوزخ اور جنت مین لکہی نہ گئی ہو لوگون نے کہا بہلا اے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اپنی کتاب یعنی قسمت پر بہروسا نکرین عمل کرنا چہوڑ دین
فرمایا نہین تم عمل کرتے رہو ہر ایک کے لئے وہی کام سہل وآسان کیا گیا ہے جسکے لیے وہ پیدا
کیا گیا ہے جو شخص سعادتمند ہے اوسپر سعادت کے کام آسان ہوجاتے ہین جو آدمی بدبخت
ہے اوسپر بدبختی کے کام سہل ہوجاتے ہین یہہ حدیث متفق علیہ ہے معلوم ہوا کہ ہر کافر و مسلمان
کا نام جنت و دوزخ مین لکہا ہے اوسکے ساتہہ یہہ بہی لکہا ہے کہ جو جنت مین جانیوالا ہے
وہ کام جنت کے کریگا جو جہنم مین جانیوالا ہے وہ کام جہنم کے کریگا تو دنیا مین جو لوگ فرائض
و واجبات اسلام ادا کرتے ہین کبائر و مہلکات سے بچتے ہین اسی شغل مین لگے رہتے ہین یہہ علامت
اس بات کی ہے کہ خدا چاہے تو یہہ اہل جنت مین لکہے گئے ہین جسطرح حال صحابہ تابعین تبع
تابعین ائمہ مجتہدین جماعۂ محدثین زمرۂ علماء و اولیاء و سارے اہل اسلام کا ہے اور جو شخص
فسق و فجور و منکرات شرع مین ہمیشہ رہتا ہے اور اپنے عمل و خاتمہ کو تقدیر کے گلے باندہتا ہے

اور اسی شغل مین رہا کرتا ہے کبہی اوسکو توفیق توبہ کی نہین ہوتی یا ہوئی مگر پہر توبہ توڑ ڈالی
مزاج مین کسی اچھے برے کام کا استقلال نہین ہے طبیعت ہر دم ڈواماڈول ہے مزاج مین تلون
ہے تو ظاہر یہہ ہے کہ ایسا ہی آدمی جہنم مین جاویگا یہہ گویا علامت ہے اس بات کی کہ اوسکو
جہنم کے لئے پیدا کیا گیا ہے حدیث ابن عمر مین مرفوعاً آیا ہے کہ سارے بنی آدم کے دل رحمٰن کی
دو انگلیون کے بیچ مین ہین جیسے ایک دل ہو رحمٰن اوسکو جسطرح چاہتا ہے اولٹتا پلٹتا رہتا
ہے پہر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ دعا مانگی کہ اے اللہ پہیرنے والے دلون کے
تو میرا دل اپنی طاعت پر پہیر دے اسکو مسلم نے روایت کیا ہے معلوم ہوا کہ مسلمان کو خدا سے
ہر دم یہہ دعا کرنا چاہیئے کہ اللہ اوسکے دل کو ایمان پر قائم دائم رکہے ایمان سے طرف کفر
و فسق کے نہ لیجاوے بہر حال جو تقدیر معلق ہے وہ خدا کی ہدایت و توفیق و بندے کے
ارادے و ہمت و نیت سے بدل جاتی ہے دعا کے اثر سے شقی سعید ہو جاتا ہے بدبخت سعادتمند
بنجاتا ہے اسکی علامت دنیا مین یہی ہے کہ جس گنہگار نے اپنے گناہ سے پکی سچی توبہ کی پہر وہ کام
نہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہہ سعادتمند ہے اسکے اگلے گناہ آخر عمر کی توبہ سے بالکل خاک مین ملجاتے
ہین یہہ بہت اچہی علامت نجات و مغفرت و دخول جنت کی ہے کہ پچہلا حال آدمی کا اگلے حال سے
بہتر ہو بلکہ یہہ آدمی اوس شخص سے بہی بہتر ہو جاتا ہے یا اوسکی برابر جسکا اگلا حال پہلے ہی سے
اچھا ہے خدا اوس حال سے بچاوے کہ پہلا حال تو اچھا ہو پچہلا حال برا ہو جاوے یا جو پہلا
حال اچھا نہ تہا وہی حال پچہلے وقت تک پہر باقی رہے یا بیچ مین اچھا ہو کر اخیر مین بگڑ جاوی
کہ یہہ بہت بری علامت ہے اہل نار آسودہ لوگون کو یہہ کہکر کہ امیر لوگ کہین بوڑہے ہوتے
ہین راہ راست سے بہکا دیتے ہین وہ بہی سمجہہ لیتے ہین کہ ہان سچ تو ہے ہمارے پاس دولت
و مال ہے ہم اس عمر مین وہ عیش کر سکتے ہین جو عیش جوانی مین چاہیئے تہا رہا خاتمہ اوسکا حال خدا
کو معلوم ہے کچہہ گناہ کرنیسے خاتمہ خراب نہین ہوتا ہم سے اگر جسم ایک بالشت رہجاویگی تو ہم مرتے
دم توبہ کر لینگے سیدہے بہشت کو چلے جاوینگے اسلئے کہ مرنے سے پہلے توبہ قبول ہو جاتی ہے ہم

ناحق تیرے میرے کہنے سے اپنا عیش کیون تلخ کرین دنیا مین کچھہ پہر آنا نہین ہے کہ اوسوقت
پر اس عیش حاضر کو چھوڑ رکھین اس زندگی کو جسطرح ہوسکے خواہش نفس کے موافق خوشی خوان
ہوکر بسر کرنا چاہئے سو یہہ خیالات اس قوم کے بالکل باطل ہین اسکا انجام انکے لئے کسیطرح
اچھا نہوگا یہہ ساری تقریر انکی کفر یا قریب کفر کے ہے اسلیئے کہ اللہ و رسول نے تو حال تقدیر
کا اسلیئے بیان کردیا ہے کہ امت اسلام بسبب نہ معلوم ہونے اپنے انجام خیر یا بد کے اپنے نیک کامون
پر غرہ نکرین گناہگار لوگ خدا کی رحمت سے ناامید ہوکر گناہون مین پیسے نرہین بلکہ تائب و
مستغفر ہون یہہ مطلب نہین ہے کہ تم قسمت کے لکھے پر مطمئن ہوکر جو چاہو سو گناہ کرو تمہاری
قسمت مین بہشت ہوگی تو تم ضرور ہی بہشت مین جاؤگے خواہ کیسے ہی گناہ کبیرہ یا صغیرہ کرتے
کرتے کیون نہ مرجاؤ لاحول ولا قوۃ الا باللہ یہہ مطلب حدیث مذکور کا سمجھنا باتفاق اہل علم
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام مبارک کا بگاڑنا سنت صحیحہ کا تحریف کرنا ہے اللہ
تعالےٰ تو ہر بندے سے ہر دم اپنی اطاعت و عبادت و فرائض و واجبات کا طالب ہے اہل
ایمان کے لئے وعدہ جنت کا کرتا ہے ہر شخص سے اپنی نافرمانی پر سخت ناراض ہے ترک گناہ
پر طرح طرح کی امیدواری بخشتا ہے بار بار یہہ سناتا ہے کہ دیکھو وہ کام کرو جس سے آخرت
درست ہو تمکو نجات ملے پہر نجات کے رستے بتادئے ہین کہ فلان فلان کام کرنے سے بہشت ملتی
ہے جنت واجب ہوجاتی ہے جہنم حرام کردیجاتی ہے تاکہ سب مسلمان لوگ مرد ہون یا عورت
وہ سب کام یا بعض کام جو اونہین سے انکے مقدور مین ہین بجالائین اور سپر ہمیشہ قائم و جمے
رہین لیکن نفس و شیطان ایسے ستو باندہکر پیچھے پڑے ہین کہ ہرگز جنت کے کام کسی آزاد
و غلام کو کرنے نہین دیتے اگر ہزار لاکھہ مین ایک دو آدمی نے آخرت سے ڈر کر کوئی کام
اچھا خود بخود یا کسی کے کہنے سننے سے کر ہی لیا تو پہر اوسپر استقامت نصیب نہین ہوتی ہے
جب قیام نہوا تو اوسکا اجر بہی کم ہوا اگر اوسپر جما رہتا تو وہ کام اوسکو بالیقین جنت تک پہونچا
دیتا عمل صالح کا اثر جب ہی خوب ہوتا ہے کہ گناہ کبیرہ سے بچتا رہے ورنہ جسکے گناہ غالب ہین

طاعت کم ہے وہ ورطۂ ہلاکت مین پہسا ہوا ہے گناہ کتنا ہی چہوٹا حقیر ذلیل کیون نہو ضرر اوسکا بہت ہوتا ہے عبادت وطاعت کو بے لذت وبے رونق کر دیتا ہے نور ایمان کو مونہہ پر سے دور کر دیتا ہے ظاہر مین تو یہہ فاسق فاجر مرد عورت بہت چکنے چپڑے بنے ٹہنے پہرتے ہین مگر باطن مین لعنت برستی ہے صورت کہے دیتی ہے کہ یہہ اخوان الشیاطین ہین نہ بات مین برکت ہے نہ کام مین صلاحیت ہے یہہ ساری راحت ظاہری انکی درحقیقت جراحت ہی جب آنکہہ بند ہوجاویگی اوسوقت ہمکو یہہ سچا جان لینگے انشاء اللہ تعالےٰ آج تو ہماری ہر اچھی بات بہی بری لگتی ہے سو لگے لکن ہمپر فرض عین ہے کہ ہم ساری امت کو خدا ورسول کا حکم پہونچا دین ماننا نہ ماننا اونکا کام ہے ہم اپنے فرض مذہبی واجب شرعی سے ادا ہوگئے

فصل بیان مین اعمال نار کے

ا ریاکارونکو مونہہ کے بل کہینچکر گہسیٹ کر دوزخ مین ڈالین گے اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے مرفوعًا حدیث طویل مین روایت کیا ہے اس حدیث مین شہید وعالم وقاری ریاکار کا ذکر کیا ہے پہر مالدار کا جسنے ناموری کے لیے روپیہ خرچ کیا ہے ریا داخل شرک ہے امراء مین یہہ بلا سب سے زیادہ ہوتی ہے جس عمل مین برابر دانہ رائی کے ریا ہوتا ہے وہ عمل ہرگز مقبول نہین ہوتا ہے ۲ جو کوئی اسلام مین کوئی بری راہ نکال گیا ہے اوس کام کا وبال اور سارے لوگون کا وبال جو اوس راہ پر چلتے مین اسکے ذمہ پر ہوتا ہے مثلاً کوئی شخص کوئی بدعت جاری کر جاوی یا کوئی رسم منکر موت حیات شادی بیاہ مین نکال جاوے یا کوئی عادت فسق وفجور اپنے گہر یا محلے یا شہر مین چہوڑ جاوے یا کوئی کہیل تماشا جاری کر جاوے تو سارا گناہ اس موجد کے گلے بندہتا ہے دنیا مین جتنی بدعات ومنکرات مین یہہ سب علماء دنیا دار وسلاطین نامدار کی نکالی ہوئی ہین اسکا انجام انکو وہان خوب معلوم ہوگا یہان تو بڑہ بڑہکر خوب خوب باتین بناتے ہین اہل تقویٰ پر ہنستے ہین اہل دین کو احمق سمجہتے ہین کل معاملہ

بالعکس ہوگا انشاء اللہ تعالے ہمارے نزدیک اللہ و رسول سچے ہین یہہ سب جھوٹے دغاباز
مکار فریبی بد باطن ہین ۳ رسول خدا پر جھوٹ باندہنا یعنی جھوٹی حدیث بنا کر دیدہ و دانستہ
رواج دینا موجب دخول نار ہے ۴ بوڑہے مسلمان کو عالم دیندار کو پادشاہ عادل کو حقیر
کرنا نفاق ہے منافق کی جگہہ جہنم ہے ۵ جسنے علم دنیا کمانے کو سیکہا وہ جنت کی ہوا بھی نہ پاویگا
علم سے مراد وہ علم ہے جس سے ذات الہی مقصود ہو نہ دنیا کا علم ۶ جسنے علم اسلئے سیکہا کہ علماء
دیندار سے مقابلہ کرے بے وقوفون کو پہانسے لوگون کو اپنی طرف جہکاوے وہ جہنم مین
جاویگا دنیا دار مولوی آجکل یہی کیا کرتے ہین ۷ جس سے کسیکے کوئی مسئلہ پوچہا اوسنے
چہپایا اوسکے موںہہ کو آگ کی باگ لگا دینگے معلوم ہوا کہ حق بات کو کہدے نہ چہپاوے ۸
عالم بے عمل کے ہونٹ آگ کی قینچی سے کاٹے جاوینگے جسنے اورونکو امر بمعروف کیا ہے مگر
خود عمل نہ کیا اسکی بد بو سے سارے دوزخ والے ایذا پاوینگے ۹ قاریان فاسق کی طرف
آگ دوزخ کی بت پرستون سے بہی زیادہ جلدی کریگی ۱۰ جو لوگ یہہ کہتے ہین ہم سے زیادہ
قاری ہم سے زیادہ عالم ہم سے زیادہ فقیہہ کون ہے وہ جہنم کے ایندہن ہون گے
معلوم ہوا کہ دعوی علم کا بہت بری چیز ہے اللہ نے اہل حدیث کو اس بلا سے بچایا ہے
جسطرح شیطان نے اہل رای کو اس آفت مین پہنسایا ہے ۱۱ دین مین جدال مخاصمہ مکابرہ
کرنا قرآن مین جہگڑنا قریب کفر ہے اللہ جہگڑالو آدمی کو دشمن رکہتا ہے جو قوم بعد ہدایت کے
گمراہ ہوئی اوسنے جدل اختیار کیا یہہ علم جدل موجب نار ہے ۱۲ لوگون کی راہ و سایہ و
جاے نشست مین پاے خانہ پہرنا موجب لعنت خدا و ملائکہ و بنی آدم ہے ملعون چیز لائق جہنم
ہوتی ہے ۱۳ جو کوئی کپڑے کو پیشاب کی چہینٹون سے نہین بچاتا وہ قبر مین معذب ہوتا
ہے ۱۴ نماز کا عمداً ترک کرنا کفر ہے تارک نماز دوزخی ہے ۱۵ روزہ زکوۃ حج کا عمداً ترک
کرنا باوجود قدرت و فرضیت کے کفر ہے کفر کا انجام دوزخ ہے ۱۶ جو کوئی خدا کے لئے
کہکر سوال کرتا ہے کہ برائے خدا اللہ ہمکو کچہہ دو وہ ملعون ہے ملعون کے لیے جہنم ہے وہ

بہی ملعون ہے جس سے لوجہ اللہ سوال کیا گیا ہے پہر اوسنے سائل کو کچہہ ندیا ۱۷ بخل اعمال
جہنم مین سے ہے بخیل اللہ سے دور دوزخ سے نزدیک ہے بخل یہہ ہے کہ حق واجب شرعی
نہ دیوے پہر جسنے زکوۃ ادا کی جنکا نفقہ اوسپر فرض تہا اوہ بہی موافق عرف و مقدور کے
دیا زیادہ ندیا تو وہ بخیل نہین ہے جو لوگ حد واجب تطوع شرعی سے زیادہ صرف کرتے
ہین وہ بنص قرآن کریم شیطان کے بہائی ہین شیطان کفور ہے کفور در بخور جہنم ہے
۱۸ جس عورت نے بغیر اذن شوہر کے روزہ رکہا پہر شوہر نے اوس سے کچہہ ارادہ کیا اوسنے
نہ مانا تو اوس عورت پر تین گناہ کبیرہ لکہے جاتے ہین ۱۹ مال غنیمت مین خیانت کرنا موجبات
دوزخ سے ہے ۲۰ جس نے جہاد نہ کیا نہ دلمین جہاد کا ذکر کیا پہر مرگیا تو ایک شعبہ نفاق
پر مرا نفاق کی سزا جہنم ہے ۲۱ جسکا کہانا پینا کپڑا غذا حرام رزق سے ہے اوسکی دعا کہان سے
قبول ہو وہ بدن لائق دوزخ کے ہے حرام رزق وہ ہے کہ ناجائز بیع وغیرہ سے حاصل
ہوا ہو جیسے قیمت کتے بلی حجامت کی یا نذرانہ کاہن کا یا اجرت زناکی یا مال رشوت غصب
چوری ڈاکہ زنی رہزنی گدائی وسوال کا یا مال زکوۃ کا حق مین غنی کے اسیطرح ہر کمائی
جو خلاف شرع ہے حرام ہے ہر حرام جہنم مین ہوگا ۲۲ سب سے زیادہ دوزخ مین موہنہ اور
شرمگاہ کے گناہ لیجاتے ہین موہنہ سے مراد زبان ہے جسکی زبان بہت چلتی ہے بے باک
حاضر جواب زود گو ہے وہ اوندہے موہنہ جہنم مین ڈالا جاویگا اوسوقت بہاگیکی ساری
باتین کرنا بہول جاویگا ۲۳ جو بدن حرام غذا سے بنا ہے وہ جنت مین نہ جاویگا اس
زمانہ مین کسیکو کچہہ پروا حلال حرام کی باقی نہین رہی ہے جسطرح کا مال ہاتہہ لگے کہین سے
آوے کسیطرح کا ہو وہ سب انکے سامنے حلال ہے تیہہ کمبخت دوزخ مین نہ جاوینگے تو پہر کیا
ہوگا شرع شریف مین تو مشتبہ چیز سے بہی بچنے کو فرمایا ہے جسکا حرام ہونا معلوم نہین حلال
ہونے کا گمان ہے چہ جائے حرام خالص قطعی کے ایسے حرامخواروں مین تمہین کہو کہ لذت
اسلام کی کہان سے آویگی یہہ ایسا مال لیکر کہا پیکر راتدن فسق نکرین تو پہر کیا کرین ۲۴

(حاشیہ: یعنی بخیل کھانا ۱۲)

جو شخص نرخ غلہ مین دخل دیکر مسلمانون پر گرانی کرتا ہے اللہ پر حق ہے کہ اوسکو جہنم کی تہ مین ڈالیگا
۲۵ یہ سارے تاجر فاجر ہین جہوٹ بولکر مال بیچتے ہین جہوٹی قسم کہاتے ہین انکا انجام جہنم ہے
۲۶ جو کوئی ماں بچو نمین یا بہائیون مین جدائی ڈالتا ہے وہ ملعون ہے لعنت اعمال جہنم سے ہے
۲۷ قرضداری کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برابر کفر کے رکہا ہے معلوم ہوا کہ قرض
موجب نار ہے ۲۸ جس نے کوئی چیز مول لی اس نیت سے کہ اوسکے دام نہ دونگا وہ خائن
مریگا خائن جہنم مین جاویگا اسیطرح جسنے کسی عورت سے نکاح کیا نیت مین یہہ ہے کہ مہر ندونگا
تو وہ زانی ہے زنا کی سزا جہنم ہے ۲۹ جہوٹی قسم کہا کر کسی کا مال لے لینا جہنم مین غوطہ دیتا
ہے اسکو یمین غموس کہتے ہین اسکو برابر شرک وعقوق والدین کے رکہا گیا ہے ۳۰ جس نے
جہوٹی قسم کہائی نزدیک منبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ہو یا لونڈی گو
ایک مسواک ہی پر کیون نہو اوسکے لیے جہنم واجب ہو گئی ۳۱ سات گناہ ہلاک کرنیوالے
ہین اللہ کے ساتہہ کسیکو شریک کرنا جادو کرنا جسکا قتل کرنا حرام ہے اوسکو قتل کرنا سود
کہانا یتیم کا مال ہضم کرجانا جہاد کے دن بہاگ کہڑے ہونا بیاہی عورتون غافل مزاج
پر تہمت زنا کی لگانا ہلاکت کے یہہ معنی ہین کہ ایسا آدمی دوزخ مین جاویگا ۳۲ دائمی
شرابخوار ماں باپ کا نافرمان بردار ہرگز جنت مین نجاویگا اسکو اللہ نے اپنے ذمہ پر
واجب کرلیا ہے ۳۳ سودخواری کے ستر شعبے ہین ادنی یہہ ہے جیسے ماں سے صحبت
کرنا دوسری روایت مین یون آیا ہے کہ جیسے تینتیس۳۳ بار زنا کرنا جو بدن سحت سے یعنی
ربا وغیرہ سے اگا ہے وہ لائق نار ہے ۳۴ سب سے بڑہکر سودخواری یہہ ہے کہ بہائی
مسلمان کی آبرو ریزی کرے زبان درازی سے اوسکو ستاوے سو اس گناہ کا
رواج آجکل سب سے زیادہ ہے ۳۵ زنا غنا ربا خمر موجب وبا و نزول عذاب و دخول
نار ہین ۳۶ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بازار مین صرافون کو فرمایا تم
خوشخبری لو جہنم کی یعنی بسبب دغل فصل کے نقود مین ۳۷ جو کوئی شراب پیتا ہی حریرہ

بنتا ہو سود کہاتا ہو گا نیوالیان جمع کرتا ہی اوسپر خسف و قذف کا عذاب آتا ہی یہہ بندر سور بنجاتے ہین
یعنی دنیا مین پہر آخرت مین تو وہ کندہٴ دوزخ بنائے ہی جاوینگے آجکل اکثر جگہہ یہی کام
ہوتے ہین اسلام پر ادبار نہ آوے کفر کا اقبال نہو تو کیا ہو لوگ ناحق کا شکوہ حکام
وقت کا کرتے ہین وہ تو ہماری شامت اعمال ہین کہ اس صورت مین بنکر آتے ہین یہہ
ہمارا قصور ہے اونکا کچہہ فتور نہین ہے ۲۸ جسنے ایک بالشت زمین کسی کی ظلم سے لیلی
تو اوسکو ساتون زمین سے ایکطوق پہناوینگے رواہ الشیخان ۲۹ جسنے حاجت سے
زیادہ گہر بنایا اوس گہر کو قیامت مین اوسکے سر پر لادینگے ہر نفقہ راہ خدا مین ہوتا
ہے مگر بنیاد کہ اسمین کچہہ بہتری نہین ہے بہت برا مال آدمی کا وہ ہے جو گہر بنانے مین
صرف ہوا جو بنا سات ہاتہہ سے زیادہ اونچی بناویگا اوسکو یا افسق الفاسقین
کہکر پکارینگے معلوم ہوا کہ محل بنانا اونچا گہر طیار کرنا فسق ہے ایکشخص نے غرفہ بنایا تہا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو ڈہادے ایک انصاری نے قبہ یعنی
لداؤ کا گہر بنایا تہا اوسکا سلام نہ لیا جب اوس نے اوس قبہ کو گرادیا تب اوسکا سلام لیا
۴۰ آنکہہ کا زنا دیکہنا کان کا زنا سننا زبان کا زنا بات کرنا ہاتہہ کا زنا پکڑنا پاؤن
کا زنا چلنا ہے دل تمنا کرتا ہے شرمگاہ سچا یا جہوٹا کردیتی ہے زنا کا انجام عذاب دوزخ
۴۱ جو عزت والی عورت سے نکاح کرتا ہے وہ ذلیل ہوجاتا ہے جو حسب والی سے نکاح
کرتا ہے وہ کمینہ ہوجاتا ہے حسن و مال کے لئے نکاح کرنا منع ہی کالی نکمی لونڈی دین والی
انسے بہتر ہے ۴۲ عورت سے اگر فاحشہ ظاہر ہو تو اوسکو بستر سے علحدہ کردے ایسی مار مارے
جس سے ہڈی نہ ٹوٹے گوشت نہ پہٹے فاحشہ سے مراد بیحیائی کا کام ہی نہ زنا اسلئے کہ زناکار
عورت کا نکاح مین رکہنا دیوث بننا ہے اوسکو تو سزا دلوادے نہ دلواسکے تو گہر سے نکالدے
عورت کے لئے شوہر جنت و نار کا حکم رکہتا ہے اگر خوش ہے تو جنت ملیگی اگر ناخوش ہے تو
دوزخ موجود ہے ۴۳ اللہ اوس عورت کی طرف نہین دیکہتا جو شوہر کا شکر ادا نہین

کرتی عورت جب پاس شوہر کے نہین سوتی تو صبح تک فرشتے اوسپر لعنت کیا کرتے ہین لعنت کا
ہونا اعمال جہنم سے ہے ۴۴ عورت کی نماز اور کوئی نیکی قبول نہین ہوتی جب تک کہ شوہر
اوس سے راضی نہو ۴۵ عورت کا گھر سے باہر جانا اگر شوہر خوش نہین ہے موجب لعنت کا ہی ہر
آسمان کے فرشتے اوسپر لعنت کرتے ہین ۴۶ جس مرد کی دو بیبیان ہین اور وہ ایک کی طرف
زیادہ مائل ہے تو قیامت کے دن آدہا دہڑ اوسکا ساقط ہوگا میل سے محبت دلی مراد
نہین ہے ظاہری برتاؤ مراد ہے کہ ایک کو نان نفقہ اچہی طرح دیتا ہے دوسریکو نہین دیتا
۴۷ تین آدمی سب سے پہلے جہنم مین جاوینگے ایک امیر مسلط دوسرا مالدار جو حق اللہ کا ادا
نہین کرتا تیسرا فقیر جو اتراتا پہرتا ہے ۴۸ جس عورت نے شوہر سے طلاق چاہی ہے بدون کسی
تنگی کے اوسپر جنت کی ہوا یا خوشبو حرام ہے سب حلال چیزون مین اللہ تعالے طلاق
کو سب سے زیادہ دشمن رکہتا ہے خلع کرنیوالیان منافقات مین ۴۹ عورت جب عطر لگا کر
مجلس مین آتی ہے تو وہ زانیہ ہوتی ہے مجلس کیسی مسجد مین بہی عطر ملکر نہ جاوے بنی اسرائیل
اسی بات پر ملعون ہوئے کہ انکی عورتین بن ٹہن کر مسجد و مین آتی تہین ۵۰ جو کوئی کسی
عورت کو اوسکے شوہر پر بہڑکاتا ہے وہ مسلمانون مین سے نہین ہے ۵۱ جو ازار یعنی بند
پاجامہ ٹخنے سے نیچے ہے وہ دوزخ مین ہوگا یعنی مرد کو نیچے ازار پہننا نہ چاہیے ورنہ
اسکی سزا جہنم ہے سنت یہہ ہے کہ پاجامہ نصف ساق تک ہو ٹخنے تک جائز ہے باقی حرام
قطعی ۵۲ جو کوئی اپنے کپڑے کو اتراتا ہوا کہینچتا ہے اللہ اوسکی طرف نظر نہین کرتا ایک
روایت مین یون ہے کہ یہہ چلنا پہرنا اوسکا دوزخ مین ہے اس حکم مین مرد و عورت دونون
برابر ہین ۵۳ جنت کی ہوا ہزار برس کے راہ سے معلوم ہوتی ہے مگر عاق اور قاطع
رحم اور شیخ زانی اور ازار کا کہینچنے والا اتراکر اوسکو نپاویگا ۵۴ آخر امت مین
ایسے مرد ہونگے جنکی عورتین کاسیات عاریات ہونگی سر پر جیسے کوہان اونٹ کے تم انپر
لعنت کرو یہہ سب ملعونات ہین یعنی ایسے باریک کپڑے پہنین گی جس سے بدن نظر آویگا

گویا انگی ہین بڑے بڑے موباف سر مین ڈالین گی جس سے سر بہاری بہر کم معلوم ہوگا اس
حدیث کا مصداق آجکل امرا کے گہر مین بخوبی موجود ہے دوسری حدیث مین ایک وصف انکا
یہہ بہی آیا ہے کہ دوسرونکو اپنی طرف مائل کرتی ہین آپ اونکی طرف مائل ہوتی ہین سو آسودہ
عورتون کا یہی حال ہے کہ راتدن بنی ٹہنی رہتی ہین چاہتی ہین کہ سب لوگ ہمارا بناؤ دیکہین
ہمکو خوبصورت سمجہکر ہماری طرف جہکین بلا سے یہہ بناؤ فقط شوہرون ہی کے لئے ہوتا
غضب تو یہہ ہے کہ شوہر دیکہے یا نہ دیکہے اجنبی مردون عورتون کے لئے یہہ ساری طیاری
ہوتی ہے اونہین بیٹہکر طرحداری وضعداری کا ذکر چرچا کیا جاتا ہے حالانکہ سوا دونون
ہتیلیون اور موںہہ کے کسی بدن کا کسی کے سامنے مرد ہو یا عورت کہلجانا نظر آنا حرام قطعی
ہے یہہ پردہ ساری امت کی عورتون پر فرض عین ہے اس پردہ کی جگہہ یہہ ہوتا ہے کہ سر
سینہ وشکم وناف وغیرہ سب کچہہ ہر کسیکو نظر آتا ہے کون چہپاوے اپنی طرح کون بگاڑے
اپنی وضع مین کون خلل ڈالے موںہہ کیسا سارا بدن کہلا رہتا ہے کچہہ پروا نہین کہ کون آیا
کون گیا ۵۵ جسنے دنیا مین ریشمی کپڑا پہنا وہ بہشت مین نہ جاویگا اگر گیا بہی تو وہان حریر
نہ پہنیگا اوسکو دوزخ کا لباس پہنایا جاویگا ۵۶ شراب پینے سونا پہننے سے جنت
حرام ہوجاتی ہے یعنی مرد پر ایک آدمی سونے کی انگوٹہی پہنے ہوئے تہا فرمایا یہہ آگ کی چنگاری
ہے ۵۷ جو مرد عورت کیطرح بنے جو عورت مرد کی طرح اختیار کرے وہ ملعون ہے مخنثین
پر بہی لعنت آئی ہے لعنت کا انجام جہنم ہے ۵۸ تین آدمی جنت مین نہ جاوینگے ایک عاق
دوسرا دیوث تیسری عورت مردانہ وضع ۵۹ بدترین امت وہ لوگ ہین جو طرح طرح کے
کہانے کہاتے ہین طرح طرح کے کپڑے پہنتے ہین موںہہ بہر بہر کر باتین کرتے ہین ۶۰
فرمایا ایک قوم ہوگی جو آخر زمانے مین سیاہ خضاب کریگی انکو جنت کی خوشبو تک نہ لگے گی
کالا خضاب لگانا عورت مرد دونون پر قطعی حرام ہے ۶۱ جو عورت بال جوڑتی یا جڑواتی
ہے یا بدن گودتی گدواتی ہے بہوون کو تیلا کرتی بناتی ہے دانتون کو ریتکر چمکاتی ہے

اللہ کی خلقت کو حسن نکالنے کے لئے بدلتی ہے وہ ملعون ہے اُن سب پر بہت سی حدیثون
مین لعنت آئی ہے ہر ملعون چیز جہنم مین جاویگی ۶۲ چاندی سونے کے برتنون کا برتنا
مرد عورت دونون پر حرام قطعی ہے جو انمین کہاتا پیتا ہے وہ جہنم کی آگ اپنے پیٹ مین
بہرتا ہے ۶۳ مسلمان ایک آنت سے کہاتا ہے کافر سات آنت سے معلوم ہوا کہ زیادہ
کہانا خصال کفر سے ہے ہر خصلت کفر موجب دخول جہنم ہوتی ہے جو یہان زیادہ کہاویگا
وہ حشر مین سب سے زیادہ بہوکا ہوگا قیامت کے دن ایک بہت بڑے کہانے پینے والیکو
لاوینگے وہ نزدیک اللہ کے برابر ایک پر پشہ کے نہوگا ۶۴ معاذ بن جبل کو جب طرف
یمن کے بہیجا تہا تو یہہ فرمایا تہا کہ خبردار جو تونے چین کیا اللہ کے بندے چین کرنیوالے
آرام طلب نہین ہوتے معلوم ہوا کہ ناز و نعمت کا انجام جہنم ہے فرمایا بدترین امت وہ
لوگ ہین جو خوب چین اوڑاتے ہین انکے گوشت تر و تازہ اوگتے ہین ۶۵ جو قاضی ہوا وہ
بے چہری ذبح کیا گیا جس قاضی نے ناانصافی کا حکم دیا یا جاہل نہ وہ جہنم مین جاویگا مراد
قاضی سے حاکم ہے یعنی امرا و رؤسا اوس دن یہہ قاضی تمنا کریگا کہ کاش وہ دو آدمیون
کے بیچ مین بہی حکم نکرتا یعنی زیادہ آدمیون کا تو کیا ذکر ہے ۶۶ والیان ملک کے جور و
ظلم کرنے سے قحط پڑتا ہے زکوۃ نہ دینے سے مویشی مرتے ہین زنا کرنے سے عقم ہوتا ہے
عہد شکنی سے کفار غالب آتے ہین جو کوئی تہوڑی بہت امت کا والی ہوا پہر اوسنے عدل
نہ کیا تو اللہ اوسکو اوندہے مونہہ دوزخ مین ڈالیگا جس والی نے لوگون سے ویسا برتاؤ
نہ کیا جیسا اپنی جان سے کرتا ہے تو اوسکو جنت کی خوشبو بہی نہ ملیگی یعنی جنت کا تو کیا ذکر ہے
جو حاکم اپنی رعیت کا خائن ہے اوسپر جنت حرام ہے ۶۷ رشوت لینے دینے دلوانے والے
پر لعنت آئی ہے ان تینون کے لئے جہنم ہے رشوت لیکر حکم کرنا کفر ہے رشوت کا مال سُحت
ہے یعنی حرام قطعی نجس ۶۸ دو آدمیون کی شفاعت نہوگی ایک بادشاہ ظالم کی دوسرے
خائن بددین کی ۶۹ ظلم دن قیامت کے اندہیرا ہوگا مظلوم کی دعا کہین نہین رکتی سیدہی

خدا تک پہونچتی ہے ٧٠ جو بادشاہ کے پاس گیا وہ فتنے مین پڑا جسنے بادشاہ کے جھوٹ
کی تصدیق کی وہ مسلمانون مین نہین ہے وہ حوض کوثر پر نہ آویگا ٧١ جسنے ظالم کی مدد
کی وہ اسلام سے باہر ہوا ٧٢ جسنے کوئی چڑیا یا اوس سے زیادہ کو ناحق قتل کیا قیامت
کے دن اوس سے سوال ہوگا جاندار کے نشانہ بنانے پر لعنت آئی ہے ٧٣ ایک عورت
نے ایک بلی باندہ رکھی تھی نہ اوسکو کھلایا نہ چھوڑا کہ حشرات زمین کو کھاوے وہ عورت
جہنم مین ڈالی گئی ٧٤ ابن مسعود اپنے غلام کو مار رہے تھے رسول خدا نے فرمایا اللہ تجھپر
زیادہ قادر ہے بہ نسبت تیری قدرت کے اس غلام پر انہون نے کہا مینے اسکو خدا کے
لیے آزاد کیا فرمایا اگر تو ایسا نکرتا تو دوزخ کی لپٹ تجھکو لگتی ٧٥ بدخلق آدمی بہشت
مین نہ جاویگا جو اپنے ممالیک وغیرہ سے بری طرح پیش آتا ہے ٧٦ آدمی و جانور کے
مونہہ پر مارنیوالا داغ دینے والا ملعون ہے یہہ مضمون کئی حدیثون مین آیا ہے ٧٧
جھوٹی گواہی جھوٹی بات برابر شرک کے ہے جسنے کسی مسلمان کے حق مین ایسی گواہی دی
جسکا وہ اہل نہین ہے اوسنے اپنا ٹھکانا دوزخ مین کیا شاہد زور کے لیے جہنم واجب
ہوجاتی ہے ٧٨ جب زمین پر کوئی گناہ ہوتا ہے تو جو کوئی وہان حاضر ہوتا ہے اور
ناخوش ہوتا ہے یا انکار کرتا ہے وہ شخص ایسا ہے جیسے کوئی وہان سے غائب ہو اور
جو کوئی وہان سے غائب ہے مگر اوس کام سے راضی ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی وہان
حاضر ہو معلوم ہوا کہ مجلس خلاف شرع مین ناچاری سے پھنس جانے پر گناہ نہین ہوتا
دلکی رضامندی سے گو وہان موجود نہو گناہگار ٹھیر جاتا ہے ٧٩ جو شخص امر بمعروف
نہی عن المنکر کرتا ہے مگر فعل اوسکا خلاف اوسکے قول کے ہے وہ اپنی آنتین دوزخ مین
لیکر چکر ماریگا جسطرح گدہا چکی لیکر پھرتا ہے ٨٠ جو کوئی کسی مسلمان کے عیب و گناہ کا
پردہ دنیا مین رکھتا ہے یعنی اوسکو رسوا نہین کرتا اللہ تعالے اوسکا پردہ دن قیامت
کے رکھیگا یعنے اوسکے عیب کو ظاہر نکریگا ٨١ رسول خدانے فرمایا لعنت کرے اللہ شراب پر

اور اوسکے پینے پلانے والے خرید نے بیچنے والے بنانیوالے اوٹھانیوالے پر اور جسکے لئے
بنائی گئی اور جسکے پاس اوسکو لیگئے ۸۲ جو شراب پیا کرتا ہے وہ جب مرکر خدا سے ملیگا تو
مثل بت پرست کے ہوگا یہہ مضمون کئی حدیثون مین آیا ہے شراب ہر شر کی کنجی ہے اسکا نام
ام الخبائث ہے شرابی کو دن قیامت کے گرم پانی جہنم کا پیپ لہو جہنم والونکا پلایا جاویگا
۸۳ کچھہ لوگ امت کے شراب کو نام بدلکر پیئین گے انکے سر پر باجے بجین گے گانیوالیان گاوینگی
یہہ زمین مین دہس جاوینگے انمین کچھہ لوگ بندر سور بنجاوینگے یہہ دلیل ہے انکے جہنمی ہونے کی
۸۴ جو کوئی ایک بار شراب پیتا ہے اوسکی نماز چالیس دنکی قبول نہین ہوتی جو شخص حالت
نشہ مین مرتا ہے وہ قبر و حشر و دوزخ مین اوسی حالت پر ہوگا پیپ و لہو اوس سے جاری ہوگا
یہی اوسکا کہانا پینا ہوگا جب تک آسمان و زمین قائم رہیگا یعنی ہمیشہ یہی غذا اوسکو ملیگی
۸۵ زناکاری چوری شرابخواری کے وقت ایمان الگ ہوجاتا ہے ربقۂ اسلام سے اسکی گردن
باہر ہوجاتی ہے ہان اگر توبہ نصیب ہوئی تو یہہ اور بات ہے ورنہ بے ایمان رہتا ہے
۸۶ زنا کو خدا نے شرک کے ساتھہ ذکر کیا ہے معلوم ہوا کہ جسطرح شرک و ایمان مین بیر ہے
اسیطرح زنا و ایمان مین بیر ہے زنا کے ساتھہ ایمان کا کچھہ ٹہکانا نہین رہتا ۸۷ یہہ امت
ہمیشہ خیریت سے رہیگی جب تک انمین ولد الزنا نہونگے جب حرامی اولاد پہیل جاویگی تو قریب
ہے کہ سب پر عذاب خدا نازل ہو ۸۹ جس عورت نے کسی قوم مین ایسے کو داخل کیا جو اوس
قوم کا نہیں یعنی زنا کا بچہ اوسکے گلے لگا دیا تو اللہ اوسکو جنت مین داخل نکریگا ۹۰ اغلام
حرام ہے فاعل و مفعول دونون واجب القتل ہین ۹۱ عہد شکنی سے خونریزی ہوتی ہے
زنا سے موت مسلط کیجاتی ہے زکوٰۃ نہ دینے سے قحط پڑتا ہے ۹۲ اللہ نے سات طرح
کے لوگون پر ساتون آسمان کے اوپر سے لعنت کی ہے لعنت بہی کیسی جو اونکو کفایت
کرجاوے فرمایا اغلام کرنیوالا ملعون ہے یہہ کلمہ تین بار کہا جسنے غیر اللہ کے لئے کوئی جانور
ذبح کیا وہ ملعون ہے جیسے شیخ سدو کا بکرا سید احمد کبیر کی گائے زین خان کا مرغا ذبح کرنا جسنے

کسی جانور سے جماع کیا وہ ملعون ہے جسنے ماں باپ کا عقوق کیا عاق ہوا ملعون ہے جس نے
بی بی وساس کو جمع کیا وہ ملعون ہے جس نے حدود ارض کو بدل ڈالا وہ ملعون ہے جس نے
دعوی کیا غیر مولی کا وہ ملعون ہے یعنی غلام تو کسی کا تھا اور بتایا کسی کا ۹۳ عورت
سے دبر مین جماع کرنا لوطیت صغریٰ ہے اللہ نے ایسے آدمی پر لعنت کی ہے ایک روایت مین
یون آیا ہے کہ یہہ آدمی کافر ہے ۹۴ قتل کرنا مہلکات سے ہے دنیا کا مٹ جانا آسان ہے
مسلمان کے قتل کرنے سے یعنی خواہ تلوار سے مارے یا زہر سے یا الماس سے یا کسی اور چیز سے
اس قتل کی سزا جہنم ہے اگر سارے آسمان وزمین والے ایک مومن کے قتل مین شریک ہونگے
تو اللہ اون سبکو اوندہے مونہہ جہنم مین ڈالیگا ۹۵ جس نے آدہی بات بہی کسی مومن کے قتل
مین بطور اعانت کہی ہے اوسکی دونون آنکھون کے بیچ مین یہہ لکہا ہوگا کہ یہہ اللہ کی رحمت سے
نا امید ہے جو شخص کسی مسلمان کو عمداً قتل کرتا ہے وہ بخشا نہ جاویگا مقتول خدا سے کہیگا کہ مجہکو
اسنے قتل کیا ہے حکم ہوگا اسکو دوزخ مین لیجاؤ ۹۶ جسنے معاہد کو قتل کیا اوسکو جنت کی خوشبو
تک نہ لگےگی معلوم ہوا کہ اہل ذمہ کا قتل کرنا موجب نار ہے ۹۷ جو خودکشی کریگا وہ جہنم مین
جاویگا جسطرح اپنی جان کو اوسنے ہلاک کیا ہے وہی کام جہنم مین اپنے ساتہہ کیا کریگا زہر
پیا ہے تو زہر پیا کریگا چہری مار کر مرا ہے تو پیٹ مین چہری بہونکا کریگا ۹۸ قتیل کے پاس
حاضر نہو شاید وہ مظلوم مارا جاتا ہے تو پہر یہہ بہی کہین خدا کے غصے مین نہ آجاوے ۹۹
تم حقیر گناہون سے بچتے رہو جسوقت ایسے آدمی سے مواخذہ ہوگا تو یہہ گناہ اوسکو ہلاک کر دینگے
عائشہ سے فرمایا دور رکہہ آپکو محقرات ذنوب سے اللہ کیطرف سے ایک انکا طالب ہے یعنی
لوگ چہوٹے گناہونکی پروا نہین کرتے ہین حالانکہ جب یہہ سب جمع ہوکر انکا مواخذہ ہوگا
تو پہر ہلاکت موجود ہے انس نے کہا تم ایسے کام کرتے ہو جو تمہاری نظر مین بال سے بہی زیادہ
باریک ہین یعنی بے حقیقت محض ہین ہم زمانۂ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین ان
کامونکو مہلکات سمجہتے تہے مین کہتا ہون اب تو وہ زمانہ آیا ہے کہ پہاڑ کے برابر گناہ

کرتے ہین مگر بال کی برابر بہی اوسکی حقیقت نہین سمجہتے دیکہیئے انکا انجام کیا ہوتا ہے ۱۰۰
تین آدمی ہین جنکا نہ فرض قبول ہے نہ نفل ایک عاق دوسرا احسان کہنے والا تیسرا تقدیر کا
جہٹلانے والا ۱۰۱ قاطع رحم پر جنت حرام ہے صلۂ رحم کہتے ہین برادر نوازی اور رشتہ
دارون سے سلوک کرنے کو یعنی اون سے ملتا جلتا رہے محتاج کے ساتہہ احسان کرے
آسودہ سے صاحب سلامت رکہے مراد قریب کے رشتہ دار ہین جنکا نسب صحیح طور پر اس
شخص سے ملتا ہے فاسق فاجر ہون تو اونکو نصیحت کرے یا چہوڑ دے ۱۰۲ ہمسایہ کا بڑا
حق ہے حدیث ابی ہریرہ مین نزدیک مسلم کے آیا ہے کہ وہ شخص جنت مین نہ جاویگا جسکے
پڑوسی اوسکی شر سے امن مین نہین ہین سب سے زیادہ پڑوسی شوہر ہوتا ہے جو بیبیان اپنے
شوہرون کو ستایا کرتی ہین خدا ہی جانے کیونکر انکی مغفرت ہوگی دس عورتون سے
زنا کرنا سہل ہے مگر زن ہمسایہ سے زنا کرنا سہل نہین ہی اسیطرح دس گہر کی چوری آسان
ہے مگر ہمسایہ کی چوری آسان نہین ہے یعنی انکا گناہ بہت بڑا ہے ۱۰۳ کسی مسلمان کو
حلال نہین کہ تین دن سے زیادہ بہائی مسلمان کو چہوڑ دے جسنے تین دن سے زیادہ
چہوڑا یعنی باہم ملاپ نہ کیا پہر مر گیا تو جہنم مین گیا جسنے ایک سال تک اوسکو چہوڑا تو گویا
اوسکا خون کیا ہان یہہ چہوڑنا اگر خدا کے لئے ہے تو کچہہ ڈر نہین ہے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے چالیس دن تک بعض بیبیون کو چہوڑ دیا تہا ابن عمر نے اپنے فرزند
کو مرتے دم تک چہوڑ دیا ۱۰۴ جس نے کسی بہائی مسلمان کو کافر کہا اگر وہ ایسا نہین ہے
تو یہہ خود کافر ہوگیا مسلمان پر لعنت کرنا ایسا ہے جیسے اوسکا قتل کرنا آدمی کیا کسی چیز پر
بہی لعنت کرنا نہ چاہیے جانور ہو یا ہوا یا اور کچہہ یہہ کہنا کہ تجہپر خدا کی لعنت یا غضب ہو یا
تو دوزخ مین جاوے حرام ہے ایک آدمی نے ایک اونٹنی پر لعنت کی تہی فرمایا اس ناقہ کو
لشکر سے باہر نکالدو کہٹمل مچہر پسو کیڑے مکوڑے کپڑے لتے برتن مکان وغیرہ کسی چیز
پر لعنت کرنا درست نہین ہے یہہ لعنت اسی لاعن پر پڑتی ہے ۱۰۵ زمانہ کو فلک کو برا

کہنا گویا خدا کو گالی دینا ہے اس بلا مین اکثر عورتین گرفتار رہتے ہین ۱۰۶ مسلمان کو ہتھیار
اوٹھا کر دہمکانا جہنم مین جانے کی نشانی ہے جب دو مسلمان تلوار لیکر باہم لڑتے ہین تو
قاتل و مقتول دونون جہنمی ہو جاتے ہین ۱۰۷ نمّام یعنی چغلخور جو ایک کی بات دوسرے
کو لگاتا ہے بہشت مین نہ جاویگا جو کوئی دوسرے کی بات چھپکر سنتا ہے اوسکا حکم بہی
یہی ہے اوسکو قتّات کہتے ہین ۱۰۸ چغلخوری گالی گلوچ طرفداری ناحق جہنم مین لیجاتی
ہے ۱۰۹ ہمّاز لمّاز نمّام بے عیبون کے عیب لگانے والے کتون کی صورت مین محشور
ہونگے ۱۱۰ خون و مال و آبرو کا ایک حکم ہے جیسے کسی کا قتل کرنا ویسے ہی کسی کا مال
ناحق لے لینا ویسے ہی آبرو ریزی کرنا اکثر لوگ کسی کے مال و جان کو تو تلف نہین
کرتے ہین مگر زبان درازی و لعن و طعن سے آبرو ریزی کیا کرتے ہین خصوصاً عورتین تو
شوہرون پر شیر ہوتی ہین اللہ نے مرد کو عورت پر بزرگی دی ہے اسلیئے یہہ طعن و تشنیع انکی
انکو جہنم کی سیر کراویگی ساری سودخواری سے بڑہکر یہہ سود ہے کہ کسی کی آبرو ریزی
کرے ۱۱۱ غیبت مردے زندے دونون کی حرام ہے غیبت مین آبرو ریزی ہوتی ہے تبرّا
کرنا داخل غیبت ہے غیبت کرنا یہہ ہے کہ ایسی بات کہے جو دوسرے کو بری لگے گو سچی ہی بات
کیون نہو اور اگر جہوٹی بات کہی ہے تو یہہ افترا و بہتان ہوا اس بلا مین عورتین دن رات
مبتلا رہتی ہین ۱۱۲ آدمی کے مونہہ سے کوئی کلمہ خدا کی ناراضی کا نکلجاتا ہے وہ اوسکے
سبب سے سیدہا جہنم مین چلا جاتا ہے وہ اوس کلمے کی کچہہ بہی پروا نہین کرتا اسلیئے زبان کے
نگاہ رکہنے کا سخت حکم آیا ہے عورتین رات دن ایسے ہی کلمے کہا کرتی ہین بلکہ صریح الفاظ
کفر کا برتاؤ رکہتی ہین جہنم مین نہ جاوین تو پہر کیا ہو ۱۱۳ جب کوئی آدمی کسی قوم کو ایک
کلمہ سے ہنساتا ہے تو اللہ اوسپر غصہ کرتا ہے جب تک کہ اوسکو جہنم مین داخل نکرے راضی
نہین ہوتا معلوم ہوا کہ یہہ جو مجلس مین عورتین عورتون کو مرد مردونکو مسخراپن وغیرہ
حکایات سے ہنساتے خوش کرتے ہین یہہ جہنم مین جانیکا کام کرتے ہین آدمی جنت سے اتنا

نزدیک ہو جاتا ہے کہ فقط ایکنا نیزہ کا فرق رہجاتا ہے پھر ایک ایسا کلمہ کہہ گزرتا ہے جسکے
سبب سے اتنا دور ہو جاتا ہے جتنا فاصلہ صنعا رکا ہے ایک آدمی شہید ہوا تھا اوسکی ماں
نے اوسکے مونھہ پر سے مٹی دور کر کے کہا تجھکو جنت مبارک ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا خبر ہے شاید اوسنے کوئی بیفائدہ بات کہی ہو معلوم ہوا کہ زبان
کا گناہ سب گناہوں سے زیادہ ہے ۱۴ فرمایا کیا میں تمکو دوزخی لوگ نہ بتاؤں
ہر سخت دل موٹا اتراتا تکبر کرنیوالا جسکے دل میں برابر دانہ رائی کے غرور ہوگا اوسکو
خدا اوندھے مونھہ جہنم میں ڈالیگا سب سے پہلے یہہ گناہ شیطان سے ہوا ہے متکبروں
کو چیونٹیوں کی صورت میں حشر کرینگے یہہ لوگ اہل حشر کی پامالی میں آوینگے ۱۵ امنذری
نے کہا ہے الترھیب من حب الاشرار واھل البدع لان المرء مع من احب معلوم
ہوا کہ بدلوگوں اور بدعتیوں کی دوستی سے ڈرتا ہے انسے ذرا بھی محبت نرکھے ورنہ
انہیں کے ساتھہ دن قیامت کے ہوگا اکثر لوگ فاسق فاجر مرد عورتوں سے ہم نوالہ
ہم پیالہ رہتے ہیں کوئی کسی خانگی کسبی کو مصاحب بناتا ہے کوئی کسی ریش تراش حرامکار
شرابی کا یار غار ہے سو یہی جلسہ انکا جہنم میں بھی انشاء اللہ تعالے ہوگا اللہ تعالے
ہم غریبوں کا حشر ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرے جہنم سے بچاکر بہشت میں
لیجاوے اللھم آمین ۱۶ ساحر کاہن عراف منجم رمال کی تصدیق کرنا شرک ہے عراف
وہ ہے جو چور پکڑنے کا عمل کرے گمشدہ جانور کی جگہہ بتاوے یا جادو کرے ۱۷
تصویر بنانے والے جہنم میں جاوینگے بنوانے والے مرتکب کبیرہ ہیں یا مثل مصور جس
گھر میں تصویر ہوتی ہے وہاں فرشتے رحمت کے نہیں آتے اوس گھر کا حکم بتخانہ کا حکم
ہے جبکہ اوس تصویر کی کچھہ تعظیم آبرو عزت بالکل نہو ورنہ پھر بت پرست کا سا حکم ہے
آجکل فوٹوگراف نے ایک عالم کو جہنمی یا بت پرست بنا رکھا ہے اللہ بچاوے ۱۸ انرد
بازی کرنا ایسا ہے جیسے سؤر کے خون میں ہاتھہ بھرنا شطرنج کو کسی نے جائز کسی نے ناجائز

کہا ہے بہتر یہہ ہے کہ کوئی بہی کہیل اسطرح کا نہ کہیلے ۱۱۹ بد فالی لینا شرک ہے ہرگز کسی کی فال بد پر دلمین شک نہ لاوے اوس کام کو جو کرنا تہا منحوس سمجہہ کر نہ چہوڑے اللہ پر بہروسا کرے فال بد سے اوسیکو نقصان پہونچتا ہے جو اوس سے ڈرتا ہے جب دلمین کچہہ وسوسہ بد فالی کا آوے تو یہہ دعا پڑہ لے اللھم لا طیر الا طیرک ولا خیر الا خیرک ولا الہ غیرک پہر کچہہ اثر اوسکا نہوگا ۱۲۰ دنیا کی آسودگی دنیادار کے لئے ایک جہنم کا رستہ ہے بے گنتی محدثین مدت دنیا و آسودگی دنیا مین آئی ہین عائشہ سے فرمایا تہا خبردار جا تو کبہی پاس آسودہ لوگون کے بیٹہی اسیطرح مردون کو آسودہ عورتون سے نکاح کرنے کو منع کیا ہے یہہ اسلئے ہے کہ غنا کے ساتہہ ایمان بہت کم باقی رہتا ہے غنا نہ ناخمر ربا کا ساتہہ ہے ہزار لاکہہ آسودہ گہروالون مین شاید دو چار بہی ایسے نہ ملین گے جو شرابی زانی مغنی مطرب نہون ورنہ خیر سلأ پہر دنیا ملعون ہو تو کیا ہو دنیا دار ملعون نہون تو پہر کون ہون ؏

جان سختم حذر از دوزخ جاوید نکرد		خانہ در کوچۂ آسودہ ولانم دادند

ہان جو لوگ مجبوری سے ہاتہہ مین اہل دنیا کے پہنسے ہین ظاہر مین چپ دلمین ناخوش ہین اللہ سے امید ہے کہ یہہ مجبوری اونکے لئے عذرخواہ ہو ؏

پاے بستند و رہ سعی نشانم دادند		دست و بازو بشکستند و گمانم دادند

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا گزر ایک مردار بکری پر ہوا فرمایا دنیا نزدیک اللہ کے اس مردار بکری سے بہی زیادہ ترخوار ہے دنیا کی قدر سامنے خدا کے اگر برابر ایک پر پشہ کے ہوتی تو اللہ کسی کافر کو ایک گہونٹ پانی نہ پلاتا یعنی جب اسقدر ذلیل ہے تب ہی تو کافرون فاسقون فاجرونکو دی ہے نیک مسلمانون کو اوس سے بچایا ہے جسنے دنیا کو چاہا اوسنے اپنی آخرت کا نقصان کیا جسنے آخرت کو چاہا اوسنے اپنی دنیا کا نقصان کیا پہر فرمایا تم باقی کو فانی پر اختیار کرو دنیا سے بچو عورتون سے بچو مینے اپنے بعد کوئی فتنہ بدتر مردون پر

عورتون سے زیادہ نہین چھوڑا ہے اسیلئے اہل علم نے دنیا کی مثال عورت سے دی ہے کہ
ان دونون کا فتنہ قریب یکدیگر ہے یہہ اپنا ایمان تو کھوتے ہی ہین مگر اکثر شوہرونکا ایمان
بھی برباد کر دیتی ہین یہہ بھی فرمایا ہے کہ دنیا ملعون ہے جو کچھہ دنیا مین ہے وہ سب ملعون
ہے مگر ایک ذکر خدا کا اور جو اسکے قریب ہے یعنی وہ اعمال خیر جنکو خدا دوست رکھتا ہے اور
عالم اور متعلم یعنی طالب علم معلوم ہوا کہ مراد دنیا سے یہہ ہے کہ آسودگی کو اپنی خواہش
نفس کے موافق برتے خدا و رسول کے حکم کی تعمیل نکرے ورنہ جو شخص آسودہ حال تابع
خدا و رسول ہے اوسکے پاس کتنی ہی دولت کیون نہو کچھہ اوسکا نقصان نہین ہے سانپ
کا پالنا اوسیکو ضرر کرتا ہے جسکو سانپ کا منتر نہین آتا ہے اسیلئے دنیا مومن کا قید خانہ
ہے کافر فاسق فاجر کے لئے بہشت ہے اے اللہ تو ہمکو آخرت ہی کی بہشت دینا یہان بقدر
کفاف ہی کافی ہے جسطرح مٹھی بھر مال یا زیادہ مال نے اکثر خلق کو تیرا دشمن بنا رکھا ہے اور گونگا
اندھا کر کے فسق و فجور و شہوت رانی و حرامخواری مین پھانسا ہے تو ہمکو اس جال جنجال سے
بچالینا ایمان پر مارنا اللہم آمین ہم ضعیف و مغلوب ہین تیرے رسول نے فرمایا ہے کہ جنت
جگہہ ضعیفون مغلوبون کے ہے سو تو مجھہ مغلوب ضعیف سے اس وعدہ کو وفا کرنا غالب
و قوی جا نہین اور جہنم جانے ۱۲۱ جب کسی آدمی کے گناہ زیادہ بڑھ جاتے ہین اور
کوئی کفارہ اون گناہون کا نہین ہوتا تو اللہ اوس بندے کو حزن و غم مین مبتلا کر دیتا
ہے یہہ حزن اوسکے لئے کفارہ ہو جاتا ہے مسلمان کو کوئی دکھہ درد صدمہ رنج مصیبت
نہین پہونچتا مگر اللہ اوسکے گناہ معاف کر دیتا ہے ایک کانٹا بھی لگتا ہے تو اوسکا اجر
ملتا ہے ایک علامت ایمان کی یہہ بھی ہے کہ جان اولاد مال کا نقصان ہوتا رہے ایسا
آدمی جب اللہ سے ملتا ہے تو کوئی خطا بھی اوسکے ذمہ پر نہین ہوتی یعنی یہہ نقصانات
اوسکو سارے گناہون سے پاک کر دیتے ہین ۱۲۲ جان تو سب ہی لوگون کو عزیز
ہوتی ہے اپنا مرنا کوئی نہین چاہتا مگر اہل کفر و فسق زیادہ جینے کی بہت امید رکھتے ہین

قرآن شریف مین فرمایا ہے یہہ چاہتے ہین کہ ہزار برس جیئین جنکا ایمان کامل ہے وہ جانتے
ہین کہ جتنی عمر لکھہ گئی ہے وہ نہ بڑہے نہ گھٹے ہان یہہ چاہتے ہین کہ جب مرین تو ایمان پر
مرین سو جو کوئی اللہ سے ملنے کو دوست رکھتا ہے اللہ اوسکا ملنا چاہتا ہے جو کوئی
خدا سے ملنے کو مکروہ جانتا ہے خدا بھی اوسکے ملنے کو مکروہ رکھتا ہے تیہہ اسلیئے فرمایا کہ
دم نکلتے ہی روح کو سامنے اللہ پاک کے لیجاتے ہین ملاقات ہوتی ہے پھر یا جنت ہے یا جہنم
قبر بہشت کا ایک باغ ہے یا دوزخ کا ایک گڑہا **فائدہ** کچھہ عذاب و ثواب حشر نشر ہی
پر موقوف نہین ہے مرتے ہی ساری کسر نکلنے لگتی ہے جیسی روح ہوتی ہے ویسے ہی فرشتے
آتے ہین حدیث مین آیا ہے جو شخص مرا اوسکی قیامت قائم ہو گئی ہر شخص کی عمر صالح ہو یا فاسق
مرد ہو یا عورت اوتنی ہی ہوتی ہے جتنی لکھی ہے یعنی ساٹھہ ستر کے بیچ مین اتفاقاً سو مین
ہزار مین اگر کوئی آگے بڑہ گیا تو وہ لائق اعتبار نہین ہے پھر مرنے کے بعد قبر مین تا قیام
قیامت بہر حال زمانہ حیات سے زیادہ رہنا بسنا ہوتا ہے فاسقون فاجرون کو لذت
گناہ کی یاد بھی نہین رہتی مگر قبر مین اوسکا وبال بھگتنا پڑتا ہے نیکون کو تکلیف عبادت
کی مصیبت صبر کی تحمل ایذا کا باقی نہین رہتا مگر اجر و ثواب اوسکا پاتے ہین و للہ الحمد ۱۲۳
لوگون مین تین عادتین کفر کی ہین ایک طعن کرنا نسب مین دوسرے نوحہ کرنا میت پر تیسرے
گریبان پھاڑنا نوحہ کی آواز کو صوت ملعون فرمایا ہے ایسی عورتون کی دو صفین بنکر
جہنم مین داہنے بائین کھڑی کرینگے یہہ دوزخ والون پر کتون کیطرح رووینگی ۱۲۴
فرمایا ظالمون کے گھرون مین یعنی قبرون پر مت جاؤ کہین ایسا نہو کہ تمکو بھی وہی آفت پہونچے
جو اونکو پہونچی ہے اگر جاؤ تو روتے ہوئے جاؤ تیہہ اسلیئے فرمایا کہ قبور مین اہل ظلم پر عذاب
ہوتا ہے خواہ کافر ہون یا فاسق معلوم ہوا کہ جن ملوک و سلاطین کا یا جس قوم کا ظالم
ہونا معلوم و ثابت ہے اونکی مقابر سے بچے کہین ایسا نہو کہ وہان جانے سے یہہ بھی شریک
اونکے عذاب کا ہو جاوے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۲۵ حدیث صحیح مین آیا ہے کہ قیامت

مین چار چیزونکا سوال ہوگا ایک عمر کا کہ کس کام مین گنوائی دوسرا علم کا کہ کیا اوسپر عمل کیا تیسرا مال کا کہ کہان سے کما یا کہان اوٹھایا چوتھا بدن کا کہ کس چیز مین اوسکو گلایا یہہ دلیل ہے اس بات کی کہ جس شخص سے ان کامون کا حساب لیا جاویگا وہ ہلاک ہوگا انمین ایک عالم بے عمل بہی ہے باقی تین چیزون مین سارے لوگ شریک ہین امرا و فساق تو شاید یہی کہدینگے کہ عمر عیش مین گنوائی مال عیاشی مین صرف کیا بدن فسق و شہوت رانی مین گلایا۔ ۱۲۶ حوض کوثر پر وہ لوگ آوینگے جنکے بال پریشان کپڑے میلے کچیلے ہین او نہون نے چین والی عورتون سے نکاح نہین کیا تہا سلطان کے دروازون پر نہین گئے تہے معلوم ہوا کہ نعمت و ناز والیون سے نکاح کرنا علامت ہلاکت کی ہے وہان تو جو کچہہ ہونا ہے سو ہوگا یہان بہی اکثر ہلاکت نصیب ہوجاتی ہے اللہ تعالےٰ ہم غریبون کو بچاوے ۱۲۷ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل کبائر کی شفاعت کرینگے جو انمین ایمان پر مرے ہین جرأت سے کوئی گناہ نہین کیا ہے نہ کسی کی ضد و عداوت سے بلکہ بہول چوک سے مگر یہہ کسکو معلوم کہ ہم باوجود ان کبائر کے ایمان ہی پر مرینگے بالخصوص ہماری شفاعت ہوگی قرآن شریف مین فرمایا ہے واذا قیل له اتق الله اخذ ته العزة بالاثم فحسبه جهنم ولبئس المهاد یعنی جب کسی امیر رئیس مالدار سے یہہ بات کہی جاتی ہے کہ تو خدا سے ڈر یہہ گناہ وہ گناہ نکر تو اوسکو غرہ اوسکی عزت و غلبہ کا گناہ کرنے پر آمادہ کردیتا ہے نہین کرتا تہا تو اب میرے تیرے منع کرنے سے ضرور کریگا سو ایسے آسودہ حال کو جہنم کفایت کرتی ہے یہہ برا بچہونا ہے ہمنے اپنی آنکہہ سے دیکہا ہے کہ بعض آسودہ لوگون نے محض کسی کے مسئلہ بیان کرنے پر اوسکی ضد و بغض سے وہ گناہ خواہی نخواہی کیا اسلئے کہ دیکہین ہمارا یہہ کیا کرتا ہے وہ بیچارہ تمہارا کیا کریگا تم بادشاہ ہو سلام سے ناخوش ہوتے ہو گالی پر خلعت دیتے ہو ہان تمہارا جو کچہہ کرنا ہوگا وہ خدا کریگا یہہ گناہ جو تمنے اوس غریب کی ضد پر دولت و حکومت کے گہمنڈ پر کیا ہے جہنم مین لیجانے کو انشاء اللہ کافی ہوگا

۱۲۸ جو گناہ ایسے ہین جنسے توبہ نصیب نہوئی یا ہوکر ٹوٹ گئی یا کوئی رنج وغم آخرت کا اونکا
کفارہ نہوا یا قیامت مین اونپر مواخذہ ہوا یا حساب لیا گیا تو انکی سزا جہنم ہے جہنم مین جسکو
سب سے کم عذاب ہوگا برابر عمر دنیا کے ہوگا زیادہ عذاب کا تو کچہہ ذکر ہی نہین اللہ خوب جانتا
ہے کہ ہمکو دنیا کی آگ کا ایک چنگاری برابر بہی تحمل کرنا مشکل ہے وہانکی آگ جو ستر بلکہ ہزار
درجہ یہان کی آگ سے زیادہ ہے خدا نکرے کہ ہمارا اوسکا سامنا ہو ہم معصوم تو نہین ہین
مگر اے رب تجہہ سے ہر دم توبہ کرتے ہین اپنے گناہون پر نادم ہین آیندہ زمانے مین ارادہ
بچنے کا رکہتے ہین تو ہمکو بخشدینا آگ دوزخ سے بچالینا وہ اور لوگ ہین جنکو کچہہ پروا عذاب
عقاب حساب کتاب کی نہین ہے خوب ہی دل کہولکر رات دن ہوا نفس اتباع خطوات شیطان
مین مشغول رہتے ہین انکو محبت فسق وعیش نے بہرا گونگا اندہا کر رکہا ہے وہ جانین اونکا کام
ہمکو تو کسی کے گناہ مین مبتلا نکرنا ہماری مجبوری مقہوری معذوری مغلوبی پر رحم فرمانا ہم
کوئی عیش ناجائز نہ کرانا تیرے نزدیک یہہ کام کچہہ بہی مشکل نہین ہے ہمارے سامنے ایک
پہاڑ ہے اللھم غفرا ۱۲۹ جسطرح کافرونکا بدن جہنم مین بڑہ جاویگا اسیطرح اس امت
کے بعض آدمیون کا بدن بہی بڑہیگا یہانتک کہ اُحد ایک گوشہ اوسکا ہوگا سب سے کم عذاب
جہنم مین وہ شخص ہوگا جسکو دو جوتے آگ کے پہناوینگے اون سے مغز اوسکا ہانڈی کیطرح
پکے گا ابوطالب والد علی مرتضٰی کے لیئے یہی عذاب تجویز ہوا ہے جسنے دنیا مین بہت چین پایا
ہے اوسکو لاکر ایک غوطہ آگ مین دینگے پہر پوچہین گے تونے کبہی آرام دیکہا تہا وہ کہیگا نہین

خاتمہ بیان مین اخلاص وصدق وتوصیہ صالحہ کے

کسی نے پوچہا ایمان کیا چیز ہے فرمایا اخلاص ہے کہا یقین کیا چیز ہے کہا تصدیق ہے جب
معاذ بن جبل کو طرف یمن کے بہیجا تہا تو یہہ وصیت کی تہی کہ تو اپنے دین کو خالص کر تجہکو تہوڑا
سا عمل کفایت کریگا فرمایا خوشی ہو اخلاص والون کو یہہ ہدایت کے چراغ ہین ہر اندہیرا فتنہ

انکے سبب سے کہل جاتا ہے ۲ اے لوگو عمل خالص کیا کرو اللہ قبول نہین کرتا کسی عمل کو مگر جو خالص ہے دنیا ملعون ہے جو کچھ دنیا مین ہے وہ سب ملعون ہے مگر وہ کام جس سے ذات خدا مقصود ہو یعنی عمل خالص ۳ جو کوئی چالیس دن خالص اللہ کے لئے عمل کرتا ہے اوسکے دل سے زبان پر حکمت کے چشمے جاری ہوتے ہین وہ مراد کو پہونچا جسنے دلکو ایمان کے لئے خالص کیا قلب سلیم زبان صادق نفس مطمئنہ خلقت مستقیم گوش شنوا چشم بینا رکہتا ہے ۴ عملون کا اعتبار نیت سے ہے ہر آدمی کے لئے وہی ہے جو اوسنے نیت کی ہے جس نے ہجرت کی طرف اللہ و رسول کے اوسکی ہجرت اللہ و رسول کے لئے ہوئی جس نے ہجرت کی طرف دنیا کے یا کسی عورت کی جس سے نکاح کریگا اوسکی ہجرت اسی لئے ہوئی یہہ حدیث عمر بن خطاب سے صحیحین و ابو داؤد و ترمذی و نسائی مین مروی ہے اس حدیث کو یحیی بن سعید انصاری سے دو سو یا سات سو یا زیادہ آدمیون نے روایت کیا ہے یہہ ایک بڑی اصل ہے اصول دین سے سارے احکام اسلام کا دار مدار اسی حدیث پر ہے معلوم ہوا کہ ظاہر مین کیسا ہی عمدہ و نیک کام کیون نکرے جسکو سب لوگ پسند کرین مگر جب تک نیت صالحہ و خلوص اوسکے ہمراہ نہوگا وہ عمل برباد ہے یہہ بہی معلوم ہوا کہ جو کام دنیا و نفس کے لئے کیا جاتا ہے وہ خالصاً لوجہ اللہ نہین ہوتا ہے مثلاً کسی شیخ کا مرید یا کسی عالم کا شاگرد اسلئے ہو کہ اوسکی سفارش و وجاہت سے دنیا ملیگی یا سفر اسلئے کرے کہ وہان فلان عورت مالدار یا حسین ہے اوس سے نکاح ہوگا تو ان اعمال کا کچھ اجر نہین خلوص یہہ تہا کہ مریدی ترک دنیا ذکر خدا کے لئے ہوتی شاگردی علم دین سیکہنے سکہانے عمل کرنیکے لئے ہوتی سفر اسلئے ہوتا کہ دیندار عورت ہاتہہ لگے گی جسکے سبب سے دین مین مدد ملیگی جب یہہ نہوا تو یہہ سارا عمل اکارت گیا اسیطرح ہر عمل مین ہر انسان مرد ہو یا عورت اخلاص کو غیر اخلاص سے فرق کر سکتا ہے جیسی نیت ہوتی ہے ویسا ہی پہل ملتا ہے حدیث مین آیا ہے سب لوگ اپنی اپنی نیت پر مبعوث ہونگے اللہ تعالے کسی کے بدن صورت کو نہین دیکہتا دلون کو دیکہتا ہے ۵ جس نے کسی نیکی کرنیکا ارادہ کیا پہر نہ کی اللہ اس نیت

وارادہ کو ایک حسنۂ کاملہ لکھہ لیتا ہے پہر اگر وہ کام کر لیا تو ایک نیکی کی دس نیکیان سات سو
نیکیان اس سے بہی چند در چند لکھتا ہے یعنی جیسا اخلاص ویسا ہی اجر اسیطرح اگر بدی کا
ارادہ کیا مگر نہ کی تو ایک حسنۂ کاملہ لکھتا ہے اگر کی تو فقط ایک بدی لکھی جاتی ہے یا وہ ایک
بہی مٹادیجاتی ہے ولا یہلك علی اللہ الا ہالك اسکو شیخین نے ابن عباس سے مرفوعاً
روایت کیا ہے ۶ ریاکار کو مونہہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ مین ڈالین گے جس نے لوگون کے
دکہانے سنانے کے لیے عمل کیا ہے خواہ شہادت ہو یا علم یا قرارت یا اور کوئی عمل صالح
جس عمل مین عامل کو اپنی ناموری تعریف خوشامد بڑائی منظور ہوتی ہے وہی کام ریا ہوتا ہے
یہہ اور بات ہے کہ اسکو کچہہ خیال ان امور کا نہو اور خدا کیطرف سے شہرت ونیکنامی ملے
کہ وہ اسکا ریا نہین ہے خدا کا فضل ہے اوسپر یہہ شکر کرے ایسا آدمی جو کام آخرت کا کرتا
ہے مگر ارادۂ آخرت نہین رکہتا آسمان وزمین مین ملعون ہوتا ہے جس نے دنیا کو عمل آخرت
سے طلب کیا اوسکا مونہہ بے رونق ہو جاتا ہے اوسکا ذکر مٹادیا جاتا ہے اوسکا نام
جہنم مین لکھہ لیا جاتا ہے جہنم مین ایک جنگل ہے جُبّ الحزن نام اوسمین ریاکار ہی رہین گے
اس جنگل سے خود جہنم ہر دن سو بار پناہ مانگتی ہے جس نے نماز روزہ ریا کے لئے کیا وہ
مشرک ہوا ذرا سا ریا بہی شرک ہے ریا والون سے کہین گے جاؤ اونہین سے اجر لو
جنکے لئے یہہ کام کئے تہے امرا ور وسار کے کام اکثر ناموری تعریف کے لئے ہوتے ہین
انکو سب سے زیادہ اس شرک خفی سے ڈرنا چاہیئے فرمایا بچو اس شرک سے یہہ چیونٹی کی چال
سے بہی زیادہ پوشیدہ ہے کسی نے کہا جب شرک ایسا چہپا ہوا ہے تو ہم کسطرح اوس سے
بچ سکتے ہین فرمایا یون کہو اللھم انا نعوذ بك من ان نشرك بك شیئاً نعلمہ و
نستغفرك لما لا نعلمہ معلوم ہوا کہ اس دعا پڑہنے سے جو شرک مخفی ناواقفیت سے
ہو جاتا ہے وہ معاف کر دیا جاتا ہے یہہ محض اللہ کا احسان ہے ❊

فصل بیان مین اتباع دلیل کے

ا فرمایا چلو میری سنت پر خلفاء راشدین مہدیین کی چال وراہ پر اسکو دانتون سے پکڑو و محدثات
امور یعنی نئے نئے کامون نو ایجاد سے بچو ہر بدعت گمراہی ہے یعنی گو اوسکو کوئی مولوی یا
درویش حسنہ ہی کیون نہ کہے آس قرآن کا ایک سرا اللہ کے ہاتھہ مین ہے ایک تمہارے ہاتھہ
مین تم اسکو خوب پکڑو و پہر تم نہ کبھی گمراہ ہوگے نہ ہلاک جو کوئی شخص وقت فسادات کے تمسک
بہ سنت کرتا ہے اوسکو سو شہید کا اجر ملتا ہے تیہہ وقت ایسا ہے کہ امت مین فساد پڑ گیا ہے
اسوقت جسنے ذراسی سنت پر بہی عمل کیا یا کرایا اوسکی پانچون انگلیان گہی مین ہین ایک
شہادت کا اجر و رتبہ اتنا ہے کہ شمار مین نہین آسکتا چہ جائے سو شہید تیہہ اسلیئے ہے کہ
فساد کے وقت عمل کرنا سنت پر موجب ہزار تکلیف و ایذا و مصیبت و آفت کا ہوتا ہے دیکہو
آجکل کیا کیا گالیان سنیون پر پڑتی ہین اہل بدعت کس کسطرح کی تکلیف ہاتھہ سے زبان سے
اہل حدیث کو دیتے ہین حکام سے دلواتے ہین جب انہون نے اس تکلیف پر صبر کیا سنت
سے موںہہ نہ موڑا تیری میری ناخوشی خوشی کو بالائے طاق رکہدیا خلوص ایمان سے سنت
کو دانتون سے دونون ہاتہون سے خوب پکڑ لیا جو بلا سر پر آئی اوٹہالی تو ابہ مستحق اس
اجر کثیر کے نہونگے تو کیا ہوگا اللھم ارزقنا ۲ فرمایا جسنے ہمارے اس کام مین وہ چیز نکالی
جو اوسمین نہین ہے وہ مردود ہے اخرجہ الشیخان عن عائشہ کام سے مراد دین اسلام
ہے ایک لفظ مین یون آیا ہے من صنع امرا علی غیر امرنا فھو رد رواہ ابو داود
دوسرا لفظ یہہ ہے من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد رواہ مسلم معلوم ہوکہ جس
کام کے کرنے کا حکم دین اسلام مین طرف سے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نہین
آیا ہے وہ کام دین مین بدعت ہے گو کیسا ہی اچہا کام کیون نہو مثلاً کوئی شخص عیدگاہ مین
نماز عید سے پہلے نفل پڑہے یا بعد نماز کے مصافحہ معانقہ کرتا پہرے یا ربیع الاول مین
مجلس مولد جمائے محرم مین قصۂ شہادت امام حسین سنا کے ظاہر مین یہہ کام کچہہ برے
نہین ہین مگر باطن مین برے ہین اسلیئے کہ ان کامون کا حکم نہین آیا ہے ہمکو تو یہہ چاہیئے

کہ دین مین بال برابر نہ کمی کرین نہ بیشی جو اعمال صالحہ افعال حسنہ امور خیر اسلام مین ثابت ہین وہ
کیا کم ہین جو ہم بدعات نکالین کہین یہی ہو کہ اونمین سے ہم دس کی جگہہ ایک ہی کام کرین دو سو
سنت مین سے پانچ ہی سنت کو پکڑے رہین اسکی کیا حاجت و ضرورت ہے کہ اعمال ثابتہ کو چہوڑکر
افعال مستحدثہ کو اپنا دین ٹہیراوین جو لوگ ایسا کرتے ہین اونکو عقل کا ہیضہ ہوگیا ہے حدیث صحیح
جابر مین آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے بہتر بات خدا کی کتاب ہے بہتر ہدایت
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ہدایت ہے سب سے بدتر کام وہ ہین جو نئے نکالے گئے ہین ہر بدعت گمراہی
ہے یعنی کوئی قسم بہی اوسکی ہدایت نہین اہل کتاب مین بہتر فرقے ہوگئے اس امت مین تہتر فرقے ہونگے
انمین سے بہتر دوزخ مین جاوینگے ایک جنت مین جاویگا جو جماعت ہے انتہی مراد جماعت سے اس جگہہ
صحابہ کی جماعت ہے جو کوئی انکی چال ڈہال پر ہے وہی سنی جنتی ہے باقی سب کے سب ناری ہین علماء
ہون یا جہلاء ملوک و امراء ہون یا سلاطین و رؤسا صحابہ کا علم و عمل وہی تہا جو صحاح ستہ وغیرہ
کتب حدیث مین لکہا ہے نہ وہ جو کتب فتاوی و رای مین ضبط کیا گیا ہے بدعتی کا روزہ نماز حج وعمرہ
جہاد فرض نفل کچہہ قبول نہین ہوتا اسلام سے ایسا نکل جاتا ہے جسطرح بال آٹے سے جس نے کسی
بدعتی کی عزت آبرو کی اوس نے گویا اسلام کے ڈہانے پر مدد کی جب تک بدعتی بدعت سے توبہ
نہین کرتا ہے کوئی عمل بہی اوسکا مقبول نہین ہوتا ہے ۳ ابلیس نے کہا مینے لوگونکو گناہ کرا کر
ہلاک کیا انہون نے مجہکو استغفار کر کر کے برباد کیا جب مینے یہہ حال دیکہا تو پہر انکو ہوا
و بدعت سے ہلاک کیا یہہ سمجہتے ہین کہ ہم راہ پر ہین اسلئے استغفار نہین کرتے اسکو ابن ابی
عاصم نے ابو بکر صدیق سے مرفوعاً روایت کیا ہے یہہ بات ہر شخص کے تجربہ مین آچکی ہے کہ
گنہگار کیسا ہی نالائق بدکردار ہو پہر بہی گناہ کو گناہ ہی سمجہتا ہے جی مین اوس کام کو برا
جانتا ہے گو موہنہ سے نہ کہے مگر بدعتی ہر بدعت کو سنت سے بہتر سمجہکر کرتا ہے اپنے مخالف سے
منع بدعت رد محدث پر لڑتا ہے آزار کیسا آبرو و جان و مال لینے کی فکر مین ہوجاتا ہے
جو کینہ و بغض اہل بدعت کو اہل سنت و جماعت یعنی اہل حدیث و قرآن سے ہے وہ شاید کسی کافر

وشیطان سے بہی نہین ہے ہم جناب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے
کوئی سنت میری میرے بعد زندہ کی اوسکو اجر ملیگا برابر اون سب لوگون کے جنہون نے
اوسپر عمل کیا ہے بغیر اسکے کہ اونکا اجر کم ہوجاوے جسنے کوئی بدعت ضلالت نکالی ہے کہ خدا
ورسول کو پسند نہین ہے اوسکو گناہ ہوگا برابر اون سبکے جنہون نے وہ کام کیا ہے
اونکے گناہون مین سے کچھہ کمی نہ کیجاویگی معلوم ہوا کہ عامل سنت ومعلم سنت کا اجر بیحساب ہے
بدعتی وموجد بدعت کا گناہ بےگنتی ہے اسوقت مین کوئی نعمت وعبادت اس سے بڑہکر
نہین ہے کہ مسلمان پرانی مردہ سنتون کو کتب صحیحہ سنت مطہرہ سے نکالکر گہر محلہ شہر اقلیم
مین رواج دے جہانتک ہوسکے بدعات کو دریافت کرکے حتی الامکان خاک مین ملادی
صفحۂ زمین پر اونکا نام ونشان تک باقی رہنے نہ دے مگر یہہ کام اون لوگون کا ہے جو
اللہ ویوم آخرت پر ایمان رکہتے ہین اپنی مغفرت ونجات چاہتے ہین نہ زید وعمرو کا اور نہ اون
مولوی صاحبون شیخ صاحبون صوفی صاحبون کا جنہون نے دین کو دنیا کمانے کا جال ٹہرایا
ہے آخرت کو مزرعۂ دنیا بنایا ہے دین کی تباہی جہان کہین ہوئی ہے جس جگہہ دیکہی سنی گئی
ہے انہین گروہ سے ہوئی ہے ایک ملوک ورؤسا دوسرے مشائخ وعلما جسطرح زمرۂ سلاطین
مین اہل دین وتقوی بہت نایاب ہین اسیطرح طائفۂ فقرا وعلما مین خداپرست حق گو کمیاب
ہین جو ہین وہ نامراد ہین جو نہین ہین وہ دلشاد ہین تمام ہوا یہہ رسالہ دن جمعہ ۱۲
ذیحجہ سنہ ۱۳۰۱ ہجری کو وللہ الحمد اب اس رسالہ کو حدیث ابی ہریرہ پر جو صحیح بخاری مین مرفوعاً
آئی ہے ختم کیا جاتا ہے اللہ ہمارا خاتمہ بالخیر کرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ہے دو کلمے ہین زبان پر ہلکے ترازو مین بھاری رحمن کو دوست وہ یہہ ہین سبحان اللہ
وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین وصلاتہ وسلامہ
علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ؁

تمت

خاتمۃ الطبع از مولوی حکیم حافظ سید اعظم حسین صاحب سندیلوی سلمہ اللہ تعالیٰ

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ رسالہ بشارت مشحون درایت مضمون کہ گرفتاران دنیا پر آزادگان دین کے حالات عافیت آیات روشن کر کے کسب سعادت کی غربت دیتا ہے اور اعمال ہلاک اشتمال مستحقان نجات کی تبلاکر شرفان ہلاک کو حقیقت حال سے آگاہ کرتا ہے تازہ تالیف انیف ہدایت پیشہ افادت کردار افاضت شیوہ امارت آثار بہار گلشن تحقیق چراغ شبستان تدقیق عارج معارج والاشکوہی صاعد مصاعد ایزد پژوہی خرد افروز جہالت سوز ہمت پسند حقیقت پیوند لطافت مظہر کرامت منظر آرزوے آمال آبروے اعمال آئینہ علوم گنجینۂ فہوم دانش اثر بینش نظر مہر آئین وفا آگین بزرگی پناہ شنگرفی دستگاہ جناب متطاب معلی القاب والاجاہ امیر الملک نواب سید محمد صدیق حسن خان صاحب بہادر زاد لہ المجد والتفاخر بزمانۂ حکومت رئیسہ جلالت طینت ملکیہ فطانت فطرت رونق فزاے شہریاری مسند نشین کامگاری قدر دان رافت گستر فیض رسان کشور پرور سپاہ آراے لشکر نواز معدلت پیراے ستمگر گداز آب و رنگ حدیقۂ جہانبانیان سکندر تقدیر چشم و چراغ دودۂ نام آوران جہانگیر علیا حضرت عالی علم جناب نواب شاہجہان بیگم کرون آف انڈیا رئیس ولاور اعظم طبقۂ اعلای ستارۂ ہند و رئیسہ بھوپال ادامہا اللہ بالعز والاقبال بادارت خان فرخندگی عنوان مودت اندیش اخلاص کیش محمد احمد خان صوفی ایدہ اللہ العلی الولی مطبع مشہور نامہ مفید عام واقع فسحت آباد اکبر آباد مین بکمال اہتمام و حسن سرانجام سے مطبوع ہو کر شائع روزگار ہوا اور طریقہ جنت کیطرف رہنماے صالحان حق شعار قطعہ تاریخ طبع رسالہ زیادۃ الایمان

ہادی سالکان امیر الملک	جس سے خاطر نشین ہین حق کے نشان
حق سے کرتا ہے اوسکے حق مین دعا	بیدخوان ہو کہ قاری قرآن
اوسکی تحقیق نے کیا ثابت	اہل یونان کی بات کو ہذیان

اوسکے اقبال نے عدالت سے / دی حکومت کی ہاتھہ مین میزان
خرقہ پوشون کو اپنی محفل مین / جامۂ زور سے کیا عریان
اوسکی ابر نوال کے آگے / کم ہے شبنم سے ریزش باران
اوس سے کرتا ہے موتیونکا سوال / بحر پہیلا کے ابر سے دامان
اوسکے اعدا پہ دوڑتا ہے فلک / اخترون سے نکال کر دندان
حزم سے اوسکی آسمان ساکن / عزم سے اوسکے قطب کو دوران
دوڑ جاتا ہے عرض تعین تک / موڑ دیتا ہے جب فرس کی عنان
وادی ہفتخوان کو طے کرنا / جانتا ہے تفرج بستان
نائبات اوسکے عہد مین نایاب / مشکلات اوسکے ہاتھہ سے آسان
اوسکے لشکر سے روزکین نکلین / قطب وابدال لیکے تیغ وسنان
خوان فضل وکمال پر اوسکے / اہل دانش جہان جہان مہمان
اس رسالہ مین سعی سے اوسکے / ہوئے اعمال اہل خلد عیان
طرفہ نافع رسالۂ جامع / حرز بازوے زمرۂ پاکان
صاف اردو کہ ہون عوام اوس سے / مثل خاصان حق حقیقت دان
ایسے اعمال کردیے تلقین / نہین جسکی جزا مگر احسان
بستہ کارون پہ شش جہت مین کہلے / ہشت ابواب گلشن رضوان
راست فردوس کی بتادی راہ / رہنمائی اگر کرے ایمان

طرفہ تاریخ کی رقم مین نے
حصر اعمال وارثان جنان
۱۳۰۲ھ

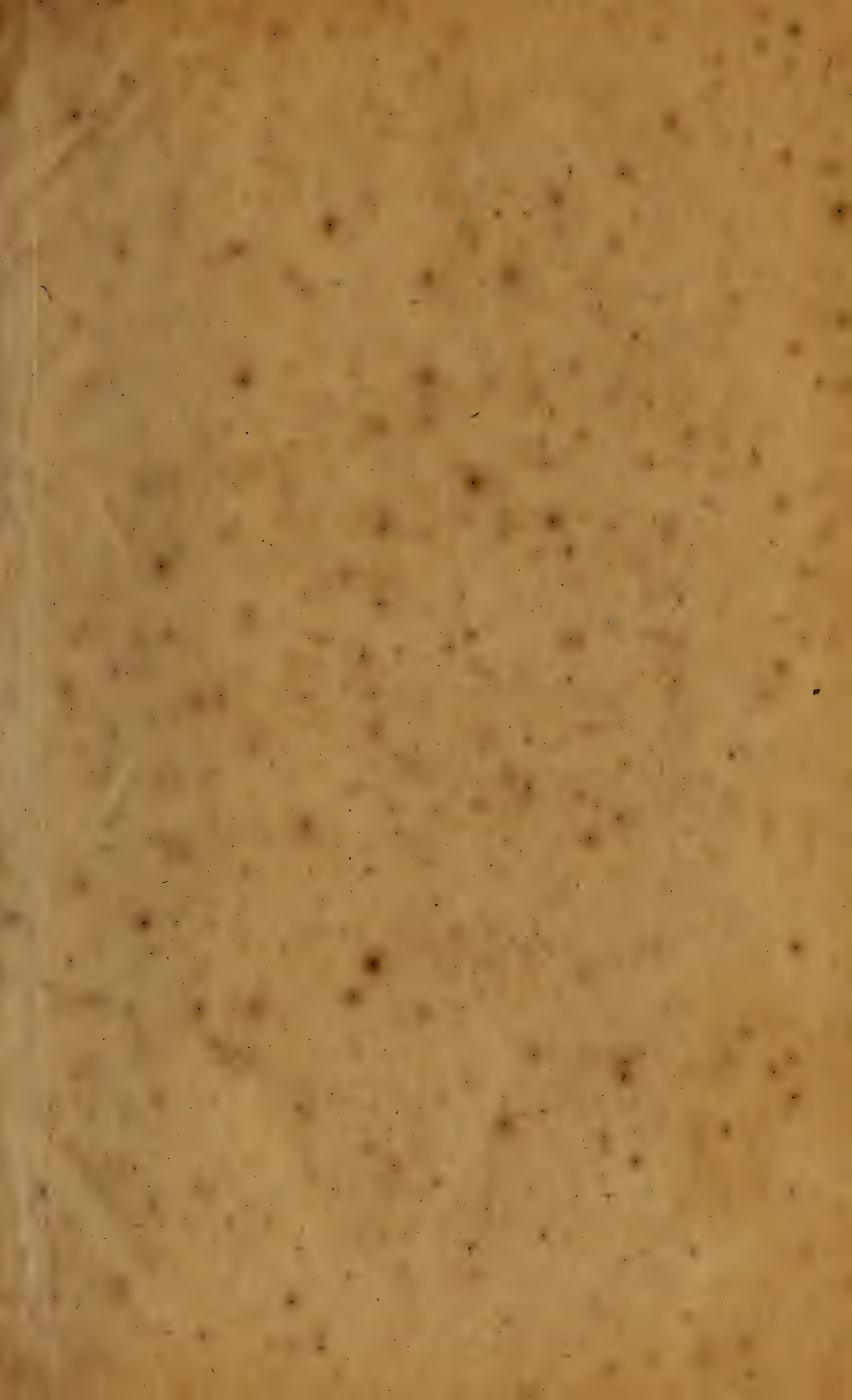
تمت

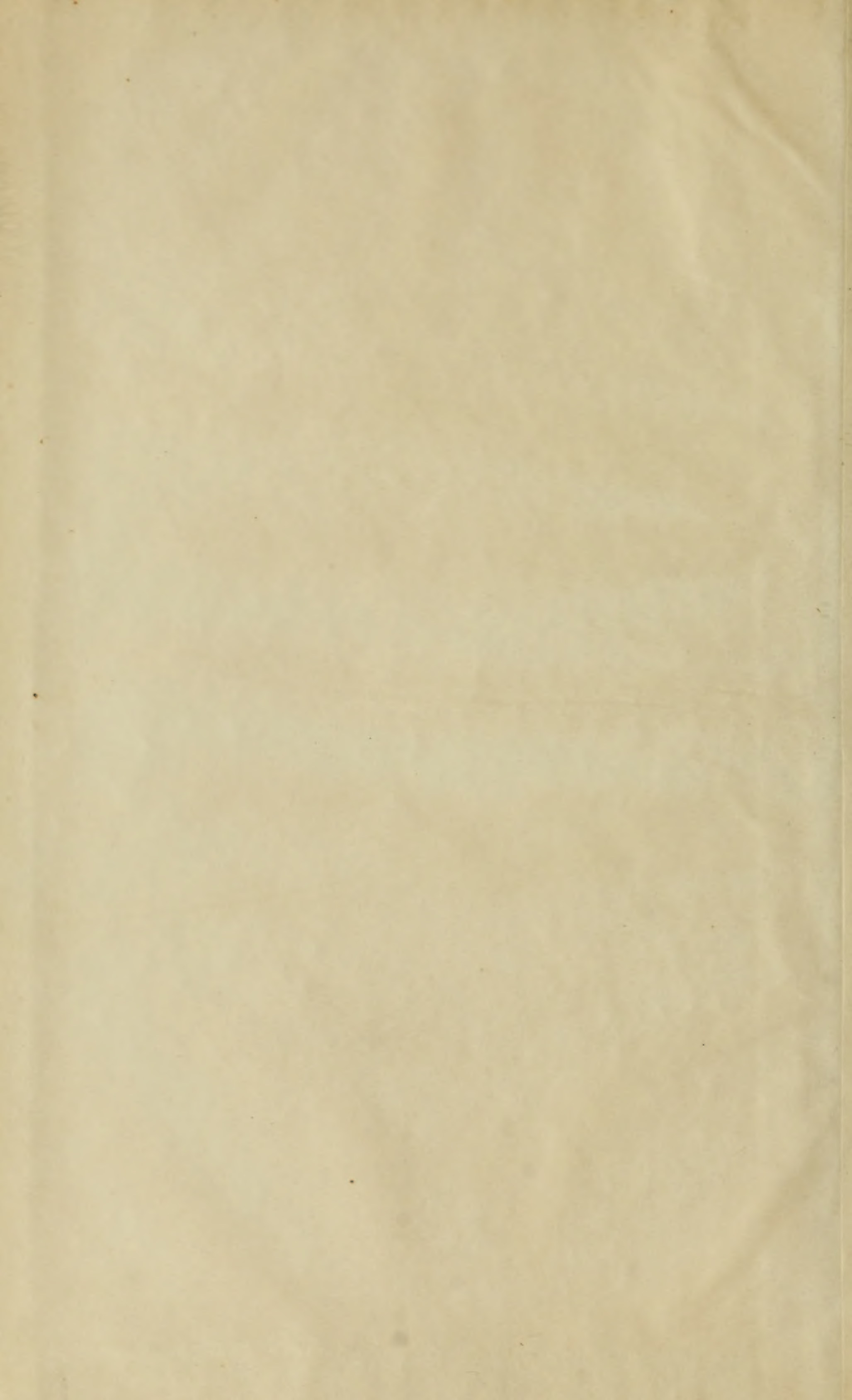
فہرس مضامین زیادة الایمان

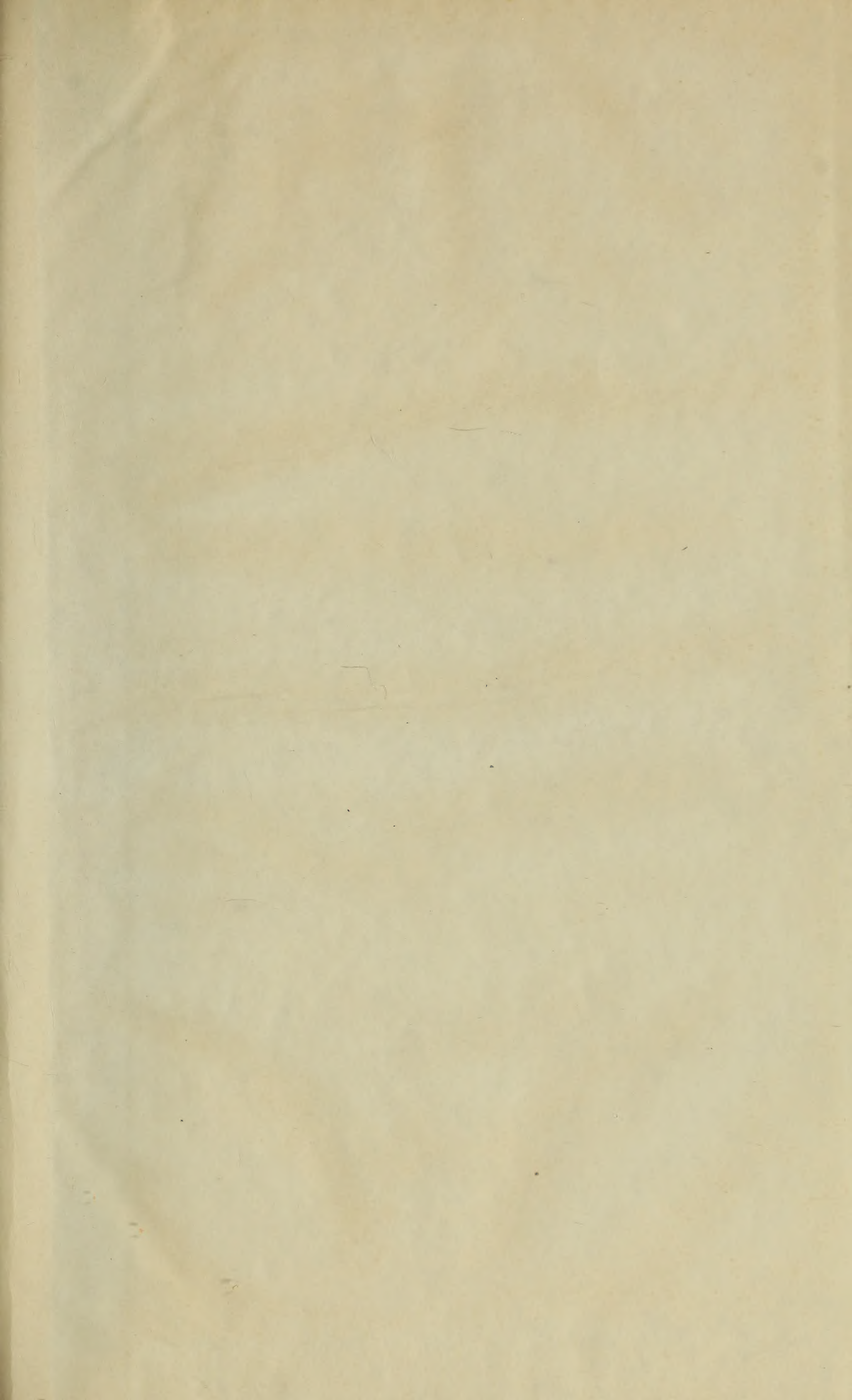
صحت نامۂ زیادۃ الایمان

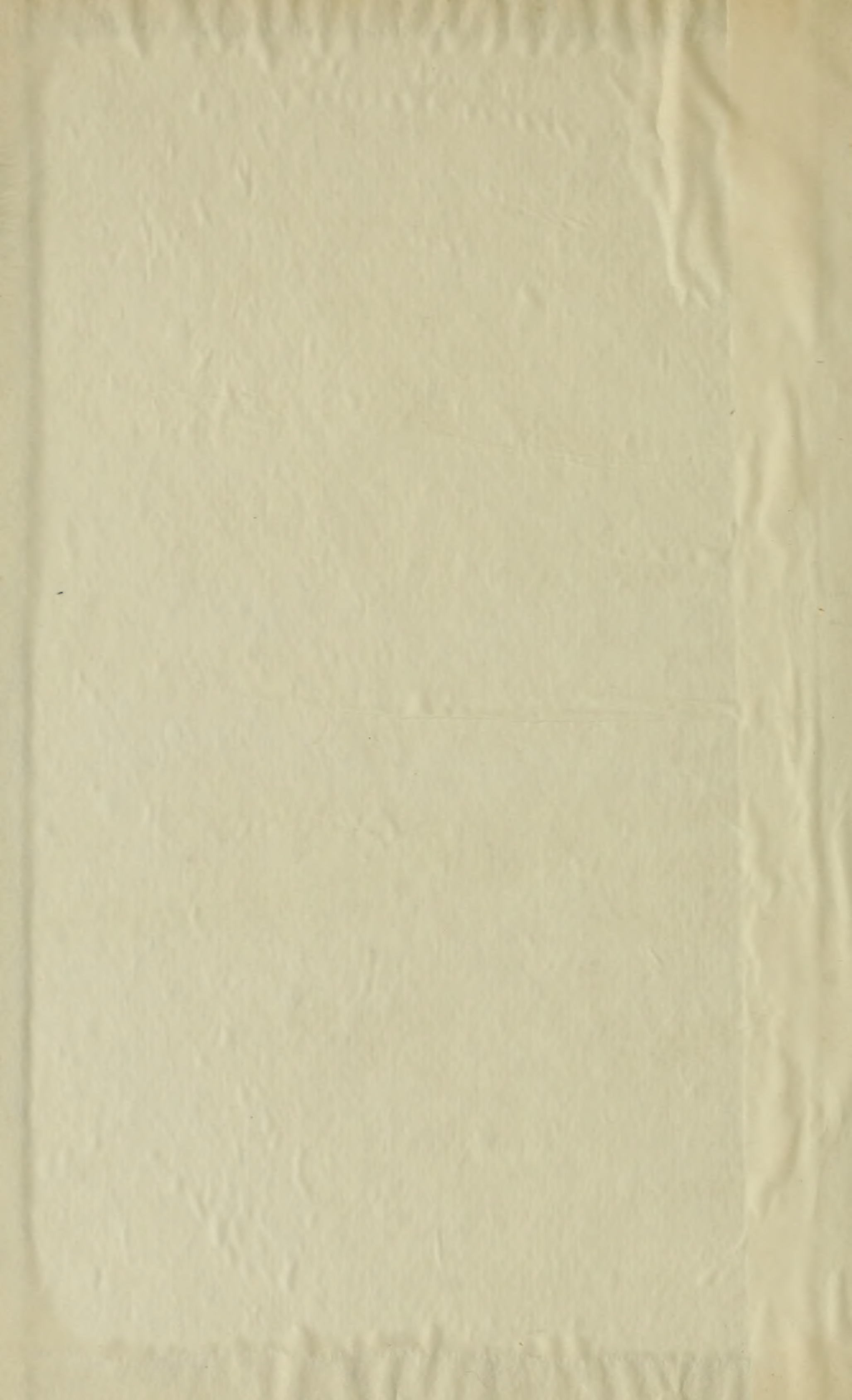
صفحہ	سطر	خطا	صواب	صفحہ	سطر	خطا	صواب
۵	۱۱	یون ہی	یون	۶۰	۱	برز	پر
۱۷	۱۹	اب	اب	؍؍	۲	بقرہ	بقر
۲۷	۸	۱۳	۱۲	۷۳	۲۱	رودون	روزون
۳۰	۱۵	دنیا	دینا	۷۹	۵	رسم	رسم بد
۳۲	۲	رحمتہ	رحمۃٌ	۸۷	۱	سکیگا	آسکیگا
۳۴	۶	بجھونے	بچھونے	؍؍	۱۴	ہی	ہے
۳۵	۱۹	وبینہما	وما بینہما	۸۸	۲	جگین	جگہہ
۳۶	؍؍	دنیا	دینا	۹۷	۲	دشمن	دشمنان
۳۷	۵	لما	لمّا	؍؍	۷	پرہنا	پڑہنا
۳۹	۱۴	اعنی	اعنی علی	۱۰۸	۱۷	صرور	سرور
۴۰	۲۰	آلہ	آلہ وسلم	۱۱۲	۱۳	لیا	کیا
۴۱	۲	احصے	اُحْصِیے	۱۱۳	۲	عام	عالم
؍؍	۱۱	ثابت	کے ثابت	؍؍	۴	ذلیل	دلیل
۴۴	۱۲	امرزقنھم	رزقنھم	؍؍	۱۳	کفیل	کفیل ہو
۴۸	۱۵	عذاب	عذابا	۱۲۵	حاشیہ	بچہنے	پہچنے
۴۹	۱	ترمذی	نزدیک ترمذی	۱۲۶	۱۲	بیاہی	پارسا
؍؍	۶	الفاسق	الغاسق	۱۲۷	۶	مدمت	مذمت
۵۳	۴	اسیم	اُشَیم	؍؍	۱۵	گمانم	کمانم
۵۴	۱۵	ماشاء	وماشاء				

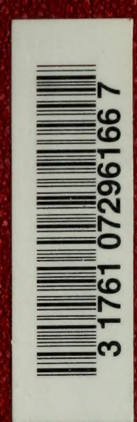
تمّت










3 1761 07296166 7